ISSN 2977-3555
روزنامہ
صحافت
برمنگھم
باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر
www.sahafat.in/uk
Birmingham Edition U.K.
Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun
Volume No.04, Issue No.109, Friday, 23 October 2026, 8 Pages
جلد نمبر (۴)، شمارہ نمبر (۱۰۹)، بروز جمعہ، ۲۳/اکتوبر، ۲۰۲۶ء، ۱۰/جمادی الاول، ۱۴۴۸، ۸ صفحات

9400 فلسطینی اسیران قابض صہیونی عقوبت خانوں میں بغیر کپڑوں اور بستروں کے سردی کا سامنا کرنے پر مجبور ص:02

امریکہ کا سعودی عرب میں اپنے سفارتخانے کے عملے کو خاندان سمیت فوری ملک چھوڑنے کا حکم

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکہ نے سعودی عرب میں اپنے سفارت خانے کے تمام عملے اور ان کے اہل خانہ کو ملک چھوڑنے کا حکم دے دیا۔ عالمی خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق ایک سفارتی ذریعے نے بتایا کہ سعودی عرب میں امریکی سفارت خانے کے تمام ملازمین اور ان کے اہل خانہ کو ملک سے روانہ ہونے کا حکم دیا گیا ہے۔ سفارتی ذریعے نے بتایا کہ متحدہ عرب امارات، اردن، قطر اور بحرین میں تعینات امریکی سفارتی عملے کے اہل خانہ کو بھی ملک چھوڑنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ دستیاب معلومات کے مطابق ان چار ممالک میں تمام امریکی سفارتی عملے کو روانہ ہونے کا حکم دیے جانے کی تصدیق نہیں ہوئی ہے۔ تاحال امریکہ اور سعودی عرب کی جانب سے اس معاملے پر باضابطہ طور پر کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔ اسی طرح متحدہ عرب امارات، اردن، قطر اور بحرین کی جانب سے امریکی سفارت خانے کے عملے کے خاندان کو واپس بلانے کی اطلاع پر کوئی بیان سامنے نہیں آیا۔ امریکی حکام کی جانب سے اس اقدام کی وجوہات اور عملے کی روانگی کے لیے مقررہ مدت کے بارے میں مزید تفصیلات جاری نہیں کی گئیں۔ تاہم یہ فیصلہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب یمن کے حوثی گروپ کی جانب سے سعودی عرب پر مسلسل حملوں کی اطلاعات ہیں۔ واضح رہے کہ کچھ دیر قبل امریکہ نے باضابطہ طور پر سعودی عرب میں مقیم اپنے شہریوں کو محتاط رہنے اور جلد از جلد مملکت سے نکل جانے کی ہدایت بھی کی تھی۔

سعودی عرب میں آئل فیلڈ اور دمام ایئرپورٹ پر حملے، 4 لوگوں کی موت

ایک ہندوستانی شہری سمیت متعدد افراد زخمی، اتحادی فورسیز کا مشرقی صوبے میں نصف درجن ڈرون مار گرانے کا دعویٰ

ریاض، (ایجنسیاں): سعودی عرب کے مشرقی صوبے میں ایئرپورٹ اور تیل کی تنصیب پر الگ الگ حملوں میں 4 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے جن میں ایک ہندوستانی اور ایک پاکستانی بھی شامل ہے۔ عرب نیوز کے مطابق سعودی وزارت توانائی کا کہنا ہے کہ شیبہ آئل فیلڈ میں سعودی آرامکو کی تنصیب کو نشانہ بنانے والے ڈرون کو روک لیا گیا، تاہم اس کا ملبہ گرنے سے فلپائن اور نیپال سے تعلق رکھنے والے 2 افراد ہلاک اور 2 زخمی ہو گئے۔ بیان میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اس واقعے میں تنصیب کی حدود سے باہر فیلڈ میں کام کرنے والے ایک کنٹریکٹر کی گاڑی میں آگ لگ گئی تاہم اس سے آپریشنل سرگرمیاں متاثر نہیں ہوئیں۔ زخمی ہونے والوں میں ایک پاکستانی اور ایک ہندوستانی شہری بھی شامل ہیں۔ واضح رہے کہ شیبہ آئل فیلڈ سعودی عرب کی اہم ترین تیل تنصیبات میں شمار ہوتی ہے تاہم حکام نے ڈرون حملے کی کوشش کے ذمہ داروں، ڈرون کی سمت یا اس کے ممکنہ ہدف سے متعلق مزید معلومات فراہم نہیں کیں۔ اسی طرح سعودی جنرل اتھارٹی آف سول ایوی ایشن کی جانب سے یہ بھی بتایا گیا ہے کہ بدھ کو دمام کے کنگ فہد ایئرپورٹ پر حملے میں دو افراد ہلاک اور 8 زخمی ہوئے۔ یمن میں سعودی حمایت یافتہ حکومت کی بحالی کے لیے قائم اتحاد نے جمعرات کی صبح بتایا کہ سعودی عرب کے مشرقی صوبے میں مزید چار ڈرون مار گرائے گئے۔ یہ واقعے ایسے وقت میں پیش آئے ہیں جب مشرقِ وسطیٰ میں کشیدگی کے باعث خطے کے اہم ہوائی اڈوں اور شہری تنصیبات کی سیکیورٹی پر توجہ بڑھ گئی ہے۔ اتحاد کی جانب سے بدھ کو بھی دعویٰ کیا گیا تھا کہ سعودی عرب کی جانب آنے والے 7 ڈرون تباہ کیے گئے، جن میں مدینہ کی طرف آنے والے ڈرون بھی شامل تھے۔ اتحاد کے ترجمان میجر جنرل ترکی المالکی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر کہا کہ سعودی عرب کی جانب آنے والے چار ڈرون مار گرائے گئے۔ ان میں سے کچھ مشرقی صوبے اور کچھ مدینہ منورہ کے علاقے میں تباہ کیے گئے۔ بعد ازاں ایک اور پوسٹ میں ان کا کہنا تھا کہ مشرقی صوبے میں ایک اور ڈرون بھی مار گرایا گیا۔ بدھ کی شام سعودی اتحاد کی جانب یہ بھی بتایا گیا تھا کہ حوثی گروپ کی جانب سے جنوبی علاقے کی طرف بھیجا گیا چھٹا اور مشرقی صوبے کی طرف آنے والا ساتواں ڈرون بھی تباہ کر دیا گیا۔ اس سے قبل سعودی اتحادی فورسیز نے بیان میں کہا تھا کہ حوثی ملیشیا کے بیلسٹک میزائل لانچ پلیٹ فارم کو تباہ کر دیا۔ اس لانچ پلیٹ فارم سے منگل کو سعودی راجدھانی ریاض کی جانب بیلسٹک میزائل داغا گیا تھا۔ عرب اتحاد نے لانچ پلیٹ فارم کو ٹریک کرنے اور اسے نشانہ بنانے کی فوٹیج جاری کی جس میں لانچ پلیٹ فارم کو تباہ ہوتے دیکھا جا سکتا ہے۔

مہلوکین میں فلپائنی اور نیپالی جبکہ زخمیوں میں ہندوستانی اور پاکستانی شہری

سعودی اتحاد کے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ ڈرون کو فضا میں تباہ کیے جانے کے بعد اس کے گرنے والے ملبے سے فلپائن اور نیپال سے تعلق رکھنے والے دو غیر ملکی ہلاک ہو گئے۔ ڈرون کا ملبہ گرنے سے دو افراد زخمی بھی ہوئے جن میں سے ایک کا تعلق پاکستان جب کہ دوسرے کا تعلق ہندوستان سے ہے۔ سعودی وزارت توانائی کے بیان میں زخمیوں کی حالت اور انہیں پہنچنے والے زخموں کی نوعیت کے بارے میں مزید تفصیلات نہیں بتائی گئیں۔ واقعے کے بعد کسی گروہ کی جانب سے بھی فوری طور پر حملے کی ذمہ داری قبول کرنے کی اطلاع سامنے نہیں آئی تاہم حالیہ تمام حملوں کی ذمہ داری حوثیوں نے قبول کی ہے۔

غزہ میں جنگ بندی کے بعد سے 1538 فلسطینی شہید، گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران غزہ میں مزید چار افراد شہید

غزہ: فلسطینی وزارت صحت کی جانب سے جنگ بندی کے بعد سے غزہ میں شہدا کی مجموعی تعداد 538,1 تک پہنچ گئی ہے، جبکہ قابض فوج نے گھروں، پناہ گزینوں کے مراکزی کیمپوں پر بمباری اور رہائشی عمارتوں کو دھماکوں سے اڑانے کا سلسلہ جاری رکھا ہوا ہے، یہ ایسی خلاف ورزیاں ہیں جو معاہدے کو ایک سال سے زائد کا عرصہ گزرنے کے باوجود شہریوں کو قتل اور بے گھر ہونے کے مسلسل خطرے میں مبتلا کیے ہوئے ہیں۔

وزارت صحت نے اپنی روزانہ کی شماریاتی رپورٹ میں کہا کہ گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران پٹی کے ہسپتالوں میں چار شہدا کی لاشیں لائی گئیں، جن میں تین نئے شہدا اور ایک زخمی شامل ہے جو زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا، اس کے علاوہ 12 افراد زخمی ہوئے ۔ یوں جاری صہیونی جنگ میں شہدا کی مجموعی تعداد 494,74 اور زخمیوں کی تعداد 616,175 تک پہنچ گئی ہے۔

وزارت نے وضاحت کی کہ 11 اکتوبر سنہ 2025ء کو جنگ بندی کے بعد سے زخمیوں کی تعداد 498,5 تک پہنچ چکی ہے، جبکہ اسی عرصے کے دوران جن شہدا کی لاشیں ملبے تلے سے نکالی گئیں ان کی تعداد 841 ہے۔

اس رپورٹ کا صدور جمعرات کی فجر سے لے کر صبح کے اوقات تک ہونے والی صہیونی ورزیوں کے ساتھ ہے جن میں فضائی اور توپ خانے کی گولہ باری، فائرنگ اور عمارتوں کو دھماکوں سے اڑانے کی کارروائیاں شامل ہیں، جنہوں نے پٹی کے متفرق علاقوں کو نشانہ بنایا۔

خان یونس میں طبی ذرائع اور ناصر طبی کمپلیکس کے مطابق شہر کے مغرب میں واقع معسکر کے علاقے میں مصطفیٰ حافظ سکول کے صحن میں موجود ایک خیمے پر توپ خانے کی گولہ باری کے نتیجے میں بچوں سمیت ایک ہی خاندان کے چار افراد زخمی ہو گئے۔

ایمبولینس اینڈ ایمرجنسی یونٹ نے بتایا کہ خان یونس کے شمال میں اپنے کنٹرول کے علاقوں سے باہر قابض افواج کی فائرنگ سے ایک فلسطینی زخمی ہو گیا، جبکہ مقامی ذرائع کے مطابق فائرنگ نے حمد سٹی کو نشانہ بنایا۔ شہر کے جنوبی علاقوں کو توپ خانے کی گولہ باری کا سامنا کرنا پڑا، جس کے ساتھ ہی اس کے مشرقی علاقوں کی طرف شدید فائرنگ کی گئی۔

غزہ شہر میں جنگی طیاروں نے حی الرمال میں 'تاج مال' کے پیچھے ایک رہائشی اپارٹمنٹ اور الشیخ رضوان میں ابو علبہ چوراہے کے قریب ایک گھر پر بمباری کی، جبکہ الشجاعیہ چوراہے کے قریب کواڈ کاپٹر ڈرون کی جانب سے بم گرائے جانے کے بعد ایک گاڑی اور النازحین کے کچھ خیموں میں آگ بھڑک اٹھی۔ اسی دوران قابض افواج نے غزہ شہر کے مشرق اور پٹی کے شمال میں رہائشی عمارتوں کو دھماکوں سے اڑانے کی کارروائیاں کیں، اور شہر کے مشرق میں ایک بارود سے بھرا روبوٹ دھماکے سے اڑا دیا، ان حملوں نے رہائشی محلوں کی تباہی میں مزید اضافہ کیا اور النازحین کی اپنے گھروں کو واپسی کے امکانات کو مزید محدود کر دیا۔

یہ حملے سردیوں کی آمد کے ساتھ ہی چھت کے بحران کو دوچند کر رہے ہیں، کیونکہ غزہ میں سماجی ترقی کی وزارت نے رواں ماہ 13 اکتوبر کو خبردار کیا تھا کہ تقریباً 000,300 خاندان مناسب چھت کے بغیر اس موسم کا سامنا کر رہے ہیں اور نشاندہی کی تھی کہ استعمال ہونے والے تقریباً 90 فیصد خیمے بوسیدہ اور رہنے کے قابل نہیں رہے ہیں۔

20 اکتوبر کو شائع ہونے والے اقوام متحدہ کے اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ تقریباً 000,950 بے گھر افراد درمیانے اور تیز ترین سیلابی خطرات کا شکار مقامات پر رہ رہے ہیں، جن میں سے 000,400 سے زائد انتہائی خطرناک مقامات پر موجود ہیں، جبکہ دستیاب امداد کے ذریعے صرف 18 فیصد محتاج خاندانوں کو ہی پناہ کی جزوی امداد فراہم کی جا سکی ہے۔ متاثرین کی بڑھتی ہوئی تعداد، گھروں کی مسلسل تباہی اور پناہ گزینوں کی جگہوں کو نشانہ بنائے جانے کے درمیان جنگ بندی شہریوں کو تحفظ فراہم کرنے میں بالکل ناکام ثابت ہو رہی ہے، کیونکہ جو خاندان اپنے گھروں سے محروم ہو چکے ہیں وہ اپنی عارضی پناہ گاہوں میں بمباری کا سامنا کر رہے ہیں، جبکہ ایک نئی سردی بغیر کسی بنیادی تحفظ کے ان کے لیے سنگین خطرہ بنی ہوئی ہے۔

سعودی عرب میں پھنسے 3 ہزار عمرہ زائرین وطن واپس لوٹے

باقی کی واپسی کے انتظامات کیے جا رہے ہیں: وزارتِ خارجہ

نئی دہلی، (صحافت بیورو) وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ سعودی عرب کے مکہ اور مدینہ میں پھنسے ہندوستانی عمرہ زائرین کی واپسی کے لیے ہندوستانی سفارت خانہ اور جدہ میں واقع ہندوستانی قونصل خانہ متعلقہ فضائی کمپنیوں اور ٹور آپریٹروں کے رابطے میں ہیں اور ان کی واپسی کے سلسلے میں بات چیت جاری ہے۔ آل انڈیا اتحاد المسلمین کے سربراہ اور رکنِ پارلیمنٹ اسدالدین اویسی نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا تھا کہ ٹریول ایجنٹوں کی بدانتظامی کے باعث تقریباً چار ہزار عمرہ زائرین مکہ، مدینہ اور جدہ میں پھنسے ہوئے ہیں۔ انہوں نے حکومت سے اپیل کی تھی کہ ان زائرین کو وطن واپس لانے میں مدد کی جائے۔ وزارتِ خارجہ نے جمعرات کو سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا کہ گزشتہ ایک ہفتے کے دوران تقریباً 3,000 پھنسے ہوئے عمرہ زائرین دستیاب پروازوں کے ذریعے وطن واپس لوٹ چکے ہیں، جبکہ دیگر زائرین کی جلد واپسی کے لیے بھی بات چیت کی جا رہی ہے۔ وزارت کے مطابق اس دوران معمول کے مطابق عمرہ کی ادائیگی کے لیے سفر کرنے والے 10 ہزار سے زیادہ زائرین بھی دستیاب پروازوں کے ذریعے وطن واپس آئے ہیں۔ ہندوستانی سفارت خانہ اور قونصل خانہ مقامی برادری کے رضاکاروں کی مدد سے متاثرہ زائرین کو ہر ممکن امداد فراہم کر رہے ہیں۔ وزارت نے کہا ہے کہ ہندوستانی شہریوں کی مدد کے لیے ریاض میں واقع ہندوستانی سفارت خانے اور جدہ میں واقع ہندوستانی قونصل خانے میں 24 گھنٹے فعال رہنے والے کنٹرول روم قائم کیے گئے ہیں۔ زائرین کی مدد کے لیے باقاعدگی سے معلومات بھی جاری کی جا رہی ہیں۔ وزارت نے مسافروں کی مدد کے لیے رابطہ نمبر بھی جاری کیے ہیں۔

گوگل نے ٹرمپ کی بحرِ اوقیانوس کا نام تبدیل کرنے کی خواہش ماننے سے انکار کر دیا

واشنگٹن، (ایجنسی): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا ہے کہ انہوں نے بحرِ اوقیانوس کا نام تبدیل کر کے "Trump Ocean" رکھنے کے لیے گوگل سے رابطہ کیا، تاہم گوگل کے سی ای او سندر پچائی نے یہ تجویز مسترد کر دی۔

ٹرمپ کے مطابق انہوں نے پچائی سے پوچھا کہ کیا گوگل بحرِ اوقیانوس کا نام تبدیل کر سکتا ہے؟ پچائی نے مبینہ طور پر جواب دیا کہ سمندر مختلف نوعیت کے ہوتے ہیں کیونکہ وہ کئی ممالک کی حدود تک پھیلے ہوئے ہیں، اس لیے گوگل ایسا نہیں کر سکتا۔ ٹرمپ نے اس کے بعد کہا کہ وہ غالباً بحرِ اوقیانوس کا نام تبدیل کرنے کا خیال ترک کر دیں گے۔ تاہم انہوں نے مذاقاً بحر الکاہل کو "American Ocean" کا نام دینے کی تجویز بھی پیش کی۔ یہ معاملہ ٹرمپ کی جانب سے جغرافیائی مقامات کے نام تبدیل کرنے کی حالیہ کوششوں کے بعد سامنے آیا ہے۔

فرانس میں 'بسم اللہ' والے پوسٹروں پر کیوں مچا ہنگامہ؟

طلبہ کے احتجاج کے دوران 'بسم اللہ' لکھے پوسٹروں نے سیاسی اور سوشل میڈیا حلقوں میں بحث چھیڑ دی، امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اسے مسلم تارکین وطن سے جوڑا، لیکن رپورٹس کے مطابق طلبہ مبینہ خفیہ پولیس اہلکار کا مذاق اڑانے کے لیے یہ لفظ استعمال کر رہے تھے

پیرس: (ایجنسی) فرانس میں حالیہ دنوں طلبہ کے احتجاج کے دوران کئی پوسٹروں پر 'بسم اللہ' لکھا نظر آیا، جس کے بعد یہ معاملہ سوشل میڈیا اور سیاسی حلقوں میں موضوع بحث بن گیا۔ بعض حلقوں میں اس احتجاج کو مسلم برادری اور تارکین وطن سے جوڑنے کی کوشش کی گئی۔ اسی دوران امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے فرانس میں مسلم تارکین وطن کے حوالے سے تبصرہ کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ وہ پہلے بھی فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون کو تارکین وطن کے خلاف سختی برتنے کا مشورہ دے چکے ہیں۔ تاہم، ٹرمپ نے اپنے دعوے کے حق میں کوئی ثبوت پیش نہیں کیا۔ دوسری جانب میکرون نے ان کے بیان کو بے بنیاد اور احمقانہ قرار دیتے ہوئے مسترد کر دیا۔

الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق، اکتوبر کے آغاز میں اسنیپ چیٹ پر ہونے والی ایک گفتگو کا اسکرین شاٹ تیزی سے وائرل ہوا تھا۔ اس میں مامادو نامی ایک صارف نے طلبہ کے ایک گروپ میں شامل ہونے کی کوشش کی تھی۔ اس نے پیغام میں لکھا تھا، "بسم اللہ، یہاں کا ماحول تاریک ہے" اور ساتھ ہی پوچھا تھا کہ اسکول بند کرانے کے لیے احتجاج کب منعقد کیا جائے گا۔ پیغام میں الجزائر کے پرچم والے ایموجی بھی استعمال کیے گئے تھے۔ اس اسکرین شاٹ کے وائرل ہونے کے بعد طلبہ کے احتجاج اور اس پیغام کے درمیان تعلق کے سلسلے میں مختلف قیاس آرائیاں شروع ہو گئیں۔

احتجاج میں شامل طلبہ کا الزام تھا کہ مامادو نامی صارف کوئی عام شخص نہیں، بلکہ ایک خفیہ پولیس اہلکار تھا، جو اپنی شناخت چھپا کر طلبہ کے گروپ میں شامل ہونے اور ان کی سرگرمیوں پر نظر رکھنے کی کوشش کر رہا تھا۔ اسی شبہے کے بعد طلبہ نے اس پیغام اور اس میں استعمال کیے گئے عربی الفاظ کا مذاق اڑانا شروع کر دیا۔ بعد میں احتجاج کے دوران کئی پوسٹروں پر 'بسم اللہ' لکھ کر مبینہ طور پر طلبہ کے گروپ میں خفیہ طور پر داخل ہونے کی کوشش پر طنز کیا گیا۔ تاہم، خفیہ پولیس اہلکار سے متعلق طلبہ کے اس الزام کی سرکاری طور پر تصدیق نہیں ہوئی ہے۔

'بسم اللہ' عربی زبان کا معروف لفظ ہے، جس کا مطلب ہے 'اللہ کے نام سے شروع'۔ مسلمان عام طور پر کسی کام کا آغاز کرتے وقت یہ لفظ استعمال کرتے ہیں۔ اس معاملے میں طلبہ نے مبینہ طور پر اس لفظ کو مذہبی اظہار کے بجائے طنز اور احتجاج کے ایک طریقے کے طور پر استعمال کیا۔ ان کا مقصد مبینہ خفیہ نگرانی اور طلبہ کے گروپ میں داخل ہونے کی کوشش کا مذاق اڑانا تھا۔ اس پورے معاملے پر فرانسیسی حکام کی جانب سے اب تک کوئی سرکاری ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔ واضح رہے کہ طلبہ کا یہ احتجاج بنیادی طور پر مذہبی مسائل سے متعلق نہیں تھا۔ مظاہرین اسکولوں میں اساتذہ کی کمی، کلاس رومز میں طلبہ کی زیادہ تعداد، بڑھتی ہوئی مہنگائی، سماجی عدم مساوات اور نوجوانوں کے لیے محدود مواقع جیسے مسائل اٹھا رہے تھے۔ پیرس یونیورسٹی کے محقق یوسف الشاذلی کے مطابق، اس تنازع نے عرب اور افریقی نژاد نوجوانوں کے حوالے سے پولیس اور سرکاری اداروں کے رویے پر بھی بحث چھیڑ دی ہے۔

سعودی عرب کے کنگ فہد انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر حملہ

ہندوستانی شہری سمیت 2 افراد جاں بحق

ریاض، (ایجنسیاں): سعودی عرب کے شہر دمام کے کنگ فہد انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر حملے میں ہندوستانی شہری سمیت دو افراد جاں بحق جبکہ دو ہندوستانی شہری زخمی ہو گئے ہیں۔ ریاض میں ہندوستانی سفارت خانے نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر جاری بیان میں اس واقعے کی تصدیق کی ہے۔ ہندوستانی سفارت خانے کے مطابق حملے میں ہلاک ہونے والوں میں ایک ہندوستانی شہری بھی شامل ہے، جبکہ دو دیگر ہندوستانی شہری زخمی ہوئے ہیں۔ سفارت خانے نے کہا ہے کہ واقعے سے متعلق مزید تفصیلات معلوم کی جا رہی ہیں اور متاثرہ خاندانوں سے رابطہ کیا جا رہا ہے۔ خبر کے مطابق حملے میں 8 افراد زخمی بھی ہوئے جن میں ایک سعودی شہری کے علاوہ ہندوستان، یمن اور بنگلہ دیش کے دو، دو اور نیپال کا ایک باشندہ شامل ہے۔ تاحال دستیاب معلومات میں حملے کی مکمل نوعیت، ذمہ داری قبول کرنے والے فریق اور متاثرین کی شناخت سے متعلق مزید تفصیلات سامنے نہیں آئی ہیں۔ دوسری جانب سعودی سول ایوی ایشن اتھارٹی نے اعلان کیا ہے کہ کنگ فہد انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر کچھ وقفہ کے بعد فلائٹ آپریشن کو بحال کر دیا گیا ہے۔ اس سے قبل سعودی عرب کی سول ایوی ایشن اتھارٹی نے کہا تھا کہ بدھ کی شام دمام کے کنگ فہد انٹرنیشنل ایئرپورٹ کو نشانہ بنایا گیا۔ اتھارٹی کی رپورٹ کے مطابق حملے میں ایک غیر ملکی مقیم شخص ہلاک اور 8 دیگر افراد زخمی ہو گئے۔ سعودی سول ایوی ایشن اتھارٹی نے مزید بتایا کہ حملے کے نتیجے میں ایئرپورٹ کو مالی نقصان بھی پہنچا ہے، جس کی نوعیت اور مالیت کا تعین کیا جا رہا ہے۔ دوسری جانب، سعودی اتحاد کے ترجمان جنرل ترکی المالکی نے سعودی عرب کے مشرقی علاقے میں ڈرون حملے کی تصدیق کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ اس علاقے میں چار ڈرونز کو روک کر تباہ کر دیا گیا۔ ● (متعلقہ خبریں صفحہ 02 پر)

غزہ کے تندور 48 گھنٹوں میں بند ہونے کا خدشہ، فاقہ کشی کا خطرہ سروں پر منڈلانے لگا: تفصیلی خبر پیج نمبر دو

حماس نے فلسطین نیشنل کونسل کی تعنیاتیوں کو مسترد کر دیا، جامع قومی ڈائیلاگ کا مطالبہ

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' نے فلسطین نیشنل کونسل کی تشکیل کے حوالے سے کی جانے والی تعنیاتیوں اور یک طرفہ اقدامات کو مسترد کرنے کے اپنے موقف کا اعادہ کیا ہے۔ تحریک کا کہنا ہے کہ یہ اقدامات حالیہ قاہرہ سمجھوتوں کی کھلی خلاف ورزی، قومی شراکت داری کے اصول پر حملہ، قومی ڈائیلاگ پر وقت سے پہلے سیاسی حقائق مسلط کرنے کی کوشش اور اپنے نمائندے منتخب کرنے کے فلسطینی عوام کے بنیادی حق پر تجاوز کے مترادف ہیں۔

جمعرات کے روز جاری کردہ ایک بیان میں تحریک نے اس بات پر زور دیا کہ فلسطین نیشنل کونسل ایک جامع ادارہ ہے جس کی تشکیل میں یکطرفہ فیصلہ سازی کی بالکل بھی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ تحریک نے اس ضرورت پر زور دیا کہ کونسل کو اندرون ملک اور بیرون ملک مقیم تمام فلسطینی عوام کی امنگوں کا عکاس ہونا چاہیے اور تمام قومی اجزاء و قوتوں کی جمہوری بنیادوں پر شرکت کو یقینی بنانا چاہیے۔

'حماس' نے تمام یکطرفہ اقدامات کو فوری طور پر روکنے اور تمام دھڑوں اور قوتوں کی بغیر کسی تفریق کے شرکت کے ساتھ قومی ڈائیلاگ کی بحالی کی پابندی کا مطالبہ کیا۔ تحریک نے زور دیا کہ فلسطینی سیاسی نظام کے اداروں کی از سر نو تعمیر پر اتفاق رائے قائم کیا جائے اور صدر، قانون ساز کونسل اور نیشنل کونسل کے انتخابات کا وقت اور واضح میکانزم طے کیا جائے تاکہ اندرون و بیرون ملک کے تمام فلسطینی عوام ان انتخابات میں حصہ لے سکیں۔

حماس نے اس بات کی تصدیق کی کہ قومی ڈائیلاگ ہی صفوں میں اتحاد پیدا کرنے، جمہوری بنیادوں پر فلسطین لبریشن آرگنائزیشن (پی ایل او) کی از سر نو تشکیل اور ایک مشترکہ قومی حکمت عملی و منشور پر اتفاقِ رائے قائم کرنے کا بنیادی راستہ ہے، تاکہ فلسطینی عوام، ان کی زمین اور ان کے اسلامی و مسیحی مقدس مقامات کو نشانہ بنانے والے قابض دشمن کے عزائم کا مقابلہ کیا جا سکے۔

امن مذاکرات خطرے میں پڑ گئے، کیف پر روسی میزائل حملہ، 6 افراد زخمی

متعدد بار جنگ ختم کرانے کی امید ظاہر کرنے والے ٹرمپ اب تک روس اور یوکرین کے درمیان لڑائی رکوانے میں ناکام

یوکرین میں جنگ بندی کی امیدیں ایک بار پھر حملوں کی زد میں آ گئیں، روس کی جانب سے امریکہ کے ساتھ امن مذاکرات دوبارہ شروع کرنے پر اصولی آمادگی ظاہر کیے جانے کے چند گھنٹوں بعد یوکرین کی راجدھانی کیف پر میزائل حملہ کردیا گیا، جس میں 6 افراد زخمی ہوگئے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق کیف کے میئر وٹالی کلیچکو نے بتایا کہ بدھ کی شب ہونے والے حملے میں کئی رہائشی مکانات کو نقصان پہنچا اور 6 افراد زخمی ہوئے۔ یہ حملہ ایسے وقت میں ہوا جب امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے نمائندے اسٹیو وٹکوف اور جیرڈ کشنر روس اور یوکرین کے درمیان جنگ ختم کرانے کیلئے سفارتی کوششیں تیز کیے ہوئے ہیں۔ وٹکوف نے گزشتہ روز روسی صدر ولادیمیر پوتن سے سینٹ پیٹرزبرگ میں ملاقات کی جبکہ اس سے ایک روز قبل ان کی یوکرینی قیادت سے بھی ملاقات ہوئی تھی۔ روس، یوکرین اور امریکہ کے درمیان سہ فریقی مذاکرات فروری میں معطل ہوگئے تھے۔ اس کے بعد روس نے حملوں میں شدت پیدا کردی، جبکہ یوکرین کو مغربی ممالک کی جانب سے فراہم کیے جانے والے میزائل روکنے والے دفاعی ہتھیاروں کی قلت کا سامنا رہا۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے بدھ کو کہا کہ وہ پوتن سے جنگ کے خاتمے کے لیے بات کررہے ہیں اور ان کے خیال میں فریقین اب امن معاہدے کے پہلے سے کہیں زیادہ قریب ہیں۔ تاہم، امن مذاکرات کی بحالی کے اشاروں کے باوجود کیف پر تازہ حملہ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ جنگ ختم کرانے کی سفارتی کوششوں کو اب بھی سنگین چیلنجز درپیش ہیں۔ ٹرمپ متعدد بار جنگ ختم کرانے کی امید ظاہر کرچکے ہیں، لیکن اب تک روس اور یوکرین کے درمیان لڑائی رکوانے میں کامیاب نہیں ہوسکے۔

’سعودی عرب کے دفاع کا مطلب یمن پر حملہ کرنا نہیں ہوگا‘

ایرانی وزیر خارجہ کے انتباہ پر مصری صدارتی دفتر سے بیان جاری

مصر کے صدر عبدالفتاح السیسی نے کہا ہے کہ سعودی عرب کو مجوزہ فوجی مدد کا مقصد اس کی سرزمین اور سرحدوں کا دفاع کرنا ہے، یمن پر حملہ کرنا نہیں۔ عرب میڈیا کے مطابق مصر کے صدارتی دفتر سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ صدر الفتاح السیسی نے یہ بات ’مصر فورم 2026‘ کے عنوان سے منعقدہ سرکاری تقریب میں کہی۔ انھوں نے کہا کہ مصر کا مقصد سعودی عرب کی سرزمین اور سرحدوں کا دفاع ہے اور درخواست کیے جانے پر مصر کسی بھی دوسرے عرب ملک کے دفاع کے لیے بھی مدد فراہم کرسکتا ہے۔ مصری صدر کا یہ بیان اس وقت سامنے آیا ہے جب ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے خبردار کیا ہے کہ مصر سمیت کسی بھی ملک کی یمن جنگ میں فوجی مداخلت اس جنگ کو دور تک پھیلا دے گی۔ یاد رہے کہ مصری صدر الفتاح السیسی نے ہفتے کو پارلیمان سے سعودی عرب کو حوثیوں کے خلاف جنگ میں مدد فراہم کرنے کی اجازت دینے کی درخواست کی تھی تاہم یہ مدد سعودی عرب کی جانب سے درخواست کیے جانے سے مشروط ہے۔ مصری پارلیمان نے اس معاملے پر دو غیر معمولی خفیہ اجلاس منعقد کیے تاہم مزید غور و خوض کے لیے اجلاس آئندہ ہفتے تک ملتوی کردیا گیا۔ پارلیمان میں صدر کے حامی ارکان کی اکثریت ہونے کے باعث منظوری کا قوی امکان ہے۔ خیال رہے کہ حال میں کیے گئے سعودی عرب کے دورے میں مصر کے وزیر خارجہ بدر عبدالعاطی اور انٹیلی جنس ادارے کے سربراہ حسن رشاد نے سعودی ولی عہد اور حکمرانِ وقت محمد بن سلمان کو السیسی کا خط پہنچایا۔ خط کے مندرجات ظاہر نہیں کیے گئے۔ تاہم یہ سفارتی رابطہ ایسے وقت میں ہوا ہے جب مصر سعودی عرب کی حمایت کے ممکنہ فوجی کردار پر غور کررہا ہے۔

یمن تنازع میں کوئی دیگر ملک کودا تو جنگ بہت دور تک پھیل جائے گی، مصر کو اپنے سابق تجربات سے سیکھنا چاہیے، ایرانی وزیر خارجہ

تہران: ایران نے خبردار کیا ہے کہ یمن کی جنگ میں مصر یا کسی دوسرے ملک کی فوجی مداخلت سے تنازع مزید پیچیدہ ہوجائے گا۔ ’اے ایف پی‘ کے مطابق ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا کہ مصر کو اس پیچیدہ جنگ میں الجھنے سے گریز کرنا چاہیے کیونکہ بیرونی مداخلت سے مسئلے کا حل مزید مشکل ہوجائے گا۔ ایرانی وزیر خارجہ نے مزید کہا کہ مصر کو ایسے پیچیدہ تنازع سے دور رہنے کیلئے اپنے سابق تجربات سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔ عباس عراقچی نے یہ بھی کہا کہ مصر نے ایران کو یقین دہانی کرائی ہے کہ وہ یمن میں براہ راست جنگ میں شریک نہیں ہوگا۔

عمان کے سلطان کا 44 سال بعد برطانیہ کا تاریخی دورہ

شاہ چارلس نے اعزاز میں پڑھ کر سنائی حدیثِ نبویؐ

لندن، (ایجنسی) برطانیہ کے شاہ چارلس سوم نے عمان کے سلطان ہیثم بن طارق کا سرکاری دورے پر استقبال کیا۔ یہ 44 سال بعد کسی عمانی سلطان کا برطانیہ کا پہلا سرکاری ریاستی دورہ ہے۔ اس موقع پر شاہ چارلس نے اپنے خطاب میں صحیح مسلم کی ایک حدیث عربی زبان میں پڑھ کر سنائی اور عمانی عوام کے اچھے اخلاق کی تعریف کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے شاہ چارلس نے اس حدیث کا حوالہ دیا جس میں عمان کے لوگوں کے نرم مزاج اور اچھے برتاؤ کا ذکر ہے۔ حدیث کا مفہوم ہے کہ اکرتم عمان کے لوگوں کے پاس جاتے تو وہ نہ تمہیں برا بھلا کہتے اور نہ تمہیں مارتے۔ شاہ چارلس کی جانب سے حدیث کا عربی متن پڑھنے کے اس اقدام کو دورے کا ایک نمایاں لمحہ قرار دیا جارہا ہے۔ شاہ چارلس نے اس موقع پر عمان کی سفارتی کوششوں کو بھی سراہا، خصوصاً آبنائے ہرمز کو کھلوانے اور مشرقِ وسطیٰ میں امن کے قیام کے لیے عمان کے کردار کی تعریف کی۔ سلطان ہیثم بن طارق کا یہ دورہ برطانیہ اور عمان کے تاریخی تعلقات کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان سفارتی روابط کے ساتھ تجارت، علاقائی سلامتی اور مشرقِ وسطیٰ میں امن جیسے امور بھی اہمیت رکھتے ہیں۔

ہم روس کے ساتھ مذاکرات کے لیے تیار ہیں: زیلنسکی

کیف، (یو این آئی) یوکرینی صدر ولودیمیر زیلینسکی نے کہا ہے کہ یوکرین موجودہ جنگی محاذ پر تنازع کو منجمد کرنے اور روس کے ساتھ جنگ کے خاتمے کے لیے سفارتی مذاکرات شروع کرنے کیلئے تیار ہے۔ بدھ کے روز فاکس نیوز سے بات کرتے ہوئے زیلینسکی نے کہا کہ یوکرین روس سے کم از کم جنگ بندی کی توقع کرے گا جس کے بعد کیف امریکہ اور یورپی ممالک سے سیکیورٹی ضمانتیں حاصل کرنے کی کوشش کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت ہمیں تنازعے کو منجمد کرنا ہوگا اور میرے خیال میں اس جنگ کو ختم کرنے کا یہ ایک حقیقی طریقہ ہے۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا یوکرین جنگ کے خاتمے کے بدلے دونباس کا علاقہ روس کے حوالے کردیگا، تو زیلینسکی نے کہا کہ یوکرینی لڑائی سے تھک چکے ہیں لیکن وہ آسانی سے اپنی زمین نہیں چھوڑ سکتے۔ انہوں نے ان دعووں کو مسترد کردیا کہ روس میدانِ جنگ میں جیت رہا ہے انہوں نے کہا کہ ماسکو کیف پر اپنے علاقے سے پیچھے ہٹنے کے لیے دباؤ ڈالنے کی کوشش کررہا ہے۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ مذاکرات میدانِ جنگ میں موجودہ پوزیشنوں سے شروع ہونے چاہئیں اور سفارت کاری کے ذریعے امن منصوبہ تیار کیا جانا چاہیے۔

قرض کے بوجھ تلے دبا ’سُپرپاور‘

امریکہ کا قومی قرض 40.4 ٹریلین ڈالر سے تجاوز کرگیا

میڈیا رپورٹ کے مطابق 970 ارب ڈالر قرض کے سود کی ادائیگیوں پر خرچ ہوتے ہیں جو امریکی دفاعی اخراجات سے بھی زیادہ ہیں۔

واشنگٹن، (ایجنسیاں): خود کو سپر پاور کہلانے والے امریکہ کا قومی قرض صرف دو ماہ کے دوران تقریباً 400 ارب ڈالر بڑھ کر 40.4 ٹریلین ڈالر کے قریب پہنچ گیا جس سے دنیا کی سب سے بڑی معیشت کو درپیش مالیاتی دباؤ اور حکومتی اخراجات کے استحکام پر سوالات اٹھنے لگے ہیں۔ روسی خبر رساں ادارے تاس کے مطابق امریکی محکمہ کی جانب سے جاری کردہ اعداد و شمار میں بتایا گیا ہے کہ امریکی قومی قرض 19 اگست 2026 کو 40 ٹریلین ڈالر کی ریکارڈ سطح پر پہنچا تھا جس کے بعد اس میں مزید تقریباً ایک فیصد اضافہ ہوا۔ امریکی ماہرین کی پیش گوئیوں کے مطابق آئندہ ایک دہائی میں ملک کا قومی قرض مجموعی قومی پیداوار (جی ڈی پی) کے تقریباً 120 فیصد تک پہنچ سکتا ہے۔

اس صورت میں وفاقی حکومت کا مجموعی قرض امریکہ کی ایک سال کے دوران پیدا ہونے والی تمام اشیا اور خدمات کی مالیت سے بھی بڑھ جائے گا۔ قرض کا بڑھتا ہوا حجم امریکی حکومت کے بجٹ پر بھی بھاری پڑ رہا ہے۔ امریکہ سالانہ تقریباً 970 ارب ڈالر صرف قومی قرض پر سود کی ادائیگیوں کے لیے خرچ کرتا ہے جو دفاعی اخراجات سے بھی زیادہ ہے۔ 2020 کے بعد قرض پر سود کی ادائیگیوں کے اخراجات تقریباً تین گنا ہوچکے ہیں، جس سے حکومتی وسائل پر دباؤ بڑھ رہا ہے۔

پیٹرسن انسٹی ٹیوٹ فار انٹرنیشنل اکنامکس کے مطابق اگر حکومتی اخراجات یا ٹیکسوں کے نظام میں اصلاحات نہ کی گئیں تو امریکی قومی قرض آئندہ چھ برس میں 50 ٹریلین ڈالر تک پہنچ سکتا ہے۔ معاشی ماہرین کے لیے اصل تشویش صرف قرض کی ریکارڈ سطح نہیں بلکہ اس کی رفتار سے بڑھتی ہوئی سود کی ادائیگیاں بھی ہیں۔ قرض پر زیادہ رقم خرچ ہونے سے دفاع، صحت، سماجی بہبود اور دیگر شعبوں کے لیے دستیاب مالی گنجائش محدود ہوسکتی ہے، جبکہ بلند شرح سود کی صورت میں نئے قرض کا حصول مزید مہنگا پڑسکتا ہے۔

واشنگٹن مشرق وسطیٰ کے تحفظ کا ضامن نہیں، اپنی حفاظت خود کریں، امریکی سفیر

انقرہ، (ایجنسی) ترکیہ میں امریکی سفیر اور شام و عراق کیلئے صدارتی ایلچی ٹام بیرک نے کہا کہ امریکہ اب تیل کے بدلے مشرقِ وسطیٰ کو تحفظ فراہم کرنے کا اپنا کردار مزید ادا نہیں کرسکتا۔ انہوں نے خطے کے ممالک کو مشورہ دیا کہ وہ اپنی سلامتی کو یقینی بنانے پر توجہ دیں۔ دی وال اسٹریٹ جرنل کی رپورٹ کے مطابق قطر کی راجدھانی دوحہ میں منعقدہ ’گلوبل سیکیورٹی فورم‘ جو ایک سالانہ تقریب ہے اور جس میں دنیا بھر سے اعلیٰ سیکیورٹی حکام اور ماہرین شرکت کرتے ہیں، سے خطاب کرتے ہوئے بیرک نے کہا کہ امریکہ، جو گزشتہ 80 برسوں سے دنیا کی سلامتی کا ضامن رہا ہے، اب یہ کردار مزید ادا نہیں کرسکتا۔ انہوں نے مزید کہا کہ موجودہ انتظامیہ کے اقدامات کا مطلب یہ نہیں کہ وہ خطے کو ’ترک‘ کر رہی ہے، بلکہ یہ حکمتِ عملی کی ’ازسرِ نو ترتیب‘ ہے۔ یہ کوئی آسان کام نہیں ہے بالکل اسی طرح جیسے نوعمر بچوں کی پرورش کرنا۔

فرانس کے بعد یونان میں بھی احتجاج، 10 ہزار سے زائد افراد کی شرکت

ایتھنز، (ایجنسی): فرانس میں مہنگائی اور عوامی مسائل کے خلاف جاری احتجاج کے بعد یونان میں بھی ہزاروں طلبہ، اسکول کے بچوں، اساتذہ اور ملازمین نے مہنگائی، تعلیمی سہولیات کی کمی اور کم اجرتوں کے خلاف احتجاج کیا۔ فرانس پریس کے مطابق راجدھانی ایتھنز میں تقریباً 5 ہزار افراد نے مارچ کیا، جبکہ ملک کے دوسرے بڑے شہر تھیسالونیکی میں 3 ہزار کے قریب مظاہرین سڑکوں پر نکلے۔

سرکاری ٹیلی ویژن ای آر ٹی کے مطابق مغربی شہر پاتراس میں بھی 3 ہزار سے زیادہ افراد نے احتجاجی مارچ میں شرکت کی۔ مظاہرین نے اسکولوں میں بنیادی سہولیات، عملے کی کمی اور خستہ حال عمارتوں کی شکایت کرتے ہوئے تعلیم کے شعبے کیلئے سرکاری اخراجات بڑھانے کا مطالبہ کیا۔ سیکنڈری اسکول ٹیچرز یونین کے مطابق ملک کے اسکولوں میں تقریباً 15 ہزار اساتذہ کی کمی ہے۔

تھیسالونیکی کی ارسطو یونیورسٹی کے طلبہ نے کہا کہ یونان اور فرانس سمیت مختلف یورپی ممالک میں نوجوانوں کو ایک جیسے مسائل کا سامنا ہے۔ مظاہرین نے مفت اور سرکاری تعلیم کے مطالبے کے ساتھ بڑھتے ہوئے اخراجاتِ زندگی کے خلاف بھی آواز اٹھائی۔ بعض طلبہ نے اسکولوں میں ٹوٹی کھڑکیوں اور ہیٹنگ کا نظام خراب ہونے کی شکایت کی۔

فرانس میں پرتشدد ہنگامے، میکرون کا ٹرمپ اور نیتن یاہو پر سیاست چمکانے کا الزام

ٹرمپ نے فرانس میں ہنگاموں کو تارکینِ وطن، جہادیوں اور کمیونسٹوں سے جوڑنے کی کوشش کی تھی

دوحہ، (ایجنسی) فرانس کے صدر ایمانوئل میکرون نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ پر بالواسطہ تنقید کرتے ہوئے الزام لگایا ہے کہ بعض عالمی رہنما فرانس میں جاری بدامنی کو اپنے سیاسی مفادات اور انتخابی مہم کیلئے استعمال کررہے ہیں۔ میکرون نے یہ بیان قطر کے دورے کے دوران دیا، جہاں فرانس میں مزید احتجاجی مظاہروں کی تیاری جاری تھی۔ دوحہ میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے میکرون نے کہا کہ کچھ رہنما فرانس کی قیمت پر اپنی انتخابی مہم چلارہے ہیں۔ ان کے بقول، خطے اور بحرِ اوقیانوس کے دوسری جانب موجود بعض رہنما انتخابی سیاست میں مصروف ہیں اور فرانس میں ہونے والے واقعات پر غیر سنجیدہ تبصرے کررہے ہیں۔ اگرچہ انہوں نے ٹرمپ یا اسرائیلی وزیرِ اعظم بن یامین نیتن یاہو کا نام نہیں لیا، تاہم ان کا اشارہ دونوں رہنماؤں کی جانب سمجھا گیا۔ ٹرمپ نے فرانس میں ہنگاموں کو تارکین وطن، جہادیوں اور کمیونسٹوں سے جوڑنے کی کوشش کی تھی، جبکہ نیتن یاہو نے فرانس میں شدت پسند اسلام کے مبینہ پھیلاؤ کا دعویٰ کیا۔ دوسری جانب متعدد تجزیہ کاروں نے ان دعوؤں کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ مظاہروں کے پیچھے تارکینِ وطن کے کردار کے دعوؤں کی تائید کیلئے کافی شواہد سامنے نہیں آئے۔ فرانس میں گزشتہ ہفتے کے اختتام پر نقاب پوش نوجوانوں اور پولیس کے درمیان جھڑپیں ہوئیں، دکانیں لوٹی گئیں اور سرکاری عمارتوں کو نقصان پہنچایا گیا۔ فرانسیسی حکومت نے اعتراف کیا کہ تشدد کے دوران صورتِ حال اس کے قابو سے باہر ہو گئی تھی۔ ان واقعات کے بعد پیرس اور دیگر شہروں کے بعض علاقوں میں رات کے اوقات میں کرفیو نافذ کیا گیا۔ میکرون نے کہا کہ وہ آج اہم وزرا اور انٹیلی جنس حکام کیساتھ اجلاس کریں گے تاکہ گزشتہ ہفتے کے واقعات کی تفصیلی رپورٹ حاصل کی جاسکے۔ فرانسیسی وزیر اعظم سیباستیاں لیکورنو نے بھی ہفتے کو ہونے والے نئے مظاہروں کیلئے پولیس کی بڑی تعداد تعینات کرنے کا اعلان کیا ہے۔ یہ مظاہرے مہنگائی اور بڑھتے ہوئے اخراجاتِ زندگی کے خلاف ہیں، جن میں ییلو ویسٹ تحریک بھی شریک ہے۔ فرانس میں بدامنی نے ملکی معیشت اور مالیاتی منڈیوں کو بھی متاثر کیا ہے۔ سرکاری قرضوں اور بجٹ خسارے پر سرمایہ کاروں کی تشویش کے باعث فرانسیسی حکومت کے 10 سالہ بانڈ پر منافع کی شرح بدھ کو پانچ فیصد سے تجاوز کرگئی، جبکہ پیرس اسٹاک مارکیٹ میں بھی گراوٹ دیکھی گئی۔ خبر کے مطابق، عالمی ریٹنگ ایجنسی موڈیز سے جمعہ کو فرانس کے سرکاری قرضوں کی درجہ بندی کم کرنے کی توقع ظاہر کی گئی تھی۔ فرانس میں آئندہ صدارتی انتخابات سے قبل سیاسی ماحول بھی کشیدہ ہے۔ تازہ سروے میں دائیں بازو کی رہنما میرین لی پین پہلے مرحلے میں نمایاں برتری کے ساتھ دکھائی گئی ہیں، جبکہ بائیں بازو کے رہنما ژاں لوک میلینشوں کو ممکنہ دوسرے مرحلے کے مقابلے میں ان کا حریف بتایا گیا ہے۔

> فرانس میں گزشتہ ہفتے کے اختتام پر نقاب پوش نوجوانوں اور پولیس کے درمیان جھڑپیں ہوئیں، دکانیں لوٹی گئیں اور سرکاری عمارتوں کو نقصان پہنچایا گیا۔ فرانسیسی حکومت نے اعتراف کیا کہ تشدد کے دوران صورتِ حال اس کے قابو سے باہر ہوگئی تھی۔ ان واقعات کے بعد پیرس اور دیگر شہروں کے بعض علاقوں میں رات کے اوقات میں کرفیو نافذ کیا گیا۔

9400 فلسطینی اسیران قابض صہیونی عقوبت خانوں میں بغیر کپڑوں اور بستروں کے سردی کا سامنا کرنے پر مجبور

غزہ: قابض صہیونی عقوبت خانوں میں قید تقریباً 9400 فلسطینی اسیران کی مصائب و مشکلات میں سردیوں کا موسم قریب آتے ہی شدید اضافے کا خدشہ پیدا ہوگیا ہے۔ فلسطین سینٹر فار پرزنرز اسٹڈیز نے خبردار کیا ہے کہ گزشتہ تین سال سے زائد عرصے سے اسیران کو گرم کپڑوں، بستروں اور حرارت کے ذرائع سے مسلسل محروم رکھا جارہا ہے، جس کے ساتھ ساتھ جیلوں اور حراستی مراکز کے اندر معیشت اور صحت کی صورت حال انتہائی ابتر ہوچکی ہے۔

مرکز کے ڈائریکٹر ریاض الاشقر نے بتایا کہ قابض انتظامیہ نے سات اکتوبر سنہ 2023ء سے اسیران تک کپڑے اور بستر پہنچانے پر مکمل پابندی عائد کررکھی ہے۔ اس کے ساتھ ہی ان کی ملاقاتوں پر بھی روک لگادی گئی ہے اور اس ’کینٹین‘ کو بھی بند کردیا گیا ہے جہاں سے وہ اپنی بنیادی ضرورت کی اشیاء خرید کرتے تھے۔

مرکز کی جانب سے جاری کردہ ایک بیان میں ریاض الاشقر نے واضح کیا کہ قابض حکام نے ریڈ کراس سمیت تمام بین الاقوامی اداروں کو اسیران کے لیے کپڑے داخل کرنے سے روک دیا ہے۔ اسی دوران جیل انتظامیہ نے اسیران کا ذاتی سامان، بشمول کپڑے اور بستر، ضبط کرلیے ہیں جبکہ دن کے اوقات میں کمروں اور خلیوں سے گدے اور بچے کھچے بستر بھی اٹھالیے جاتے ہیں۔

انہوں نے مزید کہا کہ اسیران طویل عرصے تک ایک ہی کپڑے اور بستر استعمال کرنے پر مجبور ہیں جنہیں دھونے یا بدلنے کی کوئی سہولت میسر نہیں ہے۔ طبی دیکھ بھال اور ضروری علاج کی عدم موجودگی میں اس صورت حال نے جلدی بیماریوں، بالخصوص خارش کے پھیلاؤ کو شدید حد تک بڑھادیا ہے۔

سردی نے قید کی صعوبتوں کو مزید سخت کردیا

ریاض الاشقر کے مطابق النقب، ریمون اور نفحہ جیسے عقوبت خانوں میں اسیران کی تکلیفیں کہیں زیادہ بڑھ جاتی ہیں کیونکہ یہ صحرائی علاقوں میں واقع ہیں جہاں سردیوں کے موسم میں درجہ حرارت انتہائی گر جاتا ہے۔ اس کے علاوہ کئی شعبے خیموں پر مشتمل ہیں جو شدید سردی سے بچاؤ کی کوئی صلاحیت نہیں رکھتے، اور ان میں بارش کا پانی داخل ہوکر کپڑوں، گدوں اور ذاتی سامان کو بھگو دیتا ہے۔

مرکز کا کہنا ہے کہ یہ ابتر حالات صرف جیلوں تک محدود نہیں ہیں، بلکہ توقیفی اور تفتیشی مراکز میں موجود اسیران بھی شدید مشکلات سے دوچار ہیں، جہاں گرم کپڑوں، بستروں، گرم پانی اور حرارت کے کسی بھی ذریعہ کا مکمل فقدان ہے۔

ریاض الاشقر نے بیان کیا کہ اسیران حراستی مراکز میں انھی کپڑوں میں پہنچتے ہیں جو انہوں نے گرفتاری کے وقت پہن رکھے ہوتے ہیں، اور انہیں اضافی کپڑے ساتھ لانے کی اجازت نہیں دی جاتی۔ بعد ازاں جب انہیں جیلوں میں منتقل کیا جاتا ہے تو وہاں بھی بنیادی سامان کی شدید قلت کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جس سے شدید سردی میں ان کی تکالیف دوچند ہو جاتی ہیں۔

غزہ کے اسیران شدید خطرے کی زد میں

غزہ کی پٹی سے تعلق رکھنے والے اسیران کے حالات سب سے زیادہ تشویشناک ہیں، جو سردی کی آمد کے ساتھ ہی انتہائی سفاکانہ حراستی حالات کا سامنا کررہے ہیں۔ ریاض الاشقر نے اشارہ کیا کہ مرکز کے تخمینے کے مطابق غزہ کے تقریباً دو ہزار اسیران ابھی تک قابض فورسز کی قید میں ہیں، جنہیں زندگی کی بنیادی سہولیات سے محروم رکھ کر حراست میں رکھا گیا ہے۔

مرکز نے غزہ کے حال ہی میں رہا ہونے والے اسیران کے حوالے سے بتایا کہ بعض حراستی مقامات پر ان کو صرف ہلکے اور گندے کمبل اور پرانے و بوسیدہ گدے دیے جاتے تھے۔ اس کے علاوہ ان کا کھانا انتہائی ناقص اور ناکافی ہوتا ہے، جبکہ بیمار اسیران کو ان کی صحت کے مطابق مناسب غذا سے بھی محروم رکھا جاتا ہے۔

ریاض الاشقر نے مرکز کی رپورٹس کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ اسیران کو شدید سردی کے موسم میں ہلکے کپڑوں میں کھلے میدانوں میں نکالا جاتا ہے، ان کے ہاتھ ہتھکڑیوں سے باندھ دیے جاتے ہیں اور انہیں بارش سے بھیگی زمین پر گھٹنوں بیٹھنے پر مجبور کیا جاتا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ غزہ کے اسیران کو کپڑوں، بستروں اور گدوں سے مسلسل محروم رکھنا، اور اس کے ساتھ ساتھ انہیں بیرونی دنیا سے کاٹ کر ملاقاتوں سے محروم کردینا، گرتے ہوئے درجہ حرارت کے ساتھ ان کی زندگیوں کے لیے شدید خطرات پیدا کررہا ہے، بالخصوص ایسے میں جب ان کی خیریت جاننا یا ان کی حراستی حالت کا جائزہ لینا انتہائی دشوار ہو چکا ہے۔

بچے اور بیمار سب سے زیادہ متاثر

ریاض الاشقر نے اس بات پر زور دیا کہ بچے، خواتین، معمر افراد اور بیمار اسیران شدید سردی کے اثرات سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والے طبقے میں شامل ہیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ مناسب کپڑوں اور حرارت کے ذرائع کی عدم موجودگی، غذائی بحران اور طبی دیکھ بھال کے فقدان کے ساتھ مل کر ان کی صحت کو شدید خطرات سے دوچار کرسکتی ہے۔

انہوں نے بین الاقوامی اور انسانی حقوق کے اداروں سے فوری مداخلت کی اپیل کی تاکہ اسیران کا تحفظ یقینی بنایا جاسکے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ قابض حکام پر دباؤ ڈالا جائے کہ وہ سردیوں کے کپڑے، بستر، گدے، مناسب حرارت کے ذرائع اور زندگی کی بنیادی ضروریات فراہم کرنے کی اجازت دیں۔

انہوں نے اسیران، بالخصوص بیماروں اور زخمیوں کے لیے ضروری طبی دیکھ بھال کی ضمانت دینے کی ضرورت پر زور دیا، اور خبردار کیا کہ سردیوں کی آمد کے ساتھ ہی انہیں زندگی کے بنیادی مقومات سے محروم رکھنے کا سلسلہ جاری رہا تو عقوبت خانوں اور حراستی مراکز کے اندر ان کے طبی اور انسانی مصائب مزید خطرناک رخ اختیار کرلیں گے۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: **Aman Abbas**, Resident Editor: **Amir Mehdi**, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: **Nagma Amir**, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

روزنامہ
صحافت

سائبر سکیورٹی کا بڑھتا ہوا خطرہ

ہندوستان کی سائبر سکیورٹی ایجنسی، CIRT-In نے ایک سنگین انتباہ جاری کیا ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ مصنوعی ذہانت (AI) پر مبنی خود مختار ایجنٹ نے بغیر اجازت ہندوستانی تنظیموں کے فعال نظاموں اور خفیہ ڈیٹا تک رسائی حاصل کی۔ ٹارگٹڈ تنظیموں میں سے کوئی بھی اپنے طور پر اس کا پتہ لگانے میں کامیاب نہیں تھا، اور یہ مسئلہ AI ماڈل تیار کرنے والی کمپنی کے اندرونی جائزے کے بعد ہی سامنے آیا۔ ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ انٹرنیٹ اور متعلقہ ٹیکنالوجیز میں ایک نئے باب کے طور پر AI کی توسیع کے ساتھ ہی دھوکہ دہی اور ہیرا پھیری کے امکانات کم ہوجاتے۔ تاہم اب صورتحال ایسی ہے کہ فراڈ زیادہ نفیس انداز میں، بڑے پیمانے پر اور خطرناک انداز میں کیا جارہا ہے۔ امریکہ، فرانس اور جاپان سمیت دنیا بھر کی بڑی تنظیموں کو سائبر حملوں کی وجہ سے کثیر سطحی خطرات کا سامنا ہے۔ مائیکروسافٹ کی ڈیجیٹل سیکورٹی رپورٹ 2026 کے مطابق، ہندوستان سائبر حملوں سے متاثر ہونے والے ٹاپ سات ممالک میں شامل ہے۔ درحقیقت، موجودہ صورتحال کو دیکھتے ہوئے، خاص طور پر AI کے بڑھتے ہوئے استعمال اور اس سے وابستہ دھوکہ دہی کے پیش نظر، یہ پیش گوئی کرنا مشکل ہے کہ عام آدمی کا مستقبل کتنا محفوظ ہوگا۔ روزانہ سائبر حملوں اور ان کے جوابی اقدامات سے درپیش چیلنجز یہ ثابت کرتے ہیں کہ انٹرنیٹ اور اس سے منسلک ٹیکنالوجیز کی پیچیدگیاں اس کے فوائد کے ساتھ مل کر بڑھ رہی ہیں۔ یہ مسئلہ کسی تنگ علاقے تک محدود نہیں ہے۔ دنیا بھر کے بہت سے ممالک سائبر حملوں اور دھوکہ دہی کے خوفناک چیلنج سے نبرد آزما ہیں۔ بھارت کی صورتحال مزید تشویشناک ہوتی جارہی ہے۔ حال ہی میں، ملک کے سب سے بڑے پبلک سیکٹر قرض دینے والے اسٹیٹ بینک آف انڈیا (SBI) کے کئی صارفین کا ذاتی ڈیٹا ڈارک ویب پر لیک ہوا ہے۔ ایس بی آئی نے بدھ کو اسٹاک مارکیٹ کو مطلع کیا کہ تقریباً 250,000 صارفین کا ڈیٹا دستیاب ہے، جن میں سے 3,800 اکاؤنٹس کے ذاتی ڈیٹا سے سمجھوتہ کیے جانے کی تصدیق کی گئی ہے۔ سرکاری اعداد وشمار کے مطابق، ہندوستان میں سائبر حملوں کی ہفتہ وار اوسط فی تنظیم 3,195 تک پہنچ گئی ہے۔ یہ دنیا بھر میں سائبر حملوں کی تعداد سے کافی زیادہ ہے۔ یہ معیاری سائبر نیٹ ورکس کا استعمال کرتے ہوئے دھوکہ دہی سے زیادہ پیچیدہ صورتحال ہے، کیونکہ AI اور اس کی جدید شکلوں نے کسی شخص یا تنظیم کی مکمل معلومات تک رسائی کو آسان بنا دیا ہے۔ وہی ٹیکنالوجی جس سے عام سائبر حملوں کے خلاف حفاظتی رکاوٹ کی توقع کی جارہی تھی، اب اسے زیادہ نفیس طریقے سے فراڈ کرنے کے لیے استعمال کیا جارہا ہے۔ درحقیقت، سائبر حملہ آور، AI کا استعمال کرتے ہوئے، اپنے اہداف کی کمزوریوں کی فوری شناخت کر سکتے ہیں اور انتہائی درستگی کے ساتھ دھوکہ دہی کو انجام دے سکتے ہیں۔ صورتحال اس مقام پر پہنچ گئی ہے جہاں اس جدید ٹیکنالوجی پر بھروسہ کرنے والے کو مکمل طور پر تربیت یافتہ اور باخبر ہونا ضروری ہے، بصورت دیگر، یہ نہیں بتایا جاسکتا کہ ان کے ساتھ کب اور کیسے دھوکہ کیا جاسکتا ہے۔

فوٹو نمائش بھی پابندی کی زد میں

سراج نقوی

دلّی کے 'بیکانیر ہاؤس' میں کانگریس لیڈر پرینکا گاندھی کے بیٹے ریحان واڈرا کی فوٹو نمائش سے منتظمین نے ان تصاویر کو ہٹانے کے لیے ریحان کو مبینہ طور پر مجبور کیا کہ جن میں حکومت کے خلاف ہونے والے مظاہروں سے متعلق تصاویر بھی شامل تھیں۔ حالانکہ ریحان نے ان تصاویر کو ہٹانے سے انکار کردیا، لیکن اب اس نمائش میں ان کے ذریعے لیے گئے چنندہ فوٹو ہی دکھائے جائیںگے۔ منتظمین کے اس فیصلے پر پرینکا گاندھی نے شدید تنقید کرتے ہوئے حکومت کی اعلیٰ قیادت پر سوال اٹھائے ہیں۔ بی بی سی نے اس معاملے پر شائع اپنی رپورٹ میں بتایا ہے کہ پرینکا گاندھی نے حکومت پر الزام لگایا کہ وہ آرٹ پر بھی سنسر شپ نافذ کر رہی ہے۔ واضح رہے کہ ریحان کے اس فوٹو کلیکشن میں دلّی کے جنتر منتر پر ہوئے جین زی کے مظاہرے سے متعلق فوٹو بھی شامل ہیں۔ خود ریحان نے انسٹاگرام پر ایک پوسٹ میں بتایا ہے کہ جن تصاویر کو ہٹانے کے لیے کہا گیا ان میں دو تصاویر قومی پرچم سے متعلق بھی تھیں۔ جبکہ دوسری طرف ریحان کی ماں پرینکا نے ان تصاویر کو 'ایکس' پر شیئر کیا ہے، اور اس پر اپنی پوسٹ میں لکھا ہے کہ "جب کوئی طاقتور شخص کسی دوسرے کے اظہار رائے سے ڈرنے لگتا ہے، تو اسے احساس نہیں ہوتا، لیکن وہ اس طاقت کو پہلے ہی کھو چکا ہوتا ہے، جسے بچانے کے لیے وہ کوشش کر رہا ہوتا ہے۔" گزشتہ بدھ کے روز ریحان واڈرا نے اپنی انسٹاگرام پر مذکورہ پوسٹ میں یہ بھی لکھا ہے کہ "بیکانیر ہاؤس کے مینجمنٹ نے مجھے بیشتر فوٹو ہٹانے کے لیے مجبور کیا۔" ریحان نے اپنی پوسٹ میں یہ دعویٰ بھی کیا کہ "ان تصاویر میں دلّی میں ہوئے نوجوانوں کے مظاہروں کو دکھایا گیا تھا۔ ظاہری طور پر انھیں یہ تصاویر قابلِ اعتراض لگیں۔" ریحان کا کہنا ہے کہ "فی الحال نمائش جزوی طور پر جاری رہیگی لیکن میں کوئی دوسری جگہ تلاش کروں گا اور احتجاجی مظاہروں سے متعلق تمام تصاویر وہاں نمائش کے لیے پیش کرونگا۔"

ریحان واڈرا کی تصاویر ہٹانے کے معاملے پر کانگریس کھل کر مودی حکومت کے خلاف حملہ آور تیوروں میں آ گئی ہے۔ پارٹی کے رکن پارلیمنٹ پون کھیڑا نے ایک پوسٹ میں لکھا ہے، "شائد مسئلہ آرٹ میں نہیں حکومت میں ہے۔" کھیڑا نے ہٹائی گئی تصاویر کے نتیجے میں دیوار پر خالی ہو جانے والی جگہ کو شیئر کر کے حکومت کی بزدلی کو نشانہ بنایا ہے، اور لکھا ہے "جن تصاویر کو ہٹانے کے لیے ریحان کو جدوجہد کرنی پڑی ان میں ہندوستانی پرچم کی ایک تصویر بھی تھی۔ خالی دیواروں کی جگہ اب صرف لوہے کی کیلیں بچی تھیں جو اسپاٹ لائٹ کی روشنی میں چمک رہی تھیں۔ یہ سنسر شپ کی ایک بھیانک علامت تھی۔ تصور کیجیے ایک ایسی حکومت کی جو نظریات سے اتنا ڈرتی ہے کہ اسے نہ صرف احتجاجی مظاہرے بلکہ ان مظاہروں کی تصاویر اور یہاں تک کہ ترنگا بھی برداشت نہیں ہوتا۔"

راجستھان کے سابق وزیر اعلیٰ اشوک گہلوت نے اسے "فنکاروں کی آواز کو دبانا" اور "جمہوریت پر سیدھا حملہ" قرار دیا ہے۔ کانگریس کے نوجوان ممبران کے سیل 'یوتھ کانگریس' نے اعلان کیا ہے کہ وہ لٹینس دلّی کی سڑکوں پر کھلی ہوئی جگہ ان تصاویر کی نمائش لگائے گی۔ واضح رہے کہ بیکانیر ہاؤس راجستھان حکومت کی ملکیت ہے اور راجستھان میں اس وقت بی جے پی کی حکومت ہے۔

ریحان واڈرا کی تصاویر کا معاملہ مودی حکومت کے لیے اب ایک نیا سردرد ثابت ہوسکتا ہے۔ جبکہ اسی دوران دشینت گوتم کو سکم کا گورنر بنائے جانے پر اپوزیشن پارٹیوں کا احتجاج جاری ہے۔ دلّی ہر روز ایک نئے احتجاج اور مظاہرے کی گواہ بن رہی ہے، اور ان مظاہروں پر مودی حکومت کے ذریعے پابندیاں لگانے کی مسلسل کوششیں حکومت کی بزدلی اور اپوزیشن کے نئی طاقت اور توانائی حاصل کرنے کا سبب بن رہی ہیں۔ حکومت کے ایسے اقدامات سے پوری دنیا میں یہ پیغام جارہا ہے کہ وہ بری طرح بوکھلائی ہوئی ہے اور اپنا اقتدار بچانے کے لیے وہ تمام حربے اختیار کر رہی ہے کہ جو اس کے اقتدار کو صرف کمزور کرنے کا سبب بن رہے ہیں۔

حالانکہ فنکاروں کی تخلیقات پر پابندی لگانے کا حکومت کا یہ تازہ قدم کوئی پہلا قدم نہیں ہے۔ اس سے پہلے بھی اس طرح کے فیصلے سرکار کی آمریت اور اس کے پردے میں چھپی بزدلی ثابت کر چکے ہیں۔

مختلف فنون لطیفہ سے متعلق فنکاروں کے فن پاروں کو حکومت اپنی غیر اعلانیہ سنسر شپ کا نشانہ بنا چکی ہے۔ ان میں فلم ساز، کارٹونوسٹ اور ادیب سب طرح کے لوگ شامل ہیں۔ تین سال قبل یعنی 2023 میں حکومت نے بی بی سی کی ایک دستاویزی فلم کی نمائش پر پابندی عائد کردی تھی۔ سبب یہ تھا کہ فلم میں نریندر مودی کے گجرات کے 2002 کے فسادات میں مبینہ رول پر سوال اٹھائے گئے تھے۔ آئی ٹی قوانین کے تحت اس فلم کے تمام لنکس، ویڈیوز اور ٹوئٹس تک کو ہندوستان میں بلاک کردیا گیا تھا۔

سنسر بورڈ نے بھی اس دوران فلموں کے ایسے مناظر کہ جو آمریت کے خلاف آواز بن سکتے تھے یا جن سے حکومت متفق نہیں تھی انھیں فلم سے ہٹوا دیا گیا۔ جبکہ دوسری طرف فلموں کے ذریعے تاریخ کو توڑ مروڑ کر پیش کرنے اور اسے آر ایس ایس کی فکر کے مطابق بنانے والی فلموں کو نمائش کی کھلی آزادی دے کر سماج میں منافرت کا زہر گھولنے کی کوششوں کی حوصلہ افزائی کی گئی۔ فلم 'اڑتا پنجاب' میں بڑھ رہے منشیات کے مسئلے کو اٹھایا گیا تھا، لیکن کیونکہ اس وقت پنجاب میں بی جے پی کی شمولیت والی حکومت تھی لہٰذا اس پر سنسر بورڈ کی قینچی چلائی گئی۔ رواں سال یعنی 2026 میں ہی مشہور کارٹونسٹ ستیش آچاریہ کے کئی ایسے کارٹونوں کو سوشل میڈیا پلیٹ فارموں سے ہٹا دیا گیا کہ جن میں حکومت کی پالیسیوں اور الیکشن کمیشن کو تنقید کا نشانہ بنایا گیا تھا۔ ستیش کے انسٹاگرام اکاؤنٹ کو بھی عارضی طور پر بلاک کر دیا گیا تھا۔ جبکہ اقلیتوں کے خلاف زہر اگلنے والوں کو فرقہ واریت پھیلانے سے روکنے کی کوئی کوشش نہیں کی گئی بلکہ اس کے برعکس ایسے عناصر کی حوصلہ افزائی کی گئی۔ یہ بات بھی قابلِ ذکر ہے کہ سن 2021 میں اظہار خیال پر بالواسطہ پابندی یا فنکاروں کی حکومت کے خلاف ان کی تخلیقات کے ذریعے اٹھنے والی آوازوں کو دبانے کے لیے آئی ٹی قوانین میں ترمیم کی گئی۔ یہ ترامیم سوشل میڈیا اداروں کو کچھ اسٹینڈاپ کامیڈیز یا پیروڈی ویڈیوز بنانے سے بھی روکتی ہیں۔ یہی نہیں کئی مصنفین کی کتابوں کو بھی سرکاری پابندیوں کا نشانہ بننا پڑا ہے۔

اگست 2025 میں جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر نے 25 کتابوں پر پابندی عائد کر دی تھی۔ ان کتابوں میں مشہور مصنفہ اروندھتی رائے، معروف قانون داں اے جی نورانی، وکٹوریہ شوفیلڈ اور دیگر کئی بڑے مصنفین کی کتابیں بھی شامل تھیں۔ اس کے بعد ریاستی پولیس نے کئی بک اسٹالوں پر چھاپے مار کر یہ کتابیں ضبط کی تھیں۔ یہی نہیں بلکہ ان کی فروخت پر سزا کا بھی اعلان کیا گیا تھا۔ حالانکہ ہندوستانی سماج مین منافرت اور مذہبی تفریق کا زہر گھولنے والی اور آر ایس ایس کے ہندوتو کی ترجمانی کرنے والی کتابیں بازار میں کھلے عام فروخت ہو رہی ہیں۔ رواں سال ستمبر میں ہی جموں وکشمیر حکومت نے تعلیمی اداروں و کالجوں کی لائبریریوں میں رکھی کئی ہزار کتابوں کی اسکریننگ کی اور ان میں سے تقریباً پانچ ہزار کتابوں کو ممنوعہ قرار دے کر انھیں لائبریریوں سے ہٹالیا گیا۔ مرکزی حکومت کے اس قدم پر ریاستی وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بھی تشویش ظاہر کی، لیکن مودی حکومت کے اس قدم کو وہ بھی روک نہیں سکے۔ یہ معاملہ ریاست کی حکومت کے اختیارات میں مداخلت کے مترادف ہے، لیکن مودی حکومت کو اپوزیشن پارٹیوں کی ریاستی حکومت کے جمہوری اختیارات سلب کرنے یا ان پر قدغن لگانے کی عادت سی ہو گئی ہے، اور یہ سب مرکزی حکومت کے خوف ہی کا ثبوت ہے۔ حکومت درسی کتابوں پر بھی پابندیاں لگانے کا کام کرتی رہی ہے، اور ان کتابوں کو نصاب سے ہٹا دیا گیا کہ جو سنگھ کے نظریے کی نفی کرتی تھیں۔ بائیں بازو کے نظریات کی تبلیغ کرنے والی کئی کتابوں کو بھی حکومت کی سنسر شپ کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ پینگوئن انڈیا جیسے مشہور پبلشر کے ذریعے شائع کتاب An Alternative History کو اس کے خلاف دائر ایک مقدمے کے بعد مارکیٹ سے واپس لے لیا گیا تھا۔ اس پر نہ صرف ہندوستان بلکہ دنیا بھر کے دانشور طبقے میں بحث چھڑ گئی تھی۔ کیونکہ پینگوئن ایک بین الاقوامی سطح کا اشاعتی ادارہ ہے۔

مذکورہ تمام مثالیں اس بات کا ثبوت ہیں کہ حکومت آزادی فکر کو اپنے لیے بڑا خطرہ مانتی ہے اور کیونکہ بیشتر فنکار آزادی فکر کے ترجمان ہوتے ہیں اس لیے ان کی تخلیقات کو بھی پابندی کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔ کانگریس لیڈر پرینکا گاندھی کے بیٹے کا فوٹو کلیکشن بھی اسی زمرے میں آتا ہے۔ حکومت صرف اپنے خلاف ہونے والے مظاہروں ہی سے خوفزدہ ہی نہیں ہے، بلکہ اسے ان مظاہروں سے متعلق تصاویر کی نمائش سے بھی ڈر لگنے لگا ہے۔ یہ بڑھتے ہوئے خوف کا ہی ثبوت ہے، اور اسی خوف کے تحت ریحان واڈرا کی تصاویر کی نمائش میں سے بھی بیشتر تصاویر ہٹوانے کی کارروائی کی گئی۔

○○○

ورلڈ فیڈریشن کی 50 ویں سالگرہ پر کھیلوں کی میراث کا جشن

لندن، یونائیٹڈ کنگڈم، 17-18 اکتوبر 2026 — ورلڈ فیڈریشن آف خوجہ شیعہ اثنا عشریٰ مسلم کمیونٹیز (KSIMC) نے 17 اور 18 اکتوبر کو لندن میں منعقد ہونے والے WF50 اسپورٹس ایوارڈ 2026 میں دنیا بھر سے کھیلوں کی عمدہ کارکردگی کا جشن منایا۔

ایوارڈز میں اتھیلیٹس، کوچوں، کھیلوں کے علمبرداروں، سینئر کھلاڑیوں، پیرا اسپورٹس پرسنز اور کمیونٹی تنظیموں کو تسلیم کیا گیا جن کی کامیابیوں نے عالمی خوجہ شیعہ اثنا عشریٰ کمیونٹی میں کھیل کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

دنیا بھر سے 250 سے زیادہ نامزدگیوں کے ساتھ، یہ ایوارڈز مختلف شعبوں، عمر کے گروپوں اور صنفوں میں کھیلوں کی صلاحیتوں کے تنوع کی عکاسی کرتے ہیں۔ انہوں نے خاندانوں، کوچز، رضا کاروں اور کمیونٹی اداروں کے تعاون کا بھی اعتراف کیا جو کھلاڑیوں کے لیے ترقی اور بہترین کارکردگی کے مواقع پیدا کرتے ہیں۔

کھیل: اتحاد اور فلاح و بہبود کی میراث:
KSIMC کی ورلڈ فیڈریشن کے صدر الحاج صفدر جعفر نے کمیونٹیز کو متحد کرنے اور ان کی مشترکہ شناخت کو مضبوط بنانے میں کھیل کے کردار پر روشنی ڈالی۔

دارالسلام سے دبئی تک، اور ممبئی سے ممباسا تک، کھیل نے تعلقات استوار کرنے اور تعلق کے احساس کو فروغ دینے میں مدد کی ہے۔ انہوں نے ممباسا میں جعفری اسپورٹس کلب کے تعاون کو یاد کیا، جس نے کمیونٹی کے ارکان کو اس وقت اکٹھا کرنے میں مدد کی جب دو جماعتیں تھیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ کھیل مقابلہ سے بڑھ کر ہے: یہ نظم وضبط، صبر، فتح میں عاجزی اور شکست میں فضل کو فروغ دیتا ہے۔ جو اقدار اہل بیت (ع) کی تعلیمات سے مطابقت رکھتی ہیں۔ الحاج صفدر جعفر نے جسمانی تندرستی کو ورلڈ فیڈریشن کے وژن 2050 کے ساتھ بھی جوڑا، جو کہ امام (عج) کی خدمت کے لیے تیار روحانی طور پر بنیاد، فکری طور پر پر اعتماد اور جسمانی طور پر اچھی کمیونٹی کی پرورش کرنا چاہتا ہے۔ انہوں نے آصف یوسف کریم کو ان کی قیادت اور اسپورٹس ایوارڈز کے اقدام میں تعاون کے لیے سراہا۔

عالمی ٹیلنٹ کا جشن منانا اور مستقبل کی نسلوں کو متاثر کرنا: سپورٹس ایوارڈز اینڈ اسپورٹس فیسٹیول کمیٹی 2026 کے چیئرمین اور جیوری کے سربراہ آصف یوسف کریم نے ایوارڈز کو ورلڈ فیڈریشن کی 50 ویں سالگرہ کی تقریبات میں ایک اہم سنگ میل قرار دیا۔ کریم نے کہا "ہم دنیا بھر سے 250 سے زیادہ نامزدگی حاصل کرنے پر بہت خوش تھے، جو مختلف کھیلوں اور جنسوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ ردعمل ہماری عالمی برادری میں کھیلوں کی صلاحیتوں کی گہرائی اور ان کامیابیوں کے پیچھے غیر معمولی سفر کی عکاسی کرتا ہے۔"

انہوں نے نوٹ کیا کہ ایوارڈز نے ایک صدی سے زائد عرصے پر محیط کھیلوں کی میراث کا جشن منایا، جس میں نہ صرف چیمپئنز بلکہ کوچز، علمبرداروں اور تنظیموں کو بھی تسلیم کیا گیا جنہوں نے دوسروں کے لیے دروازے کھولے ہیں۔ کریم نے زور دے کر کہا کہ ہر ایوارڈ برسوں کی محنت، قربانی اور استقامت کی نمائندگی کرتا ہے، جسے خاندانوں، کوچز اور کمیونٹیز کی حمایت حاصل ہے۔ انہوں نے بہتر کوچنگ، آلات، تربیتی سہولیات اور بین الاقوامی کھیلوں کے مواقع کے ذریعے نوجوان کھلاڑیوں میں سرمایہ کاری جاری رکھنے پر زور دیا۔ انہوں نے کتابوں، آرکائیوز اور دستاویزی فلموں کے ذریعے کمیونٹی کی کھیلوں کی تاریخ کو محفوظ کرنے کی اہمیت پر بھی زور دیا تا کہ آنے والی نسلیں اپنے سے پہلے آنے والوں سے سیکھ سکیں۔

ایک بین الاقوامی جیوری: ایوارڈز کا اندازہ ایک بین الاقوامی جیوری نے کیا جو عالمی برادری کے کئی خطوں کی نمائندگی کرتا ہے، جس میں مختلف ممالک کے کھیلوں کے تجربے اور نقطہ نظر کو اکٹھا کیا جاتا ہے۔

مرد جیوری ممبران
آصف یوسف کریم— کینیا
شبیر تیجانی— تنزانیہ

حسین جمعہ-برطانیہ
شفیق ابراہیم-کینیڈا
شجاع علی-ہندوستان
خواتین جیوری ممبران
فاطمہ تربھائی-ٹورنٹو، کینیڈا
مریم داتو-برطانیہ
شما میکھجی کین-برطانیہ

جیوری نے مختلف زمروں میں نامزدگیوں پر غور کیا جو کھیلوں کی کامیابیوں، کوچنگ، متاثر کن سفروں، پیرا سپورٹس، زندگی بھر کی کامیابیوں، اہم شراکتوں اور کمیونٹی کھیلوں کی ترقی کا جشن مناتے ہیں۔

نسلوں میں کھیلوں کی کامیابیوں کا اعزاز: ایوارڈز میں ایسے افراد کو تسلیم کیا گیا جن کی شراکتیں مسابقتی کھیل، کوچنگ، کمیونٹی کی ترقی، کھیلوں کی سہولیات کے لیے مالی معاونت اور زندگی بھر کی کامیابیوں پر محیط ہیں۔ مردوں میں سے، مصطفیٰ ابراہیم کو انگلینڈ میں ٹیبل ٹینس کے لیے بہترین آنے والے نوجوان کھلاڑی (18 سال سے کم عمر) کے طور پر تسلیم کیا گیا، جب کہ حسین جمعہ کو برطانیہ میں ٹینس اور ٹیبل ٹینس میں ان کی شمولیت کو تسلیم کرتے ہوئے، سب سے زیادہ متاثر کن اور فعال سینئر کھلاڑی (70 سے زائد) کا ایوارڈ ملا۔

شبیر علی حبیب ویرجی کو دو ایوارڈ ملے: ایک ان کی متاثر کن کھیل کی کہانی کے لیے اور دوسرا ہندوستان میں فٹ بال کوچ کے طور پر ان کے اثر کے لیے Jaffery Stanmore کو برطانیہ میں کھیلوں کے مواقع کو منظم کرنے اور فراہم کرنے میں اس کی کامیابی کیلئے پہچانا گیا۔

آصف یوسف کریم کو دو اعزازات ملے: کینیا میں کرکٹ، ٹینس اور کھیلوں کی ترقی میں ان کے کام کے لیے کھیلوں میں شاندار شراکت، اور سپورٹس پرسن آف دی سنچری کا ایوارڈ۔ ان کے کھیل کے کیریئر میں ٹینس میں ڈیوس کپ میں کینیا کی نمائندگی اور تین آئی سی سی کرکٹ ورلڈ کپ میں شرکت شامل ہے۔

عرفان علی کریم کو 35 سال یا اس سے کم عمر کے کھلاڑیوں کے لیے اسپورٹس اچیومنٹ ایوارڈ ملا۔ ڈاکٹر نوشاد نورالی مرالی، سی بی ایس، کو کمیونٹی کھیلوں کی سہولیات میں مالی تعاون کے لیے تسلیم کیا گیا، جب کہ نورلین شریف کو تنزانیہ میں ٹیبل ٹینس سمیت پیرا سپورٹس میں شاندار کامیابی کے لیے اعزاز سے نوازا گیا۔

ایشین اسنوکر چیمپئن یاسین مرچنٹ کو کھیلوں میں لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ ملا۔ تنزانیہ کے محمود یوسف علی عبداللہ نور محمد کو بیڈمنٹن اور کرکٹ میں ان کی خدمات کے لیے بعد از مرگ یہ اعزاز دیا گیا۔ یوسف کریم کو کینیا کے شہر ممباسا میں ٹینس، کرکٹ اور والی بال کے علمبردار کے طور پر پہچانا جاتا تھا، جو کھیل کی ترقی میں ان کے تعاون کے باعث تھا۔

خواتین ایوارڈ حاصل کرنے والوں میں شائروز اشعریا بھی شامل ہیں، جنہیں برطانیہ میں کھیلوں کی متاثر کن کہانی کے لیے پہچانا جاتا ہے۔ شاہین پنجو، کینیڈا میں بال ہاکی کوچ کے طور پر ان کی خدمات کے لیے اعزاز سے نوازا گیا۔ اور صبیحہ چکپر اسماعیل، برطانیہ میں کمیونٹی کھیلوں میں ان کے تعاون کے لیے پہچانی جاتی ہیں۔

سکینہ دھرانی کو انگلینڈ میں فٹ بال کے لیے 35 سال یا اس سے کم عمر کے کھلاڑیوں کے لیے اسپورٹس اچیومنٹ ایوارڈ ملا۔ منال مرچنٹ کو آسٹریلیا میں اسپیشل اولمپکس یونیفائیڈ 3x3 باسکٹ بال میں ان کی کامیابی پر تسلیم کیا گیا، جبکہ غالیہ محسن کو پاکستان میں ٹیبل ٹینس کے لیے لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ ملا۔

علاقائی شناخت: نچلی سطح پر کھیلوں کی تعمیر:
نوجوان کھلاڑیوں میں بیڈمنٹن کے لیے کینیڈا کے علی جواد راجبالی، ٹیبل ٹینس کے لیے پاکستان کے محمد عباس اور تائیکوانڈو کے لیے پاکستان کے محمد حسن شامل ہیں۔ ان کی کامیابیاں نوجوان ٹیلنٹ کی نشوونما میں منظم تربیت، مسابقتی نمائش اور کمیونٹی سپورٹ کی اہمیت کو اجاگر کرتی ہیں۔

کھیلوں کے مواقع فراہم کرنے کے لیے پہچانی جانے والی کمیونٹی تنظیموں میں کراچی، پاکستان میں فاطمیہ اسپورٹس کمپلیکس اور معصومین اسپورٹس کلب شامل ہیں۔ برطانیہ میں برمنگھم کا KSIMC اپنے الواحدہ اسپورٹس فیسٹیول کیلئے؛ اور کینیڈا میں ٹورنٹو کی اسلامی شیعہ اثنا-آشیری جماعت (آئی ایس آئی جے آف ٹورنٹو)۔ علاقائی اعزازات نے مرتضیٰ دیوجی کو ایک معذور کھلاڑی کی جانب سے کھیلوں میں شاندار کارنامے پر، بشیر عباس تیجانی کو کھیلوں میں تاحیات کامیابی کے لیے اور عروشہ جماعت کو کھیلوں کے مواقع میں اس کی شراکت کے لیے بھی تسلیم کیا۔

یہ تسلیمات کمیونٹی کی زیر قیادت سہولیات، قابل رسائی پروگراموں اور شرکت کی حوصلہ افزائی کرنے اور کھلاڑیوں کو کارکردگی کی اعلیٰ سطح تک ترقی کرنے میں مدد دینے کے لیے منظم مقابلے کی اہمیت کو اجاگر کرتی ہیں۔

آگے کی تلاش: اگلی نسل کے لیے ایک میراث: WF50 اسپورٹس ایوارڈز نے آج کی کامیابیوں کا جشن منایا جب کہ پچھلی نسلوں کی بنیادوں کو تسلیم کیا۔ ایوارڈز کے ردعمل نے عالمی برادری کے اندر کھیلوں کی شرکت کی وسعت اور ہر عمر اور صلاحیتوں کے لوگوں کے لیے مواقع فراہم کرنے کی اہمیت کو ظاہر کیا۔

جیسا کہ ورلڈ فیڈریشن کی پانچ دہائیوں کی خدمات ہیں، ایوارڈز کھیلوں کی تاریخ کو محفوظ رکھنے، ابھرتے ہوئے ٹیلنٹ کو سپورٹ کرنے اور کمیونٹی اداروں کو مضبوط بنانے کے عزم کو تقویت دیتے ہیں جو شرکت کو ممکن بناتے ہیں۔

WF50 کا پیغام آسان ہے: میراث کا احترام کریں، کامیابی کا جشن منائیں اور کل کے چیمپئنز کے لیے مواقع پیدا کریں۔

ورلڈ فیڈریشن آف KSIMC کے بارے میں: ورلڈ فیڈریشن آف خوجہ شیعہ اثنا عشریٰ مسلم کمیونٹیز (KSIMC) ایک بین الاقوامی تنظیم ہے جو دنیا بھر میں خوجہ شیعہ اثنا عشریٰ کمیونٹیز کی مذہبی، تعلیمی، سماجی اور معاشرتی ترقی کی ضروریات کو پورا کرتی ہے۔ اپنے پروگراموں اور اقدامات کے ذریعے، یہ کمیونٹیز کو مضبوط کرنے، آنے والی نسلوں کی مدد کرنے اور فلاح و بہبود، خدمت اور اتحاد کو فروغ دینے کے لیے کام کرتا ہے۔

○○○

2026 کے نوبل انعام برائے ادب سے سرفراز ہونے والی "محترمہ این کارسن۔ Anne Carson"

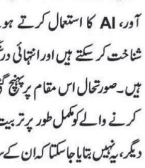

ڈاکٹر جی۔ ایم۔ پٹیل (پونہ)

گزشتہ سے پیوستہ

میک گل میں بطور ایسوسی ایٹ پروفیسر اپنی تدریسی ذمہ داریاں جاری رکھتے ہوئے، کارسن نے اس صورتحال کا حل یہ نکالا کہ وہ ہر سال کا نصف حصہ دیگر تعلیمی اداروں میں بطور مہمان لیکچرار گزارنے لگیں۔ ان اداروں میں یونیورسٹی آف مشی گن نارمن فری 'لنگ وزیٹنگ پروفیسر شپ' 1999–2000، یونیورسٹی آف کیلیفورنیا، برکلے بہار 2000، اور اوکلینڈ میں واقع کیلیفورنیا کالج آف آرٹس اینڈ کرافٹس بہار 2001 شامل تھے۔ 2000 میں، انہیں میک گل یونیورسٹی میں 'جان میک ناٹن پروفیسر آف کلاسکس' کے عہدے پر فائز کیا گیا۔

2003 میں، کارسن این آربر (Ann Arbor) منتقل ہوگئیں اور یونیورسٹی آف مشی گن چلی گئیں، جہاں انہوں نے 2009 تک 'کلاسیکل اسٹڈیز'، 'تقابلی ادب' (Comparative Literature)? ،اور 'انگریزی زبان وادب' کی پروفیسر کے طور پر خدمات انجام دیں۔ 2004 میں، کارسن یونیورسٹی آف آکسفورڈ میں '' شاعری کے پروفیسر کے عہدے کے لیے امیدواروں میں شامل تھیں۔ انہیں تقریباً 30 نامزدگیاں حاصل ہوئیں اور وہ اس عہدے کے لیے منتخب ہونے والے کرسٹوفر رکس کے بعد دوسرے نمبر پر رہیں۔ 2009 میں بھی، انہیں اس چار سالہ عہدے کے لیے ایک ممکنہ امیدوار کے طور پر دیکھا گیا۔ 2009 میں، کارسن نیویارک یونیورسٹی (NYU) کے 'کریٹو رائٹنگ پروگرام') تخلیقی تحریر کے پروگرام میں بطور 'ممتاز شاعرہ مقیم' (Distinguished Poet-in-Residence) اور وزیٹنگ پروفیسر شامل ہوئیں۔ وہ اپنے شوہر اور ساتھی رابرٹ کری کے ساتھ مل کر NYU میں 'اشتراک کے فن' (art of collaboration) طور پر ایک سالانہ کلاس پڑھاتی ہیں، جسے "ایگو سرکس" (Egocircus) کہا جاتا ہے۔ کارسن 2010 سے 2016 تک کارنیل یونیورسٹی میں 'اینڈریو ڈی وائٹ پروفیسر ایٹ لارج' (Andrew D. White Professor-at-Large) رہی ہیں اور 2013 میں اسٹینفورڈ یونیورسٹی کریٹو رائٹنگ پروگرام میں 'مور وزیٹنگ پوئٹ (Mohr Visiting Poet) طور پر خدمات انجام دیں۔

2014 میں، وہ نیویارک کے علاقے اینن ڈیل- آن- ہڈسن میں واقع 'بارڈ کالج' (Bard College) میں بطور 'وزیٹنگ ممتاز مصنفہ مقیم' (Visiting' Distinguished Writer-in-Residence) شامل ہوئیں، جہاں انہوں نے کلاسیکل اسٹڈیز اور تحریری فنون کی تدریس کی۔ کارسن نے اپنے کیریئر کے آخری حصے میں اپنے مزید متنوع کردار کو "ایک دورہ جو بھی" کے طور پر بیان کیا ہے، اور اس کی دہائیوں نے قدیم یونانی کو "مکمل خوشی" کے طور پر پڑھانے میں صرف کیا۔

2014 میں، وہ نیویارک کے علاقے اینن ڈیل- آن- ہڈسن میں واقع 'بارڈ کالج' (Bard College) میں بطور 'وزیٹنگ ممتاز مصنفہ مقیم 'Visiting) Distinguished Writer-in-Residence) شامل ہوئیں، جہاں انہوں نے کلاسیکل اسٹڈیز اور تحریری فنون کی تدریس کی۔ کارسن نے اپنے کیریئر کے آخری حصے میں اپنے مزید متنوع کردار کو 'ایک دورہ جو بھی' کے طور پر بیان کیا ہے، اور اس کی دہائیوں نے قدیم یونانی کو 'مکمل خوشی' کے طور پر پڑھانے میں صرف کیا۔

این کارسن کی ادبی زندگی میں ایک بڑی پیش رفت ان کی کتاب 'آٹو بائیوگرافی آف ریڈ' (Autobiography of Red)' کے ذریعے ہوئی۔ یہ کتاب دراصل ایک 'منظوم ناول' ہے؛ یعنی ایک طویل اور مربوط کہانی جسے نثر کے بجائے اشعار کی صورت میں لکھا گیا ہے۔ 'آٹو بائیوگرافی آف ریڈ' قدیم ہیرو ہیراکلس رومی دیومالا میں ہرکولیس کی اس دیومالائی داستان پر مبنی ہے جس میں وہ 'گیریون' نامی سرخ رنگ کے پروں والے عفریت کو ہلاک کرتا ہے۔ تاہم، کارسن کی کہانی میں یہ عفریت ایک نوجوان کی شکل میں ہے، جسے خود کو ہمیشہ حق بجانب سمجھنے والے ہیراکلس سے محبت ہو جاتی ہے۔ اس طرح، یہ قدیم دیومالائی قصہ ایک جدید محبت کی کہانی میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ اکثر کہا جاتا ہے کہ این کارسن نے تحریری لفظ کی حدود کو توڑ دیا ہے یا انہیں وسیع کر دیا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ اپنی شعری تحریروں میں مختلف اصناف کو یکجا کرتی ہیں۔ آپ مختصر اور گنجان) مرتکز نظموں سے لے کر طویل بیانیہ تخلیقات تک سب کچھ لکھتی ہیں، جن میں شاعری اور ڈرامائی مکالموں کا امتزاج ہوتا ہے۔ وہ مضامین اور 'منظوم ناول' (verse novels) بھی لکھتی ہیں، جن میں سے ایک 'آٹو بائیوگرافی آف ریڈ' ہے۔

این کارسن کے بھائی کا انتقال سن 2000 میں ڈنمارک میں ہوا تھا۔ اس وقت، ان کے درمیان برسوں سے کوئی رابطہ نہیں تھا۔ کتاب 'نوکس' (Nox) اسی آنجہانی بھائی کی یاد میں تخلیق کی گئی تھی۔ اس کی ساخت ایک تابوت جیسی ہے اور یہ تصاویر، خطوط اور تحریروں سے بھری ہوئی ہے، جو ایک 'اکارڈین' ساز کی طرح تہہ در تہہ کھلتی چلی جاتی ہیں۔ 'نوکس' میں قدیم دور (Antiquity) کی جھلک بھی ملتی ہے — کتاب کا ایک حصہ شاعر کیٹلس (Catullus) کے ایک مشہور متن کا ترجمہ ہے۔ یہ متن کیٹلس کے اس بھائی کے بارے میں ہے، جس کا انتقال بھی ایک غیر ملک میں ہوا تھا۔ یہ کتاب محض پڑھنے کے لیے ایک متن نہیں، بلکہ ایک مجسمے (sculpture) کی حیثیت بھی رکھتی ہے۔ 'نوکس' کے ذریعے، این کارسن ایک بار پھر ان روایتی توقعات کو توڑ دیتی ہیں کہ ادب کی ہیئت کیسی ہونی چاہیے۔

این کارسن آئس لینڈ کے دارالحکومت ریکیاوک (Reykjavik) میں موجود تھیں اور "ہوا کی سرگوشیاں سن رہی تھیں"، جب انہیں اطلاع ملی کہ انہیں نوبل انعام سے نوازا گیا ہے۔ انعام کے اعلان کے فوراً بعد ایک انٹرویو میں، ان سے پوچھا گیا کہ وہ لکھنے کا عمل کیسے شروع کرتی ہیں۔ انہوں نے جواب دیا، "میں درمیان سے شروعات کرتی ہوں۔" وہ دوسروں کو بھی، جو لکھنا چاہتے ہیں، یہی مشورہ دیتی ہیں: درمیان کو تلاش کریں۔ یہاں سے شروعات کریں۔

سویڈش اکیڈمی کے اینڈرس اولسن (Anders Olsson) کے ساتھ اس انٹرویو میں مزید جانیں:

نمایاں تصانیف:

- • ایروس دی بٹر سویٹ (Eros the Bittersweet) (1986)
- • آٹو بائیوگرافی آف ریڈ Autobiography of Red) (1998)
- • مین اِن دی آف آورز (Men in the Off Hours) (2000)
- •دی بیوٹی آف دی ہسبنڈ (The Beauty of the Husband) (2001)
- •ریڈ ڈاک (Red Doc>) (2013)

قابل فخر اعزازات

کارسن کو 2022 میں رائل سوسائٹی آف لٹریچر انٹرنیشنل رائٹر منتخب کیا گیا تھا۔ مئی 2023 میں، ان کا اعلان کلاسیکل ایسوسی ایشن، 2023–2024 کی اعزازی صدر کے طور پر کیا گیا۔ [25] انہیں بین الاقوامی وِگِڈس پرائز سے نوازا گیا، یہ ایوارڈ عالمی زبانوں اور ثقافتوں میں نمایاں خدمات کے لیے دیا جاتا ہے۔

انہیں ادب میں 2026 کا نوبل انعام دیا گیا "ان کی جرات مندانہ اور اختراعی شخصیت کے لیے جس نے کلاسیکی روایت کے ساتھ چنچل مکالمے میں، عصری ادب کے لیے نئی شکلیں تخلیق کی ہیں۔"

نوبل ایوارڈ کے ساتھ "حیاتیاتی کتابیات' Bio bibilogarphaphy میں، کمیٹی کے سربراہ اینڈرس اولسن نے کلاسیکی اور جدید ادیبوں کے درمیان کارسن کے امتزاج کو اس کی نئی ادبی شکلوں کی تخلیق میں مرکزی حیثیت کے طور پر بیان کیا۔ اس نے اکانومی آف دی ان لوسٹ میں پال سیلان کے ساتھ سائمونائڈز کی جوڑی اور مردوں میں آف آورز میں ورجینیا وولف کے ساتھ تھوسیڈائڈز کی جوڑی کا حوالہ دیا۔ اس نے اس کے یونانی تراجم کو بھی اپنے طور پر ادبی کاموں کے طور پر سمجھا۔ ●●

ممبئی کی فضائی آلودگی پر ہائی کورٹ برہم، ”یہ ایمرجنسی کی صورتحال ہے“

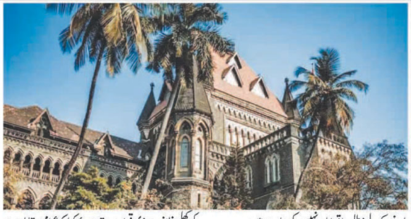

ممبئی: ممبئی میں بڑھتی فضائی آلودگی اور اسموگ پر بمبئی ہائی کورٹ نے شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہر کا آلودگی کے معاملے میں دہلی سے بھی آگے نکل جانا ”حیران کن“ ہے۔ عدالت نے متعلقہ حکام سے سوال کیا کہ جب لاکھوں شہری آلودہ ہوا کے اثرات کا سامنا کر رہے ہیں تو ذمہ دار افسران کس طرح ”پرسکون نیند“ سو سکتے ہیں۔ جسٹس گریش ایس کلکرنی اور جسٹس نیلا کے گوکھلے پر مشتمل بنچ نے تہواروں کے دوران صوتی اور فضائی آلودگی سے متعلق ازخود مفادِ عامہ کی عرضداشت کی سماعت کرتے ہوئے بی ایم سی، مہاراشٹر پولیوشن کنٹرول بورڈ (MPCB) اور پولیس حکام کی جانب سے آلودگی پر قابو پانے کے لیے جاری عدالتی احکامات پر مؤثر عمل درآمد نہ ہونے پر سخت ناراضی ظاہر کی۔ عدالت نے کہا کہ ممبئی کے پاس سمندری ہوائیں اور کھلی جگہیں موجود ہیں، اس کے باوجود شہر میں اسموگ کی صورتحال تشویشناک ہے۔ عدالت کے مطابق منگل کو بعض علاقوں میں حدِ نگاہ 500 میٹر سے بھی کم ہو گئی تھی، جبکہ تعمیراتی سرگرمیوں اور دیگر ذرائع سے پیدا ہونے والی آلودگی پر قابو پانے کے لیے مطلوبہ اقدامات نہیں کیے جارہے ہیں۔

پولیس اسٹیشن کے باہر بھی پٹاخے پھوڑے گئے

ہائی کورٹ نے جنوبی ممبئی میں کراوفورڈ مارکیٹ کے قریب ایک پولیس اسٹیشن کے سامنے مصروف سڑک پر پٹاخے پھوڑے جانے کے واقعے کا بھی حوالہ دیا۔ عدالت نے اسے اپنے احکامات کی کھلی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے کہا کہ عوامی مقامات پر پٹاخے پھوڑنے پر پابندی کے احکامات کے باوجود کارروائی نہ کرنا سنگین معاملہ ہے۔ عدالت نے خبردار کیا کہ عدالتی احکامات پر عمل درآمد میں ناکام رہنے والے افسران کو ذمہ دار ٹھہرایا جاسکتا ہے اور ان کے خلاف جرمانے اور قانونی کارروائی بھی ہوسکتی ہے۔ عدالت نے ممبئی پولیس کمشنر کو تمام تھانوں کے انچارج افسران کے ساتھ اجلاس کر کے عدالتی احکامات پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنانے کی ہدایت دی۔

بی ایم سی، ایم پی سی بی اور پولیس حکام 26 اکتوبر کو پیش ہوں گے

ہائی کورٹ نے ممبئی پولیس کمشنر، بی ایم سی کمشنر اور مہاراشٹر پولیوشن کنٹرول بورڈ کے سربراہ کو 26 اکتوبر کو عدالت میں پیش ہو کر آلودگی پر قابو پانے کے لیے کیے گئے اقدامات کی تفصیلات پیش کرنے کی ہدایت دی ہے۔ عدالت نے عوامی بیداری مہم چلانے اور پٹاخوں کے مضر اثرات کے بارے میں اخبارات، سوشل میڈیا اور معروف شخصیات کے ذریعے لوگوں کو آگاہ کرنے کی بھی ہدایت دی۔ عدالت نے تعمیراتی مقامات پر دھول اور آلودگی کی روک تھام کے لیے بی ایم سی کی کارروائی پر بھی سوال اٹھایا اور کہا کہ تعمیراتی سرگرمیوں سے متعلق قواعد کی خلاف ورزی کرنے والوں سے جرمانہ وصول کیا جانا چاہیے۔ عدالت نے واضح کیا کہ شہریوں کو روزمرہ زندگی کے لیے باہر نکلنے سے پہلے اے کیو آئی دیکھنے پر مجبور نہیں ہونا چاہیے۔

جدہ میں چھٹی حج کانفرنس ونمائش 8 نومبر سے

15 سے زائد خصوصی زونز قائم ہوں گے، حج 1448ھ کی تیاریوں اور عازمین کی سہولت پر خصوصی توجہ

حياكم الله
Hayyakum Allah
#FromMakkahToTheWorld
DIVERSE SPACES
ONE GOAL
15+ zones and flagship programmes
At Hajj Conference & Exhibition, discover the latest innovative solutions designed to enhance services for the Guests of Allah
Hajj Conference
Technology Oasis
Hajj Council
Business Hub
Awareness and Training Forum
Entrepreneurship and Innovation Zone
8 - 11 November 2026
Jeddah Superdome
Register now
haj.gov.sa
1966
+966 920002814
2030

جدہ: سعودی عرب میں چھٹی حج کانفرنس ونمائش کا انعقاد 8 سے 11 نومبر 2026 تک جدہ میں کیا جائے گا۔ کانفرنس میں 15 سے زائد خصوصی زونز اور متعدد اہم پروگرام شامل ہوں گے، جن کے ذریعے حج امور کے دفاتر، خدمات فراہم کرنے والے ادارے اور متعلقہ تنظیمیں حج 1448ھ کے لیے انتظامات کو حتمی شکل دینے اور پیشگی تیاریوں کا جائزہ لے سکیں گی۔ کانفرنس کے پروگرام کو تین اہم شعبوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلے شعبے میں بنیادی ڈھانچے اور آپریشنل خدمات شامل ہیں، جن کے تحت نقل وحمل و لاجسٹکس، سہولیات کا انتظام، رہائش و مہمان نوازی، خوراک اور غذائی خدمات پر توجہ دی جائے گی۔ دوسرے شعبے میں بااختیار بنانے اور باہمی انضمام سے متعلق امور شامل ہوں گے، جن میں سلامتی وتحفظ، صحت، میڈیا و ابلاغ، ٹیکنالوجی اور جدت قابل ذکر ہیں۔ تیسرا شعبہ ترقی اور پائیداری کے لیے مختص ہوگا، جس میں غیر منافع بخش شعبہ، کاروباری سرگرمیاں، تربیت و استعداد کار اور عازمین حج کے تجربے کو مزید بہتر بنانے کے موضوعات شامل ہوں گے۔ کانفرنس میں مختلف شعبوں کے لیے خصوصی زونز بھی قائم کیے جائیں گے۔ ہیلتھ اویسس میں صحت کے شعبے سے وابستہ سرکاری ادارے، خدمات فراہم کرنے والے ادارے اور کمپنیاں شرکت کریں گی، جبکہ ٹیکنالوجی اویسس میں عازمین حج کی سہولت کے لیے جدید ڈیجیٹل حل پیش کیے جائیں گے۔

اسی طرح ایوی ایشن اویسس میں ہوابازی کے نگران ادارے، ایئر لائنز اور آمدورفت کی خدمات فراہم کرنے والے ادارے شرکت کریں گے۔ میڈیا اویسس میں میڈیا اور ابلاغی اداروں کو عازمین حج کی خدمت سے متعلق اپنے اقدامات اور تجربات پیش کرنے کا موقع ملے گا۔ سعودی وزارت حج وعمرہ نے متعلقہ اداروں، ماہرین اور دیگر دلچسپی رکھنے والے افراد کو کانفرنس میں شرکت کی دعوت دی ہے۔ چھٹی حج کانفرنس ونمائش میں شرکت کے لیے رجسٹریشن درج ذیل ویب سائٹ پر کی جاسکتی ہے:

حج کانفرنس ونمائش----

https://hajjconfex.com/visitor-registration

بوریولی کے عربین شاورما کیفے سمیت 4 اداروں کے خلاف ایف ڈی اے کی کارروائی، لائسنس معطل

ممبئی: فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن (ایف ڈی اے) نے ممبئی میں کھانے پینے کے مراکز میں صفائی ستھرائی اور حفظانِ صحت کے ضوابط کی خلاف ورزیوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے بوریولی کے عربین شاورما کیفے سمیت چار اداروں کے لائسنس معطل کردیے ہیں۔ فری پریس جرنل کی رپورٹ کے مطابق، یہ کارروائی کھانے کی تیاری، ذخیرہ کرنے اور صارفین کو فراہم کرنے کے دوران مقررہ حفظانِ صحت کے اصولوں پر عمل نہ کیے جانے کے معاملے میں کی گئی۔ ایف ڈی اے حکام نے متعلقہ اداروں کا معائنہ کیا، جس کے دوران صفائی ستھرائی اور غذائی تحفظ سے متعلق ضوابط پر عمل درآمد میں خامیاں پائی گئیں۔ اس کے بعد ان اداروں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے ان کے لائسنس معطل کردیے گئے۔ فوڈ سیفٹی حکام کے مطابق، ہوٹلوں، ریستورانوں، کیفے اور دیگر کھانے پینے کے مراکز کے لیے ضروری ہے کہ وہ کھانے کی تیاری اور ذخیرہ کرنے کے دوران صفائی کے مقررہ معیار کو برقرار رکھیں۔ حفظانِ صحت کے اصولوں کی خلاف ورزی سے صارفین کی صحت متاثر ہونے کا خدشہ رہتا ہے۔ ایف ڈی اے کی اس کارروائی کا مقصد غذائی اشیا کے معیار کو یقینی بنانا اور شہریوں کو غیر محفوظ خوراک سے بچانا ہے۔ متعلقہ اداروں کے خلاف کارروائی اور ضوابط کی پابندی کے سلسلے میں محکمہ کی نگرانی جاری ہے۔

تھانے ضلع میں 264 اسکولی عمارتیں خطرناک قرار، 200 کروڑ روپے کی تعمیر ومرمت کا منصوبہ تیار

ممبئی (یو این آئی) مہاراشٹر کے تھانے ضلع میں ضلع پریشد کے اسکولوں کی 264 عمارتیں خطرناک قرار دی گئی ہیں، جبکہ 725 عمارتوں کو بڑے پیمانے پر اور 521 کو معمولی مرمت کی ضرورت ہے۔ طلبہ کی سلامتی اور تدریسی سہولتوں کی خراب حالت کے پیش نظر تھانے ضلع پریشد کے محکمہ تعلیم نے 200 کروڑ روپے کا ترقیاتی منصوبہ تیار کیا ہے۔ سرکاری اعداد کے مطابق ضلع کے 5 تعلقوں میں 1325 اسکولوں کے لیے مجموعی طور پر 2839 عمارتیں موجود ہیں۔ دیہی اور قبائلی علاقوں میں عمارتوں کی خستہ حالی زیادہ تشویش کا باعث ہے، جہاں متبادل تعلیمی جگہوں کی دستیابی بھی محدود ہے۔

ممبئی میں تین اہم فلائی اوور عوام کے لیے کھول دیے گئے

وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس کا زور: بنیادی سہولتوں کی ترقی کا مقصد شہریوں کی زندگی آسان بنانا ہے

ممبئی: ممبئی میں شمال-جنوب اور مشرق-مغرب رابطے کو بہتر بنانے اور ٹریفک جام سے راحت دلانے کے لیے شیواجی نگر (سائن) ریلوے اسٹیشن، ودیا وہار ریلوے اسٹیشن اور گورے گاؤں-ملنڈ لنک روڈ پر تعمیر کیے گئے تین فلائی اوور کا جمعرات کو افتتاح عمل میں آیا۔ وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس نے سرکاری رہائش گاہ ورشا بنگلے سے ورچوئل طریقے سے ان پلوں کو عوام کے نام وقف کیا۔ اس موقع پر نائب وزیر اعلیٰ سنیترا تائی اجیت پوار، ممبئی کی میئر ریتو تاوڈے اور بی ایم سی کمشنر اشونی بھیڑے سمیت دیگر معززین موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ فڈنویس نے کہا کہ ممبئی کو عالمی معیار کی بنیادی سہولتوں سے آراستہ جدید شہر بنانے کے لیے سڑکوں، کوسٹل روڈ، فلائی اوور اور سرنگوں کے منصوبوں کو تیزی سے مکمل کیا جارہا ہے۔ ترقی کا اصل مقصد شہریوں کا سفر آسان بنانا، وقت بچانا اور زندگی کو زیادہ سہل بنانا ہے۔ انہوں نے ہدایت دی کہ تمام منصوبے مقررہ مدت میں اور معیار پر سمجھوتہ کے بغیر مکمل کیے جائیں۔ میئر ریتو تاوڈے نے کہا کہ ودیا وہار فلائی اوور سے مشرقی اور مغربی علاقوں کے درمیان سفر کا وقت تقریباً 30 منٹ سے گھٹ کر 10 منٹ رہ جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ سائن کا 112 سال پرانا برطانوی دور کا پل بند ہونے کے بعد نئے پل کی تعمیر مقررہ وقت سے چار ماہ پہلے مکمل کی گئی۔ گورے گاؤں-ملنڈ لنک روڈ پر فلائی اوور سے بھی مشرقی اور مغربی مضافات کے درمیان رابطہ بہتر ہوگا اور اہم مقامات پر ٹریفک کا دباؤ کم کرنے میں مدد ملے گی۔ بی ایم سی کمشنر اشونی بھیڑے کے مطابق، ان منصوبوں سے ممبئی کے ٹرانسپورٹ نظام کو مضبوط بنانے، سفر کا وقت کم کرنے اور شہریوں کو محفوظ و آسان آمدورفت فراہم کرنے میں مدد ملے گی۔

اُدھو ٹھاکرے نے بی جے پی کارپوریٹروں کو فنڈ نہ دینے کی ہدایت دی تھی: بی ایم سی اسٹینڈنگ کمیٹی چیئرمین

ممبئی: بی ایم سی اسٹینڈنگ کمیٹی کے چیئرمین پربھاکر شندے نے الزام عائد کیا ہے کہ سابق وزیر اعلیٰ ادھو ٹھاکرے نے اپنی حکومت کے دور میں بی جے پی کے کارپوریٹروں کو ترقیاتی کاموں کے لیے فنڈز مختص نہ کرنے کی ہدایت دی تھی۔ انہوں نے یہ دعویٰ بدھ کو بی ایم سی اسٹینڈنگ کمیٹی کے اجلاس کے دوران کیا۔ اجلاس میں بی ایم سی کے مختلف بینکوں میں موجود فکسڈ ڈپازٹس اور ہر تین ماہ میں ان سے متعلق رپورٹ اسٹینڈنگ کمیٹی کے سامنے پیش کرنے کے معاملے پر بحث ہو رہی تھی۔ اسی دوران شیوسینا (یو بی ٹی) کی کارپوریٹر لکشمی بھاٹیہ نے کارپوریٹروں کے فنڈز کی تقسیم میں مبینہ امتیاز کا معاملہ اٹھایا اور انتظامیہ پر عوام کو گمراہ کرنے کا الزام عائد کیا۔ اس پر بی جے پی کارپوریٹر اور اسٹینڈنگ کمیٹی کی رکن شیتل گمبھیر نے لکشمی بھاٹیہ کو بی جے پی کے ارکان کے ساتھ بیٹھ کر بات کرنے کا مشورہ دیا، جس کے بعد اجلاس میں دونوں جانب کے کارپوریٹروں کے درمیان گرما گرم بحث ہوئی۔ بحث کے دوران پربھاکر شندے نے سابقہ حکومت کے دور میں فنڈز کی تقسیم کا حوالہ دیتے ہوئے دعویٰ کیا کہ ادھو ٹھاکرے کی ہدایت پر بی جے پی کارپوریٹروں کو فنڈز نہیں دیے گئے، جس کے باعث اپوزیشن سے وابستہ منتخب نمائندوں کے وارڈوں میں ترقیاتی کام متاثر ہوئے۔ شیوسینا کی کارپوریٹر یامنی جادھو نے بھی ٹھاکرے گروپ کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ اگر 2022 میں مقررہ وقت پر بی ایم سی انتخابات کرائے گئے ہوتے، جب ادھو ٹھاکرے وزیر اعلیٰ تھے، تو موجودہ صورتحال پیدا نہ ہوتی۔ انہوں نے کہا کہ منتخب بلدیاتی نمائندوں کی مدت ختم ہونے کے بعد انتخابات نہ ہونے کی سیاسی ذمہ داری اس وقت کی قیادت پر عائد ہوتی ہے۔ اس دوران اسٹینڈنگ کمیٹی میں گرین بانڈز، پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ (PPP) ماڈل اور بی ایم سی کی مالی منصوبہ بندی جیسے اہم امور پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔

بھولیشور مارکیٹ میں نقلی زیورات کی دکان میں بھیانک آگ، عمارت خالی کرائی گئی

ممبئی: جنوبی ممبئی کے مصروف تجارتی علاقے بھولیشور مارکیٹ میں نقلی زیورات کی ایک دکان میں بھیانک آگ لگنے کا واقعہ پیش آیا، جس کے بعد علاقے میں افراتفری مچ گئی۔ آگ کی شدت کو دیکھتے ہوئے عمارت کو احتیاطی طور پر خالی کرالیا گیا۔ فری پریس جرنل کی رپورٹ کے مطابق، آگ لگنے کی اطلاع ملتے ہی ممبئی فائر بریگیڈ، پولیس اور دیگر متعلقہ محکموں کے اہلکار موقع پر پہنچ گئے۔ فائر بریگیڈ کے عملے نے آگ پر قابو پانے کے لیے کارروائی شروع کردی۔ آگ کے واقعے کے بعد عمارت میں موجود افراد کو بحفاظت باہر نکالنے کے اقدامات کیے گئے۔ بھولیشور ممبئی کے اہم تجارتی مراکز میں شمار ہوتا ہے، جہاں زیورات اور دیگر اشیا کی متعدد دکانیں موجود ہیں۔ ایسے علاقے میں آگ لگنے کے باعث آس پاس کی دکانوں اور عمارتوں تک آگ پھیلنے کا خدشہ پیدا ہوگیا تھا۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق، آگ نقلی زیورات کی دکان میں لگی۔ تاہم آگ لگنے کی اصل وجہ اور املاک کو پہنچنے والے نقصان کی تفصیلات فوری طور پر سامنے نہیں آسکیں۔ حکام کی جانب سے واقعے کی مزید تحقیقات کیے جانے کا امکان ہے۔

پارٹی سیاست سے بالاتر ہو کر گوونڈی کے شہریوں کی صحت کیلئے متحد ہوئے کارپوریٹرز

آر ایم سی پلانٹس کے خلاف مختلف سیاسی جماعتوں کے عوامی نمائندوں کا مشترکہ موقف: انسانی زندگی اور صاف ماحول کو دی ترجیح

ممبئی: سیاسی اختلافات اور جماعتی وابستگیوں سے بالاتر ہو کر گوونڈی کے مختلف سیاسی جماعتوں سے تعلق رکھنے والے کارپوریٹرز نے شہریوں کی صحت، انسانی زندگیوں کے تحفظ اور آلودگی سے پاک ماحول کے لیے متحدہ موقف اختیار کیا ہے۔ علاقے میں ماحولیاتی ضوابط کی مبینہ خلاف ورزی کرتے ہوئے چلائے جانے والے ریڈی مکس کنکریٹ (آر ایم سی) پلانٹس کے خلاف عوامی نمائندوں نے مشترکہ طور پر کارروائی اور انہیں بند کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

گوونڈی میں واقع ایم آر ڈی سی کنکریٹ (انڈیا) لمیٹڈ کے آر ایم سی پلانٹ کے خلاف بی ایم سی کے ایم/ایسٹ محکمہ کے دفتر میں پیش کی گئی رپورٹ میں اس پلانٹ کو جاری اجازت نامہ منسوخ کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔ دستاویز کے مطابق، پلانٹ کو ممبئی میونسپل کارپوریشن ایکٹ کی دفعہ 390 کے تحت اجازت نامہ نمبر 785037579 دیا گیا تھا، جس کی میعاد 31 مارچ 2028 تک ہے۔ تاہم، علاقے میں اس کے اثرات اور شہریوں کی صحت سے متعلق شکایات کے پیش نظر اجازت نامہ منسوخ کرنے کے لیے منظوری طلب کی گئی ہے۔

دستاویز میں بتایا گیا ہے کہ سیمنٹ اور کنکریٹ کے کاموں سے علاقے میں دھول، شور اور دیگر آلودگی کے مسائل پیدا ہونے کی شکایات ہیں۔ مقامی آبادی میں بزرگوں، نوزائیدہ بچوں اور کم عمر بچوں کی موجودگی کے پیش نظر یہ معاملہ صحتِ عامہ کے لیے تشویش کا باعث بنا ہوا ہے۔ رپورٹ میں بچوں کی سانس لینے کی صلاحیت متاثر ہونے سے متعلق بھی تشویش ظاہر کی گئی ہے۔ اس معاملے کو کارپوریٹر ضمیر قریشی (وارڈ نمبر 136) نے بی ایم سی کی اسٹینڈنگ کمیٹی اور ایم/ایسٹ وارڈ کی میٹنگ میں اٹھایا۔ اس کے بعد 16 اکتوبر 2026 کو مختلف سیاسی جماعتوں سے تعلق رکھنے والے عوامی نمائندوں نے مشترکہ درخواست پر دستخط کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ ماحولیاتی ضوابط کی پابندی اور خلاف ورزیوں کی تصدیق کے بعد آر ایم سی پلانٹس کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے اور ضرورت پڑنے پر انہیں بند کیا جائے۔ اس مشترکہ اقدام کی اہمیت اس بات میں ہے کہ شہریوں کی صحت اور بہتر زندگی کے معاملے پر مختلف سیاسی جماعتوں کے نمائندوں نے پارٹی مفادات سے اوپر اٹھ کر ایک آواز میں اپنا موقف پیش کیا ہے۔ یہ اتحاد اس پیغام کو مضبوط کرتا ہے کہ انسانی زندگی، صحتِ عامہ اور صاف ماحول کا تحفظ سیاسی اختلافات سے کہیں زیادہ اہم ہے۔ اب نگاہیں بی ایم سی انتظامیہ اور متعلقہ حکام پر ہیں کہ وہ شکایات، ماحولیاتی ضوابط اور سرکاری دستاویزات کی بنیاد پر غیر جانب دارانہ کارروائی کرتے ہوئے گوونڈی کے شہریوں کو آلودگی سے راحت دلانے کے لیے کیا اقدامات کرتے ہیں۔

سنجے راوت کی وزیر اعظم سے متعلق پیش گوئی پر نتیش رانے کا جوابی حملہ، آدتیہ ٹھاکرے کی گرفتاری کا انتباہ

بی جے پی وزیر نے کہا کہ وزیر اعظم مودی اپریل 2027 کے بعد بھی عہدے پر برقرار رہیں گے

ممبئی: مہاراشٹر کے بی جے پی وزیر نتیش رانے نے شیوسینا (یو بی ٹی) کے رکن پارلیمنٹ سنجے راوت کے اس بیان پر سخت ردعمل ظاہر کیا ہے جس میں انہوں نے دعویٰ کیا تھا کہ وزیر اعظم نریندر مودی آئندہ سال اپریل کے بعد اپنے عہدے پر برقرار نہیں رہیں گے۔ رانے نے راوت کی پیش گوئی کو مسترد کرتے ہوئے سابق وزیر اعلیٰ اُدھو ٹھاکرے کے فرزند اور رکن اسمبلی آدتیہ ٹھاکرے کی ممکنہ گرفتاری کا انتباہ بھی دیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق، نتیش رانے نے سنجے راوت کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ انہیں وزیر اعظم کے مستقبل کی پیش گوئی کرنے کے بجائے آدتیہ ٹھاکرے کے بارے میں فکر کرنی چاہیے۔ انہوں نے سوال کیا کہ آیا آدتیہ ٹھاکرے سال کے اختتام پر اپنے گھر ماتوشری میں ہوں گے یا آرتھر روڈ جیل میں۔ رانے نے دعویٰ کیا کہ وزیر اعظم مودی کی قیادت والی حکومت اپریل 2027 تک نہیں گرے گی اور سنجے راوت کی سابقہ پیش گوئیاں بھی درست ثابت نہیں ہوئی ہیں۔ ان کے یہ بیانات سیاسی مخالفین کے درمیان جاری لفظی جنگ کا حصہ ہیں۔ بی جے پی ترجمان نوناتھ بان نے بھی سنجے راوت کے بعض حالیہ بیانات پر تنقید کی۔ راوت نے ریاست میں سیاسی تشدد اور مخالفین کے خلاف کارروائیوں میں اضافے کا خدشہ ظاہر کیا تھا۔ بان نے ان کے بیان کے جواب میں شیوسینا (یو بی ٹی) کی انتخابی کارکردگی پر سوال اٹھائے۔ انہوں نے مزید الزام لگایا کہ شیوسینا (یو بی ٹی) ایک جانب مہاراشٹر میں روزگار کے مواقع کم ہونے کی شکایت کرتی ہے، تو دوسری جانب ریاست میں ریفائنری اور ڈیٹا سینٹر جیسے منصوبوں کی مخالفت کرتی ہے۔ یہ الزامات بی جے پی ترجمان کی جانب سے عائد کیے گئے ہیں۔ وزیر اعظم کی مدتِ اقتدار سے متعلق سنجے راوت کے دعوے اور نتیش رانے کے جوابی بیان کے بعد بی جے پی اور شیوسینا (یو بی ٹی) کے درمیان سیاسی کشیدگی مزید نمایاں ہوگئی ہے۔ تاہم، آدتیہ ٹھاکرے کی گرفتاری سے متعلق رانے کا بیان ایک سیاسی انتباہ ہے؛ دستیاب رپورٹ میں ان کی گرفتاری کے کسی عدالتی حکم یا باضابطہ اعلان کا ذکر نہیں ہے۔

ناندیڑ میں دیسی ساختہ پستول اور زندہ کارتوس کے ساتھ نوجوان گرفتار

ناندیڑ: مہاراشٹر کے ناندیڑ شہر میں پولیس نے غیر قانونی طور پر دیسی ساختہ پستول اور زندہ کارتوس رکھنے کے الزام میں 21 سالہ نوجوان کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس کے مطابق ملزم کے پاس اسلحہ رکھنے کا کوئی لائسنس موجود نہیں تھا۔ مقامی کرائم برانچ کو اطلاع ملی تھی کہ ایک نوجوان عیدگاہ میدان کے قریب مشتبہ حالت میں آتشیں اسلحہ لے کر گھوم رہا ہے۔ اطلاع کی بنیاد پر پولیس نے منگل کے روز کارروائی کرتے ہوئے خودبن نگر، ناندیڑ کے رہنے والے اکبر خان امجد خان کو حراست میں لے لیا۔ تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے ایک دیسی ساختہ پستول اور ایک زندہ کارتوس برآمد ہوا۔ پولیس کی ابتدائی پوچھ گچھ میں ملزم نے مبینہ طور پر بتایا کہ اس نے یہ پستول اپنے ایک دوست سے حاصل کیا تھا، جو فی الحال فرار ہے۔ پولیس نے ملزم اور اس کے فرار ساتھی کے خلاف آرمز ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کرلیا ہے۔ معاملے کی مزید تفتیش جاری ہے۔

کسٹمز کی بڑی کارروائی

بی کے سی میں 10 کروڑ روپے کے ہیرے، جواہرات اور زیورات ضبط، ایک گرفتار

ممبئی: ممبئی کسٹمز نے باندرہ کرلا کمپلیکس (بی کے سی) میں کارروائی کرتے ہوئے تقریباً 10 کروڑ روپے مالیت کے ہیرے، قیمتی جواہرات اور زیورات ضبط کرلیے ہیں۔ اس معاملے میں ایک شخص کو گرفتار کیا گیا ہے۔ فری پریس جرنل کی رپورٹ کے مطابق، یہ کارروائی مبینہ طور پر برآمدات کی آڑ میں قیمتی اشیا کی اسمگلنگ کے معاملے میں کی گئی۔ کسٹمز حکام کو شبہ تھا کہ قیمتی جواہرات اور زیورات کی برآمدات سے متعلق کارروائیوں میں بے ضابطگیاں کی جارہی ہیں۔ اس اطلاع کی بنیاد پر حکام نے جانچ شروع کی اور کارروائی کے دوران بھاری مالیت کی قیمتی اشیا ضبط کرلیں۔ اس معاملے میں ایک شخص کو گرفتار کر کے اس سے پوچھ گچھ کی جارہی ہے۔ تحقیقاتی حکام یہ معلوم کرنے کی کوشش کررہے ہیں کہ ضبط شدہ ہیرے، جواہرات اور زیورات کہاں سے حاصل کیے گئے تھے اور انہیں کس ملک بھیجنے کا منصوبہ تھا۔ حکام مبینہ اسمگلنگ میں ملوث دیگر افراد، متعلقہ کاروباری اداروں اور برآمدات کی دستاویزات کی بھی جانچ کررہے ہیں۔ کسٹمز حکام ضبط شدہ اشیا کی مالیت، ان کی اصل اور برآمدات سے متعلق دستاویزات کی تصدیق کررہے ہیں۔ تفتیش کے بعد ہی اس معاملے میں اسمگلنگ کے طریقۂ کار اور دیگر ممکنہ ملزمین کے کردار کی مکمل تفصیلات سامنے آسکیں گی۔

ممبئی میں ساڑھے 6 سال کے دوران مختلف حادثات میں 720 افراد ہلاک، 2,408 زخمی: آر ٹی آئی

ممبئی: ملک کی اقتصادی راجدھانی ممبئی میں جنوری 2020 سے ستمبر 2026 کے درمیان مختلف حادثات اور ہنگامی واقعات میں 720 افراد ہلاک اور 2,408 زخمی ہوئے۔ یہ انکشاف برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) کے ڈیزاسٹر مینجمنٹ ڈپارٹمنٹ سے حقِ معلومات (آر ٹی آئی) قانون کے تحت حاصل کردہ اعداد وشمار میں ہوا ہے۔ ان واقعات میں عمارتوں اور دیواروں کا منہدم ہونا، آگ لگنا، بجلی کا کرنٹ لگنا، درختوں کا گرنا اور سمندر، نالوں یا مین ہول میں گرنے کے حادثات شامل ہیں۔

عمارتیں گرنے سے 179 افراد ہلاک

بی ایم سی کے اعداد وشمار کے مطابق، مکانات، دیواروں اور عمارتوں کے حصے منہدم ہونے کے واقعات میں 179 افراد ہلاک اور 864 زخمی ہوئے۔ اسی طرح آگ لگنے اور شارٹ سرکٹ کے واقعات میں 168 افراد کی موت ہوئی، جبکہ 1,048 افراد زخمی ہوئے۔ یہ اعداد وشمار شہر میں عمارتوں کی حفاظت اور آتشزدگی سے بچاؤ کے انتظامات کو مزید مؤثر بنانے کی ضرورت کو اجاگر کرتے ہیں۔

پانی اور خطرناک مقامات پر گرنے سے اموات

رپورٹ کے مطابق، سمندر، کنوؤں، ندیوں، نالوں، کھاڑیوں، کانوں اور مین ہول سمیت مختلف مقامات پر گرنے کے واقعات میں مجموعی طور پر 272 افراد ہلاک ہوئے۔ ان میں 195 افراد پانی میں گرنے کے واقعات کا شکار ہوئے، جبکہ 77 افراد کانوں اور مین ہول جیسے مقامات سے متعلق حادثات میں جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ تاہم مختلف ذرائع میں ان واقعات کی درجہ بندی اور بعض اعداد وشمار میں فرق نظر آتا ہے۔

دیگر حادثات میں بھی جانی نقصان

اعداد وشمار کے مطابق، لینڈ سلائیڈنگ کے واقعات میں 39 افراد ہلاک اور 33 زخمی ہوئے، جبکہ بجلی کا کرنٹ لگنے سے 40 افراد کی موت ہوئی اور 57 زخمی ہوئے۔ درختوں اور ان کی شاخوں کے گرنے سے بھی 22 افراد ہلاک اور 306 زخمی ہوئے۔

حفاظتی اقدامات سخت کرنے کا مطالبہ

آر ٹی آئی کارکن شکیل احمد شیخ نے ان حادثات کے پیش نظر میونسپل کمشنر اشونی بھیڑے اور چیف فائر آفیسر کو مکتوب روانہ کر کے حفاظتی اقدامات مزید سخت کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ان کی تجاویز میں خطرناک مقامات کا باقاعدہ معائنہ، کھلے مین ہول اور نالوں کو محفوظ بنانا، خستہ حال عمارتوں کی جانچ اور ہنگامی امدادی نظام کو مضبوط کرنا شامل ہے۔

موجودہ دور کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے آپ کو منتخب کیا ہے

انعامی جلسہ کے موقع پر مہتمم مولانا محمد سفیان قاسمی کا طلبہ سے خصوصی خطاب

دیوبند (عارف عثمانی)

دارالعلوم وقف دیوبند میں حسب روایت سالانہ جلسہ انعامیہ کا انعقاد کیا گیا جس کی صدارت دارالعلوم وقف دیوبند کے روح رواں و مہتمم مولانا محمد سفیان قاسمی نے کی، انہوں نے طلبہ کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ دور فکری تصادم کا دور ہے، جس کے نتیجے میں آج انسانی افکار ونظریات پر حملے ہو رہے ہیں اور پورا عالم آج اس حملہ کی زد میں ہے، ایسے وقت میں اپنے افکار ونظریات کی صلاح کرتے ہوئے امت کی اصلاح کے لئے متفکر رہنا اور ان فکری حملوں کے دفاع کے لئے میدان عمل میں آنا وقت کا اہم تقاضہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہر دور میں چیلنجز کے دفاع کے لئے اللہ تعالیٰ افراد تیار فرماتے ہیں۔ موجودہ دور کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے آپ کو منتخب فرمایا ہے۔ آپ ملت کا قابل افتخار سرمایہ ہیں۔ ملت کی نگاہیں آپ پر لگی ہیں، آپ اپنے مطالعہ میں تعمق پیدا کریں، فکر میں توسع پیدا کریں اور زمانے کے فتنوں کو سمجھیں۔ آج ہر چہار سو اسلام مخالف مہم چھڑی ہوئی ہے، ہر چہار سو سے اسلام مخالف فکر حملہ آور ہے۔ آپ کی پاکیزہ تہذیب و ثقافت کو مسخ کرنے کی بھرپور کوششیں ہیں۔ ان سب احوال میں آپ کو اسلام کی پاکیزہ روایات کی بقاء کے لئے آگے آنا ہوگا۔ اسلام کی صحیح تعلیمات کو پوری دنیا کے سامنے پیش کرنا ہوگا۔ دارالعلوم دیوبند کی ڈیڑھ سو سالہ حسین تاریخ آپ کے سامنے ہے، جس نے ہر فن اور ہر میدان کے لئے رجال کار تیار کئے۔ دارالعلوم وقف دیوبند کے صدرالمدرسین و ناظم تعلیمات مولانا سید احمد خضر شاہ مسعودی نے سالانہ کارکردگی پر مشتمل دفتر تعلیمات کی تفصیلی رپورٹ پیش کی، جس میں انہوں نے سالانہ تعلیمی ترقیات اور انضباط کے لئے کی گئی ناگزیر کارکردگیوں کا تفصیل سے ذکر کیا اور ساتھ ہی ادارہ کے معاونین و مخلصین کا ان کے گراں قدر تعاون پر شکریہ بھی ادا کیا۔ اس موقع پر تمام طلبہ کو انعامات تقسیم کئے گئے جبکہ تمام درجات میں پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کو خصوصی، امتیازی ونقد انعامات سے نوازا گیا۔ اجلاس کا آغاز مولانا قاری محمد واصف کی تلاوت سے ہوا، جبکہ نظامت کے فرائض مولانا مفتی محمد احسان قاسمی نے انجام دیئے۔ اس موقع پر جملہ اساتذۂ دارالعلوم وقف دیوبند بطور خاص موجود رہے۔

صحافی نسیم احمد کے قتل کے خلاف نانوتہ میں صحافیوں کا احتجاج

میمورنڈم میں اہل خانہ کو ایک کروڑ روپے معاوضہ اور ایک فرد کو سرکاری ملازمت دینے کا مطالبہ

دیوبند (عارف عثمانی)

ہاپوڑ میں صحافی نسیم احمد کے قتل کے خلاف نانوتہ میں گرامین پترکار ایسوسی ایشن کی مقامی اکائی کے زیر اہتمام صحافیوں نے احتجاج کرتے ہوئے ملزمان کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔ ضلع صدر آلوک تینجا کی ہدایت پر ضلع نائب صدر سردار اروندر سنگھ کاکا کی قیادت میں صحافی نعرے بازی کرتے ہوئے نانوتہ تھانے پہنچے اور وزیر اعلیٰ کے نام میمورنڈم تھانہ صدر وکاس چرن کو سونپا۔ میمورنڈم کے ذریعے مطالبہ کیا گیا کہ صحافی نسیم احمد کے قاتلوں پر قومی سلامتی قانون (این ایس اے) لگایا جائے، متوفی کے اہل خانہ کو ایک کروڑ روپے کا سرکاری معاوضہ دیا جائے اور خاندان کے ایک فرد کو سرکاری ملازمت فراہم کی جائے۔ اس موقع پر ضلع نائب صدر سردار اروندر سنگھ کاکا نے کہا کہ صحافی کے قتل کے واقعے نے پوری ریاست کے صحافیوں کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے۔ اس معاملے میں قصورواروں کے خلاف سخت سے سخت کارروائی کی جانی چاہیے۔ تحصیل جنرل سکریٹری فیاض علی عابدی نے متوفی کے اہل خانہ کے لیے معاوضے اور سرکاری ملازمت کے مطالبے کو جائز قرار دیا۔ وہیں بلاک صدر دلشاد رانا نے ملک اور ریاست میں صحافیوں پر بڑھتے حملوں اور قتل کے واقعات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے حکومت سے جلد صحافی تحفظ قانون نافذ کرنے کا مطالبہ کیا۔ اس دوران ستیش روہیلا، انل رانا، شاہ عباس زیدی، بھرت اگروال، سمت ٹرانیان، ڈاکٹر منوج تومر، محفوظ علی، مختار حسن اور سشیل کمار سمیت دیگر صحافی موجود رہے۔

جوہر یونیورسٹی کی 38 عمارتوں کو گرانے کے معاملے کی سماعت 23 نومبر

سماعت کے دوران یونیورسٹی نے عمارتوں سے متعلق ریکارڈ فراہم کرنے کا معاملہ اٹھایا

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) ڈویژنل کمشنر کی عدالت نے محمد علی جوہر یونیورسٹی رامپور کی 38 عمارتوں کو گرانے کے حکم کے خلاف رام پور ڈیولپمنٹ اتھارٹی کی طرف سے دائر اپیل کی سماعت کی۔ سماعت کے دوران یونیورسٹی نے عمارتوں سے متعلق ریکارڈ فراہم کرنے کا معاملہ اٹھایا۔ کیس کی اگلی سماعت 23 نومبر کو مقرر کی گئی ہے۔ سماعت کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ یونیورسٹی کی 27 عمارتیں ضلع پنچایت رولز 7-1-12 کے نفاذ سے پہلے تعمیر کی گئی تھیں۔

یونیورسٹی نے لیبر سیس کی جانچ کے دوران ان عمارتوں سے متعلق ریکارڈ رام پور کے ضلع مجسٹریٹ کو فراہم کیا تھا۔ یونیورسٹی نے رام پور کے ضلع مجسٹریٹ سے ریکارڈ کی کاپیاں مانگی تھیں، لیکن وہ فراہم نہیں کی گئیں۔ اس سلسلے میں 25 ستمبر 2026 کو ڈویژنل کمشنر نے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو یونیورسٹی کے وکیل کو قواعد کے مطابق ریکارڈ فراہم کرنے کی ہدایت کی۔ اس کے باوجود یونیورسٹی کا دعویٰ ہے کہ ریکارڈ فراہم نہیں کیا گیا۔ یونیورسٹی کے وکیل محمد جنید نے بھی 3، 14 اور 16 اکتوبر 2026 کو اسپیڈ پوسٹ کے ذریعے ضلع مجسٹریٹ، رام پور کو خط بھیجے۔

یونیورسٹی نے عدالت سے براہ راست ریکارڈ طلب کرنے کی درخواست بھی کی لیکن کمشنر نے اس پر اتفاق نہیں کیا۔ یونیورسٹی نے 17 عمارتوں کے نقشے عدالت میں جمع کرائے ہیں۔ عدالت نے باقی دستاویزات جمع کرنے اور جمع کرانے کے لیے ایک ماہ کا وقت دینے پر اتفاق کیا۔ سماعت کے دوران، یونیورسٹی نے آرڈی اے سے ماسٹر پلان، زونل ڈیولپمنٹ پلان، بلڈنگ بائی لاز، قواعد وضوابط فراہم کرنے کی اپنی درخواست کا اعادہ کیا۔ کیس کی اگلی سماعت اب 23 نومبر کو ہوگی۔

حکومت جامعہ کے طلباء کی بھوک ہڑتال کو نظر انداز نہ کرے: محمد احمد

اتر پردیش کانگریس کمیٹی کے اقلیتی شعبہ کے ریاستی نائب صدر اور پی سی سی کے رکن کا مطالبہ

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) اتر پردیش کانگریس کمیٹی کے اقلیتی شعبہ کے ریاستی نائب صدر اور پی سی سی کے رکن محمد احمد نے کہا کہ جامعہ ملیہ اسلامیہ یونیورسٹی دہلی انتظامیہ اور حکومت کو ان طلباء کے مطالبات کو نظر انداز نہیں کرنا چاہئے جو 10 اکتوبر 2026 سے یونیورسٹی میں طلباء یونین کی بحالی کا مطالبہ کرتے ہوئے بھوک ہڑتال پر ہیں۔ طلباء کے مطالبات مکمل طور پر جائز ہیں۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ انتظامیہ فوری طور پر طلبہ یونین کو بحال کرے۔

پریس کو جاری ایک بیان میں محمد احمد نے کہا کہ طلبہ کی سیاست کو دبانے کے لیے ملک بھر میں ایک دانستہ سازش کی جارہی ہے تاکہ انتظامیہ یونیورسٹی کیمپس پر اپنا کنٹرول برقرار رکھ سکے اور طلبہ کے مفادات کو نظر انداز کرتے ہوئے من مانی سے کام لے۔ انہوں نے کہا کہ طلبہ یونینیں طلبہ کے فائدے اور حقوق کے لیے ہیں، تاکہ وہ ایک مخصوص پلیٹ فارم سے اپنے حقوق کے لیے لڑسکیں۔ موجودہ حکومت پولیس اور طاقت کے استعمال سے طلبہ سیاست کو نہ صرف دبانا چاہتی ہے بلکہ اسے مکمل طور پر ختم کرنا چاہتی ہے۔ ریاستی نائب صدر محمد احمد نے کہا کہ کانگریس پارٹی ہمیشہ طلبہ کے مفادات کی حمایت کرتی ہے، اس لیے پوری کانگریس پارٹی اور راہول گاندھی طلبہ کے ساتھ ہیں اور انھیں مکمل تعاون فراہم کررہے ہیں۔ اس لیے کانگریس پارٹی کا مطالبہ ہے کہ یونیورسٹی انتظامیہ اور حکومت ان طلبہ کے مطالبات کو نظر انداز نہ کرے جو 10 اکتوبر 2026 سے جامعہ ملیہ اسلامیہ یونیورسٹی میں طلبہ یونین کی بحالی کا مطالبہ کرتے ہوئے بھوک ہڑتال پر ہیں۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ انتظامیہ فوری طور پر طلبہ یونین کو بحال کرے۔

صنعت کاروں کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے: ڈی ایم

ضلع صنعت بندھو میٹنگ میں زیر التوا مقدمات کا جائزہ لیا گیا

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) ضلع مجسٹریٹ انوج جھا نے جمعرات کو کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں ضلع صنعت بندھو کی ماہانہ جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ چیف ڈیولپمنٹ آفیسر مرنالی اویناش جوشی کی موجودگی میں تاجروں کے مختلف مسائل اور شکایات کا جائزہ لیا گیا۔ ضلع مجسٹریٹ نے متعلقہ عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ بروقت مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کو یقینی بنائیں۔

میٹنگ میں، ضلع مجسٹریٹ نے میونسپل کارپوریشن کے افسران کو ہدایت دی کہ وہ شہر کے متعین وینڈنگ زون میں اسٹریٹ وینڈرز کو منظم طریقے سے جگہ دیں۔ گگن تیراہا میں پارکنگ ایریا کی نشاندہی کے معاملے کے حوالے سے اسسٹنٹ میونسپل کمشنر کو ہدایت دی گئی کہ وہ قریبی جگہ کا انتخاب کرکے رپورٹ پیش کریں۔ تحصیل صدر سے متعلق معاملات کا جائزہ لیتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ نے تحصیلدار صدر کو صنعت کاروں کے زیر التوا مقدمات کو جلد نمٹانے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کاشی پور تیراہا کے آس پاس کی مرکزی سڑک پر بجری اور ریت جیسے مواد کی وجہ سے سڑک حادثات کی شکایات کا بھی سنجیدگی سے نوٹس لیا۔ محکمہ تعمیرات عامہ کے ایگزیکٹیو انجینئر کو ہدایت کی گئی کہ وہ پہلے متعلقہ لوگوں کو تنبیہ کریں اور بہتری نہ آنے پر قواعد کے مطابق کارروائی کی جائے۔ ضلع مجسٹریٹ نے اسسٹنٹ ریجنل ٹرانسپورٹ آفیسر (اے آر ٹی او) کو ہدایت دی کہ وہ ان افراد کی فہرست فراہم کریں جنہوں نے پانچ یا اس سے زیادہ ای رکشا رجسٹر کرائے ہیں۔ انہوں نے میونسپل کارپوریشن کے افسران کو بھی ہدایت دی کہ وہ پیلی کوٹھی چوراہے پر ٹریفک کو منظم کرنے کے لیے ضروری اشارے لگانے کے لیے کارروائی کریں۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ تاجروں کے مسائل کو حل کرنا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ متعلقہ حکام تمام معاملات کو سنجیدگی سے لے کر بروقت اور معیاری طریقے سے حل کریں تاکہ ضلع میں صنعتی سرگرمیوں کو فروغ ملے اور تاجروں کو غیر ضروری مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ سماجی جنگلات کے ڈویژنل ڈائریکٹر ونے کمار سنگھ، صنعت کے ڈپٹی کمشنر دیپندر کمار، مختلف محکموں کے افسران اور بڑی تعداد میں کاروباری افراد میٹنگ میں موجود رہے۔

ٹیچر ووٹرز بے خوف ہو کر ووٹ دیں: کمشنر

بریلی-مرادآباد ٹیچر حلقہ انتخاب آج

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) ڈویژنل کمشنر، مرادآباد، مسز سنگیتا سنگھ نے ٹیچر ووٹرز سے اپیل کی کہ وہ 100% ووٹ ڈالیں اور 23 اکتوبر بروز جمعہ کو ہونے والے بریلی-مراد آباد ٹیچر حلقہ کے انتخابات میں اپنے پسندیدہ امیدوار کو منتخب کریں۔ تمام نو اضلاع میں سیکورٹی کے سخت انتظامات کئے گئے ہیں۔ بریلی کے کمشنر، مسٹر شمبھوکمار، ریٹرننگ آفیسر (آر او) کے طور پر کام کررہے ہیں۔ اس الیکشن میں بریلی، مرادآباد، شاہجہاں پور، پیلی بھیت، بدایوں، بجنور، امروہہ، رام پور اور سنبھل کے 46,700 ٹیچر ووٹر اپنے پسندیدہ ٹیچر ایم ایل اے کو منتخب کرنے کے لیے آزاد ہیں۔ کل 17 امیدوار میدان میں ہیں۔ ووٹنگ صبح 8 بجے سے شام 4 بجے تک ہوگی۔ ایک کنٹرول روم بھی قائم کیا گیا ہے۔ کمشنر نے خواتین کو بااختیار بنانے کے مقصد سے گلابی بوتھ بنانے کے بارے میں بھی بتایا۔ مرادآباد شہر میں منڈی کمیٹی مجھولا میں ایک گلابی بوتھ قائم کیا گیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ بریلی اور مرادآباد ڈویژن کے تمام نو اضلاع کے ضلع مجسٹریٹس اور سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے پولنگ اسٹیشنوں اور دیگر مقامات کا معائنہ کیا ہے اور مکمل انتظامات کی جانچ کی ہے۔ انہوں نے ٹیچر ووٹرز سے بھی اپیل کی کہ وہ اپنا شناختی ثبوت اپنے ساتھ رکھیں، تاکہ پولنگ روم میں آسانی ہو۔ مسز سنگیتا سنگھ نے یہ بھی بتایا کہ پولنگ پارٹیاں ہر پولنگ اسٹیشن پر پہنچ چکی ہیں۔ ووٹنگ ٹھیک 8 بجے شروع ہوگی۔ اس الیکشن میں بیلٹ پیپر کا استعمال ہورہا ہے۔

ریلوے اسٹیشن پر مسافروں کی سہولیات میں اضافہ کا مطالبہ

بزرگ شہریوں نے ڈی آر ایم کو ایک میمورنڈم پیش کیا

دیوبند (عارف عثمانی)

آل انڈیا سینئر سٹیزن ویلفیئر سوسائٹی (Regd.) کے ایک وفد نے ڈویژنل ریلوے منیجر ونود بھاٹیہ سے ملاقات کی اور ریلوے اسٹیشن پر ترقیاتی کاموں اور مسافروں کی بہتر سہولیات کا مطالبہ کیا۔ وفد نے انہیں ایک یادداشت پیش کی جس میں مختلف مسائل کے حل کا مطالبہ کیا گیا۔ میمورنڈم میں بنیادی طور پر ڈویژنل ریلوے کمیٹی کے لیے تنظیم کے رکن کی نامزدگی کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ مزید برآں، انہوں نے سہارنپور ریلوے اسٹیشن پر لفٹ چلانے، ایسکلیٹر کی تعمیر اور پلیٹ فارم 5 اور 6 پر بیت الخلا کی سہولیات فراہم کرنے کا مطالبہ کیا۔ وفد نے وندے بھارت ایکسپریس کا مسئلہ بھی اٹھایا، جو دہرادون اور دہلی کے درمیان چلتی ہے، غازی آباد میں رکتی ہے۔ انہوں نے مسافروں کی سہولت کے لیے سہارنپور اور امبالہ کے درمیان مسافر ٹرینوں کی تعداد میں اضافہ کرنے کا بھی مطالبہ کیا۔

تنظیم کے عہدیداروں نے بتایا کہ ریلوے اسٹیشن پر مسافروں کی بہتر سہولیات سے بزرگ شہریوں اور دیگر مسافروں کو ریلیف ملے گا۔ انہوں نے ریلوے انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ ان کے مطالبات پر سنجیدگی سے غور کیا جائے اور ضروری کارروائی کی جائے۔ اس دوران تنظیم کے قومی سکریٹری سندیپ گپتا، سہارنپور کے صدر راجے اتری، جنرل سکریٹری ارون سوری، خزانچی ارون پرکاش شرما، سرپرست آر کے جین اور آر سی شرما سمیت دیگر اراکین موجود تھے۔

قومی چرک ایوارڈ ملنے پر ڈاکٹر سلمان اختر کا استقبال

شہر کے ایس کمار چوراہے پر واقع مفتی بلڈنگ میں منعقد ہوئی استقبالیہ تقریب

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) ڈینٹسٹ ڈاکٹر محمد سلمان اختر کو ممبئی میں اینڈوڈونکس وکنزرویٹو ڈینٹسٹری میں شاندار کارکردگی کے لئے قومی چرک ایوارڈ سے نوازے جانے کے بعد شہر کی ممتاز شخصیات نے انکے اعزاز میں استقبالیہ تقریب کا انعقاد کیا۔

گل پوشی کے بعد انہیں ایک یادگاری تحفہ بھی پیش کیا گیا۔ شہر کے ایس کمار چوراہے پر واقع مفتی بلڈنگ میں جمعرات کی شب ڈاکٹر سلمان اختر اور ان کے والد چودھری مختار حسین ایڈوکیٹ کے اعزاز میں منعقدہ استقبالیہ سیاسی وسماجی شخصیات نے شرکت کی۔ استقبال کے بعد موجود لوگوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ڈاکٹر سلمان اختر نے بتایا کہ اپنے طبی تجربے اور مہارت کے ذریعے، انہوں نے 10,000 سے زیادہ کامیاب روٹ کینال ٹریٹمنٹ (RCTs) مکمل کیے ہیں۔

انہوں نے اس کامیابی کا سہرا اپنے اساتذہ، خاندان اور مریضوں کو دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ اعزاز ان تمام لوگوں کے اعتماد، تعاون اور رہنمائی کا نتیجہ ہے جنہوں نے گزشتہ ایک دہائی کے دوران ان پر بھروسہ کیا اور انہیں علاج کے لیے منتخب کیا۔

انہوں نے مزید کہا، "یہ میرے سفر کا صرف آغاز ہے۔ میں مستقبل میں بھی علمی اور طبی فضیلت کے لیے کوشش کرتا رہوں گا اور معاشرے کی بہتر صحت اور بہبود کے لیے اپنا کردار ادا کروں گا۔

ہیوٹ مسلم انٹر کالج و مولانا آزاد گرلز مسلم انٹر کالج کٹگھر کے منیجر مفتی اعظم نے کہا کہ ڈاکٹر سلمان اختر کا کارنامہ نہ صرف ان کے ذاتی پیشہ ورانہ سفر میں ایک اہم سنگ میل ہے بلکہ اس خطے میں دندان سازی، تحقیق اور علمی فضیلت کی ایک نئی پہچان بھی ہے۔ آخر میں سب نے ڈاکٹر سلمان کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ استقبالیہ تقریب میں قاضی ناصر سلطان، حاجی محمد عظیم قریشی، بابر نواب، قمر یانی، ڈاکٹر محمد رضوان، محمد ندیم، نعمان منصوری، ننھو، معین مرزا، اور دیگر نے شرکت کی۔

دون ویلی اسکول کی ندا اور کاویہ نے مباحثہ مقابلہ میں دوسرا مقام حاصل کیا

یہ مقابلہ بجنور میں منعقد ہوا جس میں 22 اسکولوں کے بچوں نے حصہ لیا

دیوبند (عارف عثمانی) دون ویلی اسکول کے دو طالبات نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے انٹر اسکول ڈیبیٹ مقابلے میں دوسری پوزیشن حاصل کی۔ جمعرات کو اسکول میں دونوں طلبہ کے استقبال کے لیے ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ پرنسپل سیما شرما نے بتایا کہ بجنور کے ماڈرن ایرا اسکول میں منعقدہ مقابلے میں 22 اسکولوں کے بچوں نے حصہ لیا۔ مباحثہ کا موضوع نوجوانوں میں موجودہ عدم اطمینان کے پیش نظر تعلیمی نظام میں تبدیلی کی ضرورت تھا۔ دون ویلی اسکول دیوبند کی 12 ویں جماعت کی طالبہ ندا نے اپنے خیالات کے حق میں دوسری پوزیشن حاصل کی اور 11 ویں جماعت کی طالبہ کاویہ نے اس کے خلاف اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے دوسری پوزیشن حاصل کی۔ چیئرمین راج کشور گپتا نے ہونہار طلبہ کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ تعلیم میں کتابی علم کے ساتھ ساتھ عملی ہنر، اخلاقی اقدار اور تخلیقی سوچ کو فروغ دینا بہت ضروری ہے۔

لکھنؤ: ضلع الیکشن افسر/ضلع مجسٹریٹ وشاکھ جی نے پولنگ پارٹیوں کی روانگی کے بعد مختلف پولنگ مراکز کا معائنہ کیا۔

نشاد برادری سنجے نشاد سے ناراض ہے: نریندر کشیپ کا دعویٰ

لکھنؤ: (پی این ایس) سماجوادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو اور سابق کابینہ وزیر اعظم خان کے درمیان آج ہونے والی ملاقات کو لے کر جہاں سیاست گرم ہے وہیں یوپی حکومت کے وزیر سنجے نشاد کا باغی موقف بھی خبروں میں ہے۔ سنجے نشاد کا مطالبہ ہے کہ ماہی گیروں کی ذات کو درج فہرست ذات میں شامل کیا جائے اور ریزرویشن دیا جائے۔ سنجے نشاد نے اس مسئلے کو اٹھانے کے لیے بدھ کو دہلی کے تالکٹورہ اسٹیڈیم میں ایک بڑا پروگرام منعقد کیا۔ اب یوپی کے وزیر نریندر کشیپ نے اس معاملے پر ردعمل دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نشاد برادری میں سنجے نشاد کے خلاف ناراضگی بڑھ رہی ہے جس کی وجہ سے وہ یہ سب کر رہے ہیں۔ نریندر کشیپ نے کہا کہ سنجے نشاد کی فکر نشاد اور کشیپ برادریوں کے لیے ریزرویشن کے بارے میں نہیں ہے۔ نشاد برادری میں ان کے خلاف بڑھتی ہوئی ناراضگی کی وجہ سے ان کی تشویش

بڑھ گئی ہے۔ یہ ناراضگی سنت کبیر نگر میں لوک سبھا انتخابات میں ان کے بیٹے کی شکست کا باعث بنی۔ سنجے نشاد این ڈی اے اتحاد کا حصہ ہیں اور انہیں اپنے مسائل پر بات کرنے کا حق ہے۔ میرا خیال ہے کہ انہیں اپنے مسائل کو وزیر اعظم نریندر مودی اور یوپی کابینہ کے سامنے اٹھانا چاہیے۔ اس کے ساتھ ہی نریندر کشیپ نے اکھلیش یادو اور اعظم خان کے درمیان ہونے والی ملاقات کو مسلم برادری کو راغب کرنے کی میٹنگ قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایس پی کو اعظم خان کی نہیں بلکہ مسلم ووٹوں کی فکر ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اعظم خان جیل میں ہیں اور مشکلات کا سامنا ہے۔ اکھلیش یادو مسلم عنصر کے بارے میں فکر مند ہیں، لیکن انہیں اعظم خان کے بارے میں بھی فکر مند ہونا چاہئے، جو وہ نہیں ہیں۔ اکھلیش یادو اتنے خودغرض ہو گئے ہیں کہ سماج وادی پارٹی کے بارے میں سوچنے کے بجائے اعظم خان کے مسائل پر توجہ دیتے تو بہتر ہوتا۔ اتر پردیش کے لوگ اب اس طرح کی اقلیتی خوشامد کی سیاست کی تعریف نہیں کرتے۔

کینٹ گولا بازار میں ای وی اسکوٹی شوروم میں آتشزدگی

فائر بریگیڈ کی تین گاڑیوں نے حالات پر پایا قابو

لکھنؤ: کینٹ تھانہ علاقے کے تحت آنے والے گولا بازار میں بدھ کی رات الیکٹرک وہیکل (ای وی) اسکوٹی کے شوروم میں زبردست آگ لگ گئی۔ یہ واقعہ صدر بازار چوکی کے بالکل پیچھے واقع ”سرلا اینڈ سنز“ نامی ای وی بائیک شوروم میں پیش آیا۔ آگ کے شعلے اس قدر شدید تھے کہ وہ تیزی سے پھیل گئے اور ایک اور قریبی دکان کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی حضرت گنج فائر اسٹیشن سے فائر بریگیڈ کی تین گاڑیاں فوراً جائے وقوعہ پر پہنچیں اور کافی کوششوں کے بعد آگ پر قابو پایا۔ فائر ڈپارٹمنٹ کی سرکاری معلومات کے مطابق، حضرت گنج فائر اسٹیشن کے واچ روم کو بدھ کی رات تقریباً 8 بجکر 27 منٹ پر صدر بازار چوکی کے پیچھے واقع ایک اسکوٹی شوروم میں آگ لگنے کی کال موصول ہوئی۔ چونکہ یہ واقعہ ایک گنجان آباد تجارتی علاقے میں پیش آیا، اس لیے فائر اسٹیشن آفیسر کی قیادت میں تین فائر ٹینڈرز کو بغیر کسی تاخیر کے جائے وقوعہ پر روانہ کر دیا گیا۔

فائر انجن کے پہنچنے تک آگ پورے شوروم میں پھیل چکی تھی اور آگ کے شعلے پڑوسی دکانوں کو بھی نقصان پہنچانے لگے تھے۔ فائر فائٹرز نے فوراً چارج سنبھال لیا، پوری عمارت کو گھیرے میں لے لیا، اور ہوز پائپ سے پانی کا چھڑکاؤ شروع کر دیا۔ ریسکیو ٹیم کی بروقت کارروائی سے آگ پر فوری طور پر قابو پا لیا گیا، آگ کو قریبی دکانوں اور رہائشی علاقوں تک پھیلنے سے روکا گیا۔ فائر فائٹرز کی سرتوڑ کوششوں کے بعد آگ پر مکمل طور پر قابو پا لیا گیا۔ بیٹری میں شارٹ سرکٹ کا شبہ: ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ آگ شوروم میں کھڑے الیکٹرک اسکوٹی کی بیٹری میں شارٹ سرکٹ کی وجہ سے لگی ہے۔ شوروم میں پلاسٹک کے پرزوں، وائرنگ اور بیٹریوں کی بڑی مقدار نے آگ کے تیزی سے پھیلنے میں اہم کردار ادا کیا۔ واقعے کے دوران پوری مارکیٹ میں افراتفری مچ گئی تاہم خوش قسمتی سے تمام لوگ بروقت بحفاظت باہر نکلنے میں کامیاب ہو گئے جس سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ تاہم آگ لگنے سے شوروم اور قریبی دکان میں محفوظ کافی مقدار میں سامان جل کر خاکستر ہو گیا، نقصان کا تخمینہ لگایا جا رہا ہے۔

شیوا شرما قتل کیس: شردھا دوبے، بہن اور ڈرائیور کو 10 دن کی جوڈیشل حراست میں بھیجا گیا جیل

لکھنؤ: تاجر شیوا شرما کی موت کے معاملے میں ماڈل شردھا دوبے، اس کی بہن رشمی دوبے اور ڈرائیور دانش کو عدالت سے کوئی راحت نہیں ملی۔ سماعت کے بعد عدالت نے تینوں ملزمان کو 10 دن کی جوڈیشل ریمانڈ پر جیل بھیجنے کا حکم دیا۔ اس سے قبل پولیس نے تینوں سے پوچھ گچھ کی اور سول اسپتال میں طبی معائنہ کرایا۔ اتر پردیش اسپیشل ٹاسک فورس (ایس ٹی ایف) نے ان تینوں کو منگل کو ناگپور کے ایک اپارٹمنٹ سے گرفتار کیا تھا۔ اس کے بعد انہیں لکھنؤ لایا گیا۔ جمعرات کی صبح تقریباً 10 بجے شردھا کو حضرت گنج تھانہ لایا گیا۔ اس دوران وہ ہاتھوں سے اپنے چہرا چھپاتے نظر آئی۔ شردھا دوبے سے 6 گھنٹہ پوچھ گچھ، کئی سوالوں کے جواب دینے سے پرہیز: پولیس نے شردھا دوبے سے حضرت گنجھانہ میں تقریباً چھ گھنٹے تک پوچھ گچھ کی۔ تحقیقاتی ٹیم نے ان سے واقعہ کے حالات اور شیوا شرما کی موت سے متعلق سوالات پوچھے۔ اس کی بہن رشمی اور ڈرائیور دانش سے بھی الگ الگ پوچھ گچھ کی گئی۔ ذرائع کے مطابق شردھا دوبے نے کئی

سوالوں کے جواب دینے سے گریز کیا اور بار بار کہا کہ وہ اس سے نہیں بلکہ اس کے وکیل سے بات کریں۔ ڈی سی پی سنٹرل ارپت وجے ورگیہ کے مطابق تینوں ملزمین سے تفصیلی پوچھ گچھ کی گئی ہے۔ ان کے قبضے سے برآمد ہونے والے موبائل فون اور دیگر اشیاء کو سیل کر کے فرانزک جانچ کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔

پوچھ گچھ کے بعد پولیس تینوں کو سول اسپتال لے گئی جہاں تقریباً 35 منٹ تک ان کا طبی معائنہ ہوا۔ اسپتال کے ڈائریکٹر ڈاکٹر جی پی گپتا نے بتایا کہ پولیس کی موجودگی میں دو خواتین اور ایک مرد کا طبی قانونی معائنہ کیا گیا۔ تینوں کی صحت نارمل پائی گئی۔ تاجر کا انتقال 9 اکتوبر کو ہوا تھا: شیوا شرما کی 9 اکتوبر کو لکھنؤ میں شردھا دوبے کے فلیٹ سے گرنے سے موت ہو گئی۔ شیوا کی ماں نے شردھا کے خلاف قتل کی ایف آئی آر درج کرائی۔ شردھا تب سے فرار ہے۔ پولیس اب شیوا کی موت کے پیچھے محرک (شیوا شرما ڈیتھ کیس)، واقعے کے حالات اور تینوں ملزمان کے کردار کی تحقیقات کر رہی ہے۔ عدالتی حکم کے بعد اب تینوں ملزمان 10 روز تک عدالتی تحویل میں جیل میں رہیں گے۔

یوپی: ایس آئی آر میں مصروف افسران اور ملازمین کے تبادلوں پر پابندی

لکھنؤ: (پی این ایس) اتر پردیش میں ووٹر لسٹ کی 'خصوصی مختصر نظرثانی' (ایس ایس آر) میں مصروف افسران اور ملازمین کے تبادلوں پر 12 نومبر سے 4 جنوری 2027 تک پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ اس مدت کے دوران ڈی ایم سمیت ایس ایس آر میں مصروف دیگر افسران اور ملازمین کے تبادلے الیکشن کمیشن کی اجازت کے بغیر نہیں ہو سکیں گے۔ ایس ایس آر کی ڈرافٹ ووٹر لسٹ 12 نومبر کو جاری کی جائے گی۔ اس کے بعد دعوے اور اعتراضات وصول کیے جائیں گے اور ان کے تصفیے کے بعد حتمی فہرست 4 جنوری کو جاری کی جائے گی۔ چیف الیکٹورل آفیسر نودیپ رنوا نے بدھ کے روز اس سلسلے میں حکم جاری کیا۔ انہوں نے بتایا کہ ڈرافٹ ووٹر لسٹ جاری ہونے سے لے کر حتمی ووٹر لسٹ جاری ہونے تک کسی بھی آفیسر یا ملازم کا تبادلہ نہیں ہوگا۔ عوامی نمائندگی ایکٹ 1950 کی دفعہ 13 سی کے تحت ووٹر لسٹ کی تیاری، نظرثانی اور ترمیم کی مصروفیات سے وابستہ افسران کو الیکشن کمیشن میں ڈیپوٹیشن پر تعینات تصور کیا جاتا ہے۔ اس مدت کے دوران وہ کمیشن کے کنٹرول، نگرانی اور تادیبی اختیار کے تابع ہوتے ہیں۔

اکھلیش یادو کی اعظم خاں سے ملاقات، سیاسی سرگرمیاں تیز

رام پور: (پی این ایس) اکھلیش یادو، 2027 کے اتر پردیش اسمبلی انتخابات سے پہلے رام پور ایک بار پھر سماج وادی پارٹی کی سیاست میں بحث کے مرکز میں ہے۔ ایس پی سربراہ اکھلیش یادو جمعرات کو رام پور ضلع جیل پہنچے اور پارٹی کے سینئر لیڈر اعظم خان اور ان کے چھوٹے بیٹے ادیب اعظم کے ساتھ ملاقات کی۔ جیل انتظامیہ نے دونوں رہنماؤں کے درمیان ملاقات کے لیے 45 منٹ کا وقت رکھا ہے۔ یہ میٹنگ آئندہ اسمبلی انتخابات کے پیش نظر انتہائی اہم سمجھی جا رہی ہے۔ سیاسی حلقوں میں اس کا خوب چرچا ہے۔ اکھلیش یادو اور اعظم خان کے درمیان اس ملاقات کو مشن 2027 سے منسلک دیکھا جا رہا ہے۔ مانا جا رہا ہے کہ بات چیت کے دوران ریاست کی موجودہ سیاسی صورتحال، آئندہ انتخابی حکمت عملی، سیٹوں کی تقسیم اور پارٹی تنظیم سے متعلق مسائل پر بات ہو سکتی ہے۔ تاہم مذاکرات کے ایجنڈے کے حوالے سے کسی بھی رہنما کی جانب سے کوئی باضابطہ معلومات جاری نہیں کی گئیں۔

تقریباً 45 منٹ پر محیط اس ملاقات کے امکان نے سیاسی حلقوں میں چہ مگوئیوں کو جنم دیا ہے۔ اس ملاقات کی کیا اہمیت ہے؟ کیا یہ 2027 کے اسمبلی انتخابات کے لیے کسی نئی سیاسی حکمت عملی کی تشکیل کا پیش خیمہ ثابت ہو سکتی ہے؟ ان سوالات کے درمیان، رام پور میں سب کی نظریں اکھلیش یادو کے دورے پر مرکوز ہیں۔ ان کی آمد کے پیشِ نظر پولیس اور مقامی انتظامیہ ہائی الرٹ پر ہے۔ ضلعی جیل سے لے کر اعظم خان کی رہائش گاہ تک سخت حفاظتی انتظامات کیے گئے ہیں۔ سیکیورٹی کو یقینی بنانے کے لیے بڑی تعداد میں پولیس اہلکار تعینات کیے گئے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق یہ ملاقات تقریباً 45 منٹ تک رہی ہے۔

اس ملاقات کو کافی اہم سمجھا جا رہا ہے، خاص طور پر ایسے وقت میں جب 2027 کے اسمبلی انتخابات کے پیشِ نظر اتر پردیش میں سیاسی سرگرمیاں زور پکڑ رہی ہیں۔ چنانچہ، سیاسی تجزیہ کار اکھلیش یادو اور اعظم خان کے درمیان ہونے والی اس بات چیت پر گہری نظر رکھیں گے۔

اعظم خان رام پور صدر سے 10 بار رکن اسمبلی منتخب ہوئے اور سابق کابینہ وزیر بھی رہے ہیں۔ وہ سماج وادی پارٹی کے نمایاں مسلم رہنماؤں میں سے ایک ہیں۔ دستاویزات میں ردوبدل سے متعلق ایک مقدمے میں سزا سنائے جانے کے بعد، وہ گزشتہ سال نومبر سے رام پور ڈسٹرکٹ جیل میں قید ہیں۔

13 اکتوبر کو، انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے رام پور جیل میں خان سے پوچھ گچھ کی۔ یہ پوچھ گچھ 'مولانا محمد علی جوہر ٹرسٹ' اور 'محمد علی جوہر یونیورسٹی' سے منسلک منی لانڈرنگ کے ایک مقدمے کی تفتیش کے سلسلے میں کی گئی۔ اس تفتیش کا تعلق سرکاری ٹھیکوں کی رقوم کو مبینہ طور پر دوسری طرف موڑنے اور بعد ازاں ان کے استعمال سے ہے، جس میں ٹرسٹ اور یونیورسٹی سے وابستہ اثاثے بنانا بھی شامل ہے۔ اس سے قبل، اسی مقدمے کے سلسلے میں 'انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ' نے اتر پردیش اور دہلی میں اعظم خان سے منسلک مقامات پر چھاپے مارے تھے۔ مزید برآں، خان کو 2019 کے لوک سبھا انتخابی مہم کے دوران سرکاری عہدیداروں کے بارے میں مبینہ طور پر توہین آمیز ریمارکس دینے کے ایک مقدمے میں دو سال قید کی سزا سنائی گئی ہے۔

دیوریا میں ملزم کو 6 دن تھانہ میں بیٹھانے پر ہائی کورٹ سخت، کوتوال اور داروغہ معطل

پریاگ راج: الہ آباد ہائی کورٹ نے اتر پردیش کے دیوریا کے سلیم پور تھانہ میں ایک ملزم کو چھ دن تک حراست میں رکھنے کے معاملے میں سخت موقف اختیار کیا ہے۔ عدالت کی سختی کے بعد پولیس سپرنٹنڈنٹ ابھجیت آر شنکر نے سلیم پور تھانہ کے انسپکٹر انچارج ونود کمار سنگھ اور تفتیشی افسر سب انسپکٹر دیپ نارائن کو معطل کر دیا ہے۔ راہل سنگھ کو سلیم پور تھانہ کا نیا انچارج مقرر کیا گیا ہے۔ ہائی کورٹ نے تفتیشی افسر کو ہدایت کی ہے کہ وہ 23 اکتوبر کو سی سی ٹی وی فوٹیج اور متعلقہ دستاویزات کے ساتھ پیش ہوں۔ الزام یہ ہے کہ ملزم کو گرفتار کرنے سے پہلے چھ روز تک تھانے میں رکھا گیا اور اس پر شادی کے بہانے ایک خاتون سے جسمانی تعلقات قائم کرنے کا الزام عائد کیا گیا۔ سی سی ٹی وی فوٹیج میں 6 دن تک تھانہ میں دکھا ملزم: معاملہ سلیم پور مضافاتی علاقہ کا ہے۔ ایک نوجوان نے نوجوان خاتون کو کرائے کے کمرے میں رکھا، اسے شادی کا لالچ

دیا اور پھر اس کے ساتھ جسمانی تعلقات استوار کیے۔ پولیس نے اس معاملے میں کیس درج کر لیا۔ اس کے بعد ملزم کو گرفتار کیا گیا اور 2 ستمبر کو اس کا چالان جاری کیا گیا۔ دریں اثنا، ملزم کی ماں نے الہ آباد ہائی کورٹ میں عرضی داخل کرتے ہوئے الزام لگایا کہ اس کے بیٹے کو 6 دن تک سلیم پور پولیس اسٹیشن میں رکھا گیا ہے۔ ہائی کورٹ نے معاملے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے تفتیشی افسر کو 23 اکتوبر کو طلب کر لیا۔

کمیشن خوری ویڈیو پر آرادھنا مشرا نے یوگی حکومت سے مانگا جواب

کاس گنج: اتر پردیش کانگریس کمیٹی کی صدر اور ایم ایل اے آرادھنا مشرا ”مونا“ نے کاس گنج کے پٹیالی بلاک میں بی ڈی او سنجیو کمار کے مبینہ کمیشن لینے کے وائرل ویڈیو کے بارے میں یوگی حکومت سے جواب طلب کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کرپشن کے لیے زیرو ٹالرنس کا دعویٰ کرنے والی حکومت کو اس معاملے میں شفاف کارروائی کرنی چاہیے۔ آرادھنا مشرا نے میڈیا رپورٹس کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ویڈیو میں مبینہ طور پر سرکاری کام کے بدلے 10 فیصد کمیشن لینے کا ذکر ہے، اس رقم کا چار فیصد دیگر عہدیداروں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ویڈیو کی صداقت کی تصدیق کی جائے اور معاملے کی غیر جانبدارانہ اور بروقت تحقیقات کی جائیں۔

الزامات صحیح ملے تو افسران ہو کارروائی: کانگریس کے ریاستی صدر نے کہا کہ اگر تحقیقات میں الزامات درست پائے جاتے ہیں تو ملوث اہلکاروں کے خلاف سخت قانونی اور محکمانہ کارروائی کی جانی چاہئے۔ کمیشن کے مبینہ نیٹ ورک میں دیگر اہلکاروں کے کردار کی بھی تحقیقات کی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ ترقیاتی

منصوبوں کے لیے ملنے والا پیسہ عوام کا ہے۔ مبینہ بدعنوانی دیہی ترقی اور عوامی بہبود کے منصوبوں کو متاثر کر سکتی ہے۔ ایسے میں حکومت ذمہ داری کا تعین کرے اور شواہد کی بنیاد پر کارروائی کرے۔ آرادھنا مشرا نے یہ بھی واضح کیا کہ تحقیقات مکمل ہونے سے پہلے کسی پر الزام نہیں لگایا جانا چاہیے۔ اس نے ویڈیو کے پیچھے کی حقیقت کو بے نقاب کرنے اور پورے عمل میں شفافیت کو یقینی بنانے کی اہمیت پر زور دیا۔

اشفاق اللہ خان کو ان کی یوم پیدائش پر کانگریس نے پیش کی خراج عقیدت: لافانی شہید اشفاق اللہ خان کا یوم پیدائش جمعرات کو اتر پردیش کانگریس کمیٹی کے ہیڈ کوارٹر میں منایا گیا۔ اس موقع پر ریاستی کانگریس صدر آرادھنا مشرا ”مونا“ نے پارٹی عہدیداروں اور کارکنوں کے ساتھ ان کی تصویر پر پھول چڑھا کر خراج عقیدت پیش کیا۔ قائدین نے کاکوری ریل ایکشن کے انقلابیوں کی قربانیوں کو بھی یاد کیا۔ آرادھنا مشرا نے کہا کہ اشفاق اللہ خان کی ہمت، لگن اور ملک کی آزادی کے لیے قربانیاں ہمیشہ اہل وطن کو متاثر کرتی رہیں گی۔ ان کی زندگی حب الوطنی، اتحاد اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی علامت ہے۔

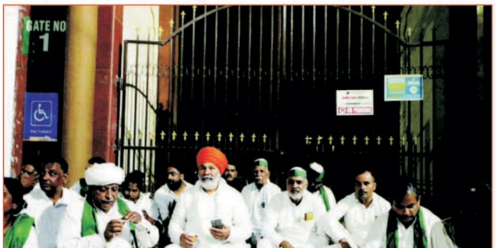

لکھنؤ: بھارتیہ کسان یونین کی کسان مزدور مہا پنچایت سے ایک دن قبل گنا سنستھان کے گیٹ پر تالا لگائے جانے کے خلاف کسان لیڈر راکیش ٹکیت دھرنے پر بیٹھ گئے۔

پیلی بھیت ووٹر لسٹ میں بے ضابطگیوں کی تصدیق

2 ملازمین کے خلاف ایف آئی آر کا حکم

پیلی بھیت: یوپی ووٹر لسٹ- اتر پردیش کی ووٹر لسٹ میں بے ضابطگیوں کے انکشاف کے بعد الیکشن کمیشن نے کارروائی کا حکم دیا ہے۔ پیلی بھیت صدر اسمبلی حلقہ میں ووٹر آئی ڈی (ای پی آئی سی) نمبروں کی آن لائن تصدیق سے ایک اور شخص کی تفصیلات سامنے آنے کی شکایت درست پائی گئی۔ جس کے بعد متعلقہ الیکشن رجسٹریشن آفیسر اور وی آر سی آپریٹر کو فوری طور پر ووٹر لسٹ کے کام سے ہٹا دیا گیا اور ان کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی گئی۔ کمیشن نے پیلی بھیت سمیت ریاست بھر میں ووٹر لسٹوں کی جانچ کا بھی حکم دیا ہے۔ یہ مسئلہ بدھ کو کانگریس پارٹی نے اٹھایا۔ لکھنؤ میں ایک پریس کانفرنس کے دوران پارٹی کے ریاستی انچارج راجندر پال گوتم نے الزام لگایا کہ اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) کے بعد جاری ووٹر لسٹ میں ووٹر کے نام اور تفصیلات کو تبدیل کیا گیا ہے۔ کانگریس کے مطابق، پیلی بھیت صدر اسمبلی حلقہ میں 13,150 ووٹروں کے نام کی تبدیلی میں بے ضابطگیاں پائی گئی ہیں، جبکہ ان کے ای پی آئی سی نمبر اور سیریل نمبر ایک جیسے ہیں۔ کانگریس پارٹی نے خدشہ ظاہر کیا تھا کہ ووٹر لسٹ میں ناموں یا تفصیلات کو تبدیل کرنے سے حقیقی ووٹروں کیلئے مشکلات پیدا ہو سکتی ہیں۔ اسی شناختی کارڈ نمبر کے باوجود، کسی ووٹر کو ووٹ دینے کے حق سے محروم کیا جا سکتا ہے اگر اس کی تفصیلات فہرست میں ظاہر ہوتی ہیں، جو کسی اور کی نمائندگی کرتا ہے۔

یوپی انتخابات سے پہلے ہی ٹوٹ جائے گا این ڈی اے: پرمود تیواری

لکھنؤ: (پی این ایس) کانگریس کے سینئر رکن پارلیمنٹ پرمود تیواری نے پیش گوئی کی ہے کہ حکمراں قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) اتر پردیش اسمبلی انتخابات سے پہلے ٹوٹ جائے گا، جو اگلے سال فروری-مارچ میں متوقع ہے۔ یہ کئی ٹکڑوں میں ٹوٹ جائے گا۔ انہوں نے یہ بیان نشاد پارٹی کے سربراہ اور یوپی کے وزیر سنجے نشاد کے نشاد برادری کیلئے ریزرویشن کے مطالبے اور وزیر نریندر کشیپ کے ان پر لگائے گئے الزامات کے جواب میں دیا۔ نشاد پارٹی کے ریزرویشن کے مطالبے کے بارے میں کانگریس کے رکن پارلیمنٹ پرمود تیواری نے کہا، 'میں پیشین گوئی کرتا ہوں کہ اتر پردیش میں یہ اتحاد (این ڈی اے) اتر پردیش اسمبلی انتخابات سے پہلے ٹوٹ جائے گا، اور بہت سے اتحادی چھوڑ جائیں گے۔ سب جانتے ہیں کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) ڈوب رہی ہے۔ ان کے ساتھ رہنے کا مطلب سیاسی نقصان اٹھانا ہے۔ پرمود تیواری نے کہا، آپ دیکھیں، وزراء کی کونسل کی اجتماعی ذمہ داری ہے۔ نشاد (سنجے نشاد) یہ کہہ رہے ہیں (نشاد برادری کیلئے ریزرویشن)، جبکہ ایک اور وزیر نریندر کشیپ کہہ رہے ہیں کہ نشاد اقربا پروری کرتا ہے۔ یہ کیسی کابینہ ہے، جہاں دو وزیر ایک دوسرے پر الزام

لگا رہے ہیں؟ پرتاپ گڑھ سے کانگریس کے راجیہ سبھا رکن تیواری نے کہا، میرا اندازہ ہے کہ یہ اتحاد کئی ٹکڑوں میں بٹ جائے گا۔ جہاں تک نشاد برادری کے لیے ریزرویشن کا تعلق ہے، ہم نے پہلے بھی اس کی حمایت کی ہے، آج بھی کرتے ہیں، اور مستقبل میں بھی کرتے رہیں گے۔ این ڈی اے کی حلیف نشاد پارٹی کے صدر سنجے نشاد نے نشاد برادری کے لیے ریزرویشن کے مطالبے کو لے کر آواز اٹھائی ہے۔ دہلی میں پارٹی کے ایک پروگرام میں، انہوں نے خبردار کیا کہ اگر نشاد برادری کے لیے ریزرویشن کے معاملے پر کوئی فیصلہ نہیں لیا گیا، تو وہ کہیں اور دیکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کو اس مسئلہ کو حل کرنا چاہئے۔ ان کے بیان میں واضح طور پر اشارہ دیا گیا کہ اگر نشاد برادری کو تحفظات نہیں دیئے گئے تو وہ بی جے پی چھوڑ دیں گے۔ یوپی کے وزیر سنجے نشاد اپنی برادری کے لیڈر ہیں۔ یوپی میں بہت سی اسمبلی سیٹوں پر نشاد برادری کے ووٹر ایک بااثر کردار ادا کرتے ہیں۔ اس کمیونٹی کے لیے ریزرویشن کا مطالبہ دیرینہ ہے۔ اب جب کہ اسمبلی انتخابات قریب آ رہے ہیں، سنجے نشاد اپنے بنیادی ووٹ بینک سے اپنا وعدہ پورا کرنے میں ناکام رہے ہیں۔ ایسی صورت حال میں صرف نشاد برادری کو ریزرویشن حاصل کرنے سے ہی ان کی پارٹی کو الیکشن جیتنے میں مدد مل سکتی ہے۔

نوجوانوں روزگار لینے والے، روزگار دینے والے بنیں

وزیراعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے UPES کے 24ویں کانووکیشن میں شرکت کی، ترقی یافتہ ہندوستان 2047 کے عزم کو نوجوانوں کی قابلیت، محنت اور لگن سے پورا کیا جائےگا

دہرہ دون: وزیراعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے جمعرات کو دہرادون کے بدھولی میں یو پی ای ایس کے 24ویں کانووکیشن میں شرکت کی۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ نے یونیورسٹی کے چھ طلباء کو سلور پلیٹ ایوارڈز سے نوازا۔ تمام فارغ التحصیل طلباء کو مبارکباد اور نیک خواہشات، وزیراعلیٰ نے کہا کہ آج کا دن ان کی زندگی کے ایک نئے باب کا آغاز ہے۔ اب یونیورسٹی چھوڑنے پر انہیں زندگی کے حقیقی چیلنجز کا سامنا کرنا پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ زندگی میں کامیابی کے لیے محنت، لگن اور مسلسل سیکھنے کا جذبہ ضروری ہے۔ طلباء کو اپنی محنت اور صلاحیتوں کی بنیاد پر اپنے مقاصد حاصل کرنے چاہئیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حقیقی خوشی اور اطمینان اچھے کام کرنے اور دوسروں کی مدد کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔ انسان کی حقیقی شناخت اس کے رویے، عاجزی اور اقدار سے ظاہر ہوتی ہے۔ انہوں نے طلباء پر زور دیا کہ وہ زندگی بھر سیکھنے کا جذبہ رکھیں اور اپنے علم اور صلاحیتوں کو معاشرے اور ملک کی ترقی کے لیے استعمال کریں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ UPES نے اعلیٰ تعلیم کے میدان میں ایک منفرد شناخت قائم کی ہے۔ یونیورسٹی نے گزشتہ دو دہائیوں کے دوران تعلیمی میدان میں کئی اہم کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی نے 2047 تک ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانے کا عہد کیا ہے۔ اس عہد کو عملی جامہ پہنانے میں نوجوان اہم کردار ادا کریں گے۔ انہوں نے اس یقین کا اظہار کیا کہ ملک کے نوجوانوں کی قابلیت، محنت اور لگن بلاشبہ اس وژن کو حاصل کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ یو پی ای ایس سے تعلیم حاصل کرنے والے طلباء ملک اور دنیا میں جہاں بھی جائیں اپنی قابلیت، کارکردگی اور کامیابیوں سے اتراکھنڈ اور پورے ملک کا نام روشن کریں گے۔ وزیراعلیٰ نے نوٹ کیا کہ حال ہی میں منعقدہ مضمون نویسی کے مقابلے میں 250,000 سے زائد طلباء نے حصہ لیا اور مختلف موضوعات پر اپنے خیالات اور تجاویز پیش کیں۔ یہ تجاویز واضح طور پر ظاہر کرتی ہیں کہ اتراکھنڈ کے نوجوان مختلف مسائل سے واقف ہیں اور معاشرے اور ملک سے متعلق مسائل پر مثبت نظریہ رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ باشعور اور باصلاحیت نوجوان کسی بھی ریاست اور ملک کے روشن مستقبل کی بنیاد ہوتے ہیں۔

وزیراعلیٰ نے کہا کہ موجودہ دور مصنوعی ذہانت، ڈیٹا سائنس، گرین انرجی اور ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کا دور ہے۔ ریاستی حکومت اتراکھنڈ کو تعلیم، سائنس، ٹیکنالوجی اور تحقیق کے شعبوں میں ایک سرکردہ ریاست بنانے کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں قومی تعلیمی پالیسی 2020 نافذ کر دی گئی ہے۔ دون یونیورسٹی میں سنٹر فار ہندو اسٹڈیز قائم کیا گیا ہے جس کا مقصد ثقافتی ورثے اور زندگی کی اقدار کے جدید تعلیم کے ساتھ انضمام کو فروغ دینا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ نوجوانوں میں سائنسی سوچ اور اختراع کی حوصلہ افزائی کے لیے دہرادون میں ایک سائنس سٹی تعمیر کیا جا رہا ہے۔ ریاستی حکومت اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کرتی ہے کہ ریاست کے نوجوان صرف روزگار کی تلاش تک ہی محدود نہ رہیں بلکہ خود روزگار اور کاروبار کے ذریعے روزگار پیدا کرنے والے بھی بنیں۔ اس مقصد کے لیے ریاست میں انکیوبیشن سینٹر قائم کیے گئے ہیں تاکہ اسٹارٹ اپس اور اختراعات کی حوصلہ افزائی کی جا سکے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاستی حکومت نے بھرتی کے عمل میں شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے ملک کے سخت ترین انسداد دھوکہ دہی کے قانون کو لاگو کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شفاف بھرتی کے نظام کے ذریعے ریاست کے 35000 سے زیادہ نوجوانوں کو گزشتہ پانچ سالوں میں سرکاری ملازمتیں فراہم کی گئی ہیں۔ حکومت نوجوانوں کو ان کی صلاحیتوں اور محنت کی بنیاد پر آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ اس سال UPES کے 24ویں کانووکیشن میں کل 4,795 طلباء کو ڈگریاں دی جا رہی ہیں۔ اس میں ریگولر کورسز کے 3,806 طلباء اور UPES آن لائن کے 989 طلباء شامل ہیں۔ اس موقع پر یوسی او ایس ٹی کے ڈائریکٹر جنرل پروفیسر درگیش پنت، یو پی ای ایس کے چیئرمین ڈاکٹر رام کے شرما، وائس چانسلر ڈاکٹر سنیل رائے، پرو وائس چانسلر مسٹر منیش مدن، یونیورسٹی کے فیکلٹی، افسران، طلباء اور دیگر معززین موجود تھے۔

طلباء کو اپنی محنت اور صلاحیتوں کی بنیاد پر اپنے مقاصد حاصل کرنے چاہئیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حقیقی خوشی اور اطمینان اچھے کام کرنے اور دوسروں کی مدد کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔ انسان کی حقیقی شناخت اس کے رویے، عاجزی اور اقدار سے ظاہر ہوتی ہے۔

وزیراعلیٰ نے کنووکیشن میں طلباء اور ان کے اہل خانہ سے ملاقات کی

کنووکیشن کی تقریب کے دوران وزیراعلیٰ مسٹر پشکر سنگھ دھامی نے طلباء اور ان کے اہل خانہ سے خوش دلی سے ملاقات کی۔ انہوں نے ان سے بات چیت کی اور ان کے روشن مستقبل کی خواہش کی۔ انہوں نے طلباء کے اہل خانہ سے بھی بات چیت کی جو ملک کے مختلف حصوں سے ان کی خیریت دریافت کرنے آئے تھے۔ طلباء اور ان کے اہل خانہ وزیراعلیٰ کو اپنے درمیان پا کر بہت خوش تھے۔

نالسا میگا ڈرائیو مہم کے تحت گرام پنچایت ڈھول کوٹ مافی میں ہیلتھ اینڈ آئی کیمپ کا انعقاد

گاؤں والوں کو قانونی امداد، صحت کی خدمات، سرکاری اسکیمیں، اور سماجی تحفظ کے فوائد فراہم کرنے کی پہل

دہرہ دون: دہرادون ضلع میں ڈھول کوٹ مافی گرام پنچایت کو نیشنل لیگل سروسز اتھارٹی، نئی دہلی (NALSA) کے ذریعے چلائی گئی میگا ڈرائیو مہم کے حصے کے طور پر منتخب کیا گیا ہے۔ عزت مآب اتراکھنڈ اسٹیٹ لیگل سروسز اتھارٹی، نینیتال کی رہنمائی میں اور معزز ڈسٹرکٹ جج/چیئرمین، ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی، دہرادون، مسٹر ہریش کمار گوئل کی رہنمائی میں، اس گرام پنچایت میں گزشتہ دو ماہ سے مختلف عوامی فلاح و بہبود اور قانونی بیداری کی سرگرمیاں منعقد کی جا رہی ہیں، لیگل سروس کے ضلع سکریٹری لیگل سروس کی قیادت میں۔ اس مہم کا مقصد گرام پنچایت کو ایک مثالی گرام پنچایت کے طور پر تیار کرنا ہے، نیز گاؤں والوں کو ان کے قانونی حقوق، سرکاری اسکیموں اور ضروری عوامی فلاحی خدمات سے جوڑنا ہے، اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ یہ فوائد اہل مستحقین تک پہنچیں۔ اس سلسلے میں آج مورخہ 22 اکتوبر 2026 کو گرام پنچایت ڈھول کوٹ مافی میں گرافک ایرا اور راہی نیتر ادھام ہاسپٹل کے اشتراک سے ایک بڑے ہیلتھ اینڈ آئی کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ کیمپ کے ذریعے دیہاتیوں کو ان کے اپنے گاؤں میں ہی ہیلتھ چیک اپ، ماہر طبی مشاورت اور آنکھوں کے معائنے جیسی ضروری خدمات فراہم کی گئیں۔

گرافک ایرا ہسپتال نے کیمپ میں جنرل فزیشن، اطفال کے ماہر، گائناکولوجسٹ، اوٹولرینگولوجسٹ، فارماسسٹ اور نرسنگ اسٹاف کی خدمات فراہم کیں۔ عام صحت کی جانچ کے بعد، گاؤں والوں کو ضروری طبی مشورہ، علاج اور صحت کے مسائل کے لیے فالو اپ کے بارے میں معلومات فراہم کی گئیں، اور مفت ادویات تقسیم کی گئیں۔ کیمپ سے 100 سے زائد افراد نے استفادہ کیا۔ راہی نیتر ادھام ہسپتال کے تعاون سے منعقدہ آئی کیمپ میں موبائل وین کے ذریعے گاؤں والوں کی آنکھوں کا معائنہ کیا گیا۔ تقریباً 129 افراد نے آنکھوں کا معائنہ کیا اور ضروری مشاورت حاصل کی۔ مزید برآں، آنکھوں کی بیماریوں کا جلد پتہ لگانے، باقاعدہ چیک اپ اور مناسب علاج کی اہمیت کے بارے میں بیداری پیدا کی گئی۔ کیمپ کے دوران، سکریٹری، ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی، دہرادون، نے معذور افراد کو واکر، بیساکھی، چھڑی اور دیگر معاون آلات تقسیم کیے، جو ان کی روزمرہ کی سرگرمیوں کو آسان بنانے کے لیے ان کی ضروریات کے مطابق بنائے گئے تھے۔

آج سے شروع ہوگی ریاست میں ای وی ایم مشینوں کی ایف ایل سی

اہل شہری جو یکم جنوری 2027 کو 18 سال کی عمر کو پہنچ جائیں، درخواست دے سکیں گے

دہرہ دون: بدھ کو چیف الیکٹورل آفیسر ڈاکٹر بی وی آر سی کی صدارت میں تسلیم شدہ قومی سیاسی جماعتوں کے نمائندوں کے ساتھ ایک میٹنگ منعقد ہوئی۔ پرشوتم۔ ای وی ایم اور وی وی پی اے ٹی کے فرسٹ لیول چیک (ایف ایل سی) کے مجوزہ شیڈول کے بارے میں سیاسی جماعتوں کو ایک تفصیلی پریزنٹیشن دی گئی۔ خصوصی خلاصہ نظر ثانی 2027 (SSR) کے بارے میں بھی ایک تفصیلی پیشکش کی گئی، جو ریاست میں 12 نومبر 2026 کو شروع ہوگی۔ چیف الیکٹورل آفیسر نے سیاسی جماعتوں کو مطلع کیا کہ الیکشن کمیشن آف انڈیا کے قائم کردہ طریقہ کار کے مطابق 23 اکتوبر کو تمام اضلاع میں فرسٹ لیول سکروٹنی (FLC) کا عمل شروع ہو جائے گا اور سیاسی جماعتوں کے نمائندے اس میں شامل ہوں گے۔ چیف الیکٹورل آفیسر نے سیاسی جماعتوں کو یہ بھی بتایا کہ ریاست میں 12 اکتوبر سے 20 اکتوبر تک چلائی گئی خصوصی مہم کے دوران 1,744 فارم 6 درخواستیں موصول ہوئیں۔ انہوں نے بتایا کہ یکم جنوری 2027 کی اہلیت کی تاریخ کی بنیاد پر 12 نومبر 2026 کو ریاست میں ایک خصوصی خلاصہ نظرثانی مہم شروع ہوگی۔ دعوے اور اعتراضات داخل کرنے کی آخری تاریخ 12 نومبر 2026 سے 11 دسمبر 2026 تک ہے۔ دعوے اور اعتراضات 28 دسمبر 2026 تک سنے جائیں گے۔ حتمی ووٹر لسٹ 4 جنوری 2027 کو شائع کی جائے گی۔ سیاسی جماعتوں کو یہ بھی بتایا گیا کہ زیادہ سے زیادہ 10 ووٹ دہندہ درخواست جمع کروا سکتے ہیں۔ دعوے اور اعتراضات ووٹر لسٹ کو مسلسل اپ ڈیٹ کرنے کی مدت کے دوران، ایک انفرادی ووٹر ہر ماہ زیادہ سے زیادہ 5 فارم-7 درخواستیں جمع کرا سکتا ہے۔ ایڈیشنل چیف الیکٹورل آفیسر ڈاکٹر وجے کمار جوگدنڈے، جوائنٹ چیف الیکٹورل آفیسر مسٹر پرکاش چندر ڈمکا، ڈپٹی چیف الیکٹورل آفیسر مسٹر کشن سنگھ نیگی، اسسٹنٹ چیف الیکٹورل آفیسر مسٹر مستو داس کے ساتھ بھارتیہ جنتا پارٹی کے مسٹر راجکمار پروہت، انڈین نیشنل کانگریس سے مسٹر آمیندر بشت، انڈین نیشنل کانگریس سے مسٹر بی ایس پی وغیرہ موجود تھے۔

SVEEP ٹیم نے معذور افراد کو ووٹنگ کے عمل سے جوڑنے کیلئے آگاہی مہم شروع کی

معذوری کے سرٹیفکیٹس، ووٹر کی خواندگی، اور قابل رسائی ووٹنگ کے بارے میں فراہم کردہ معلومات؛ شمولیتی انتخابات پر زور

समावेशी एवं सुगम मतदान अभियान
SVEEP
दिव्यांग मतदाता, लोकतंत्र के भागीदार
SVEEP
सशक्त लोकतंत्र की पहचान, हर मतदाता करे मतदान।
हर वोट है अनमोल
मतदाता जागरूकता शिविर
जिला निर्वाचन कार्यालय एवं जिला स्वीप टीम, देहरादून

دہرہ دون: 2027 کے عام اسمبلی انتخابات کی تیاریوں کے حصے کے طور پر، دہرادون ضلع میں شامل، قابل رسائی، اور قابل رسائی ووٹنگ کو یقینی بنانے کے لیے معذور افراد میں بیداری پیدا کرنے کے لیے ایک خصوصی مہم چلائی جا رہی ہے۔ اس مہم کے ایک حصے کے طور پر، ڈسٹرکٹ SVEEP ٹیم معذور افراد کو انتخابی عمل میں فعال طور پر حصہ لینے کی ترغیب دے رہی ہے اور انہیں ووٹنگ سے متعلق ضروری معلومات فراہم کر رہی ہے۔ اسی سلسلے میں 21 اکتوبر کو گاندھی سنٹیری ہاسپٹل، دلان والا، دہرادون میں ایک ووٹر بیداری مہم چلائی گئی جس میں معذور افراد کے لیے معذوری کے سرٹیفکیٹ جاری کیے گئے۔ ڈسٹرکٹ SVEEP ٹیم نے معذور افراد کو انتخابات میں ان کی شرکت کی اہمیت، ووٹنگ کے عمل، اور قابل رسائی، اور شمولیتی ووٹنگ کے انتظامات کے بارے میں آگاہ کیا۔ اس مہم کا مقصد معذور ووٹرز کو ان کے ووٹ کے حق سے آگاہ کرنا اور انتخابی عمل میں ان کی شرکت کو یقینی بنانا تھا۔ دریں اثنا، 22 اکتوبر کو ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر، دہرادون کی ہدایت پر، بلاک ڈیولپمنٹ آفس، دوئی والا میں معذور افراد کے لیے ووٹر لٹریسی کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفس، محکمہ سماجی بہبود اور میڈیکل ڈیپارٹمنٹ کے مشترکہ زیر اہتمام منعقد ہونے والے اس کیمپ میں ووٹر خواندگی، الیکشن سے متعلق سہولیات اور معذور افراد کو ووٹ ڈالنے کے عمل کے بارے میں معلومات فراہم کی گئیں۔ ضلع سویپ ٹیم، دہرادون، کیمپ میں ایک اسٹال لگا کر بیداری مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہی ہے۔ یہ ٹیم معذور افراد کو ووٹ دینے کے بارے میں آگاہی اور انتخابی عمل میں ان کی شرکت بڑھانے کی ترغیب دے رہی ہے۔ ضلعی انتظامیہ کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ ہر اہل ووٹر کو بغیر کسی رکاوٹ کے اپنے ووٹ کا حق استعمال کرنے کا موقع ملے۔ اس مقصد کے لیے، انتخابی عمل میں معذور افراد سمیت تمام طبقات کی فعال شرکت کو یقینی بنانے کے لیے ووٹر بیداری کی سرگرمیاں چلائی جا رہی ہیں۔

دور دراز دیہات سے لیکر سول سروسز تک معذور طلبہ کے خوابوں نے نئی اڑان بھری

دھرادون میں ایک ہائی ٹیک کوچنگ سنٹر، جو19لاکھ روپے کی لاگت سے بنایا گیا ہے، امید کا مرکز بن گیا ہے

دہرہ دون: جغرافیائی فاصلہ اور وسائل کی کمی دور دراز پہاڑی دیہات میں رہنے والے معذور طلباء کے لیے رکاوٹیں نہیں ہیں جو انتظامی افسر بننے کا خواب دیکھتے ہیں۔ جدید ٹیکنالوجی، ماہر اساتذہ کی رہنمائی اور مفت کوچنگ نے ان کے خوابوں کو نئے پروں سے نوازا ہے۔ دہرادون میں سول سروسز کوچنگ سینٹر کے ذریعے ریاست کے دور دراز علاقوں میں رہنے والے معذور امیدوار بھی آئی اے ایس اور پی سی ایس آفیسر بننے کی تیاری کر رہے ہیں۔ یہ پہل، جو گڑھوال سے کماؤں تک کے طلباء کو ڈیجیٹل ذرائع سے ایک پلیٹ فارم پر جوڑتی ہے، تعلیم کے میدان میں شمولیت اور مساوی مواقع کی ایک نئی مثال قائم کر رہی ہے۔ وزیراعلیٰ پشکر سنگھ دھامی کے اعلان کے مطابق، یہ مفت کوچنگ پروگرام محکمہ سماجی بہبود اور بصارت سے محروم افراد کو بااختیار بنانے کے قومی ادارے کی مشترکہ کوششوں سے چلایا جا رہا ہے۔ اس پروگرام کے تحت ہر ضلع سے منتخب معذور طلباء کو مسابقتی امتحانات کی تیاری کے لیے معیاری تعلیم اور رہنمائی فراہم کی جاتی ہے۔ راج پور روڈ پر نیشنل انسٹی ٹیوٹ فار ایمپاورمنٹ آف پرسنز ود ویژول ڈس ایبلٹیز میں قائم کوچنگ سنٹر میں مضامین کے ماہرین طلباء کو سول سروسز امتحان کے مختلف مضامین کی تیاری کر رہے ہیں۔

اس اقدام کی سب سے نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ طلباء کو کوچنگ سے فائدہ اٹھانے کے لیے ہر بار دارالحکومت جانے کی ضرورت نہیں ہے۔ روزانہ شام 4 سے 7 بجے تک ہونے والی آن لائن کلاسز کے ذریعے دور دراز علاقوں میں رہنے والے امیدوار بھی اساتذہ سے رابطہ کر رہے ہیں۔ Google Meet اور اشاروں کی زبان جیسی خصوصیات کے ذریعے سیکھنے کو مزید قابل رسائی بنانے کی کوشش کی گئی ہے، تاکہ مختلف ضروریات کے حامل طلباء اپنی سہولت کے مطابق تعلیم حاصل کر سکیں۔ کوچنگ پروگرام جنرل اسٹڈیز (GS)، CSAT، استدلال کی اہلیت، ریاضی، اور دیگر کوالیفائنگ مضامین کی تیاری فراہم کرتا ہے۔ طلباء کی تعلیمی صلاحیتوں کو نکھارنے، تصورات کو واضح کرنے اور مضامین کے لحاظ سے کلاسوں کے ذریعے انہیں مقابلہ جاتی امتحانات کے لیے تیار کرنے پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ محکمہ سماجی بہبود کے سکریٹری ڈاکٹر سریدھر بابو اڈانکی نے بتایا کہ وزیراعلیٰ کی ہدایت کے مطابق محکمہ سماجی بہبود اور بصارت سے محروم افراد کو بااختیار بنانے کے قومی ادارے کے تعاون سے معذور طلباء کے لیے ایک مفت سول سروسز کوچنگ اقدام شروع کیا گیا ہے۔ اس کا مقصد مسابقتی امتحانات کے لیے معذور امیدواروں کو بہتر تعلیمی سہولیات اور رہنمائی فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مرکز فی الحال آئی اے ایس اور پی سی ایس امتحانات کی تیاری کی پیشکش کرتا ہے۔ بینکنگ اور اسٹاف سلیکشن کمیشن (SSC) کے امتحانات کے لیے کوچنگ بھی جلد شروع کی جائے گی، جس کا مقصد طلبہ کو روزگار اور کیریئر کے مزید مواقع فراہم کرنا ہے۔ معذور طلباء کو جدید تعلیمی سہولیات فراہم کرنے کے لیے دہرادون ضلع انتظامیہ اور محکمہ سماجی بہبود نے وزیراعلیٰ کے اعلان کے تحت 19 لاکھ روپے کی لاگت سے ایک ہائی ٹیک ساؤنڈ پروف کوچنگ روم تعمیر کیا ہے۔ یہ مرکز جدید تکنیکی آلات سے لیس ہے، جس سے ڈیجیٹل کلاس رومز اور دور دراز کے طلباء کو سیکھنے کے مواد کی فراہمی ممکن ہے۔ کوچنگ روم میں ایک ویڈیو مکسر، کورڈلیس مائیکروفون، ایک 75 انچ ٹی وی اسکرین، تین کمپیوٹر کنسولز، تھیٹر لائٹس، اور ہائی ٹیک کیمرے سمیت متعدد جدید سہولیات موجود ہیں۔ یہ آلات اساتذہ کو لیکچرز اور کلاسز کو ڈیجیٹل طریقے سے منعقد کرنے کے قابل بناتے ہیں، جس سے دور دراز علاقوں کے طلباء کو سیکھنے کے عمل میں شامل ہونے کا اہل بناتا ہے۔

جیانند بھارتی کی عمارت کی تعمیر کیلئے 40 لاکھ روپے منظور کرنے پر مہاراج کا اظہار تشکر

دہرہ دون: ریاستی سیاحت، مذہبی اوقاف اور ثقافت کے وزیر ستپال مہاراج کی درخواست پر، آریہ سماج ساولی آدی پنچپوری تنظیم کے عہدیداروں نے سبی پور، پنکھل اسمبلی، پنکھل بلاک کے اندر اتراکھنڈ رتن آزادی پسند اور سماجی مصلح کرماویر جیانند بھارتی کے لیے وقف عمارت کی تعمیر کو شامل کرنے کے لیے وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی کا شکریہ ادا کیا۔ حلقہ میں وزیر اعلیٰ کا اعلان اور عمارت کی تعمیر کے لیے 40 لاکھ روپے کی منظوری۔ جمعرات کو آریہ پرتینیدھی سبھا اتراکھنڈ سے وابستہ آریہ سماج ساولی آدی پنچپوری تنظیم کے عہدیداروں نے ریاستی سیاحت، مذہبی اوقاف اور ثقافت کے وزیر اور چوبٹاکھل کے ایم ایل اے ستپال مہاراج سے سرکلر روڈ پر واقع ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی اور ان کا شکریہ ادا کیا۔ سبلی، پنچپوری، ڈیولپمنٹ بلاک بیرونکھل میں جیانند بھارتی نے وزیر اعلیٰ کے اعلان میں اور عمارت کی تعمیر کے لیے 40 لاکھ روپے کی منظوری دی جو اتراکھنڈ رتن آزادی پسند اور سماجی مصلح کرماویر جیانند بھارتی کو وقف ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ریاستی کابینہ کے وزیر اور چوبٹہ کھال کے ایم ایل اے ستپال مہاراج نے 17 اکتوبر کو بیرونکھل ڈیولپمنٹ بلاک میں واقع گورنمنٹ انٹر کالج کیمپس میں منعقد ہونے والے دو روزہ ریاستی میلے کے افتتاح کے موقع پر اتراکھنڈ رتنا جیانند بھارتی کے لیے وقف عمارت کی تعمیر کے لیے وزیر اعلیٰ سے درخواست کی تھی۔ اتراکھنڈ رتن کرماویر جیانند بھارتی۔ وفد میں آریہ سماج ساولی آدی پنچپوری تنظیم کے سرپرست واسو دیوول، صدر مہیشا نند آریہ، وزیر جگجیون رام آریہ، ایگزیکٹو ممبر ونود کوہلی، سابق سربراہ پریتی دیوی، دھنیندر کمار، وریندر سنگھ، چندر پرکاش آریہ، اور ہیمراج پریاورت شامل تھے۔

ایمبولینسوں کی نگرانی کیلئے محکمہ کے اندر طریقہ کار قائم کیا جائیگا

پرانی اور بار بار ٹوٹنے والی 108 ایمبولینس گاڑیوں کو فوری تبدیل کیا جائے: چیف سیکرٹری

دہرہ دون: چیف سکریٹری آنند بردھن کی صدارت میں اخراجات کی مالیاتی کمیٹی نے جمعرات کو سکریٹریٹ میں 108 ایمبولینس سروس کے حوالے سے میٹنگ کی۔ میٹنگ کے دوران چیف سکریٹری نے ایمبولینس سروس کو مزید موثر، مضبوط اور عوام کے لیے مفید بنانے کے لیے مختلف رہنما خطوط جاری کیے۔ چیف سکریٹری نے کہا کہ 108 ایمبولینس سروس کا براہ راست تعلق لوگوں کی زندگیوں سے ہے۔ اس لیے ایمبولینسز کو مقررہ معیارات کے مطابق اپ ٹو ڈیٹ رکھا جائے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ پرانی اور معیاد ختم ہونے والی گاڑیوں کو فوری طور پر تبدیل کرنے کا عمل شروع کیا جائے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ تقریباً50108 ایمبولینس گاڑیوں کو فوری طور پر تبدیل کیا جائے جن کی 300,000 کلومیٹر سے زائد سروس ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایمبولینسز کو مرحلہ وار تبدیل کیا جانا چاہیے لیکن اس میں غیر ضروری تاخیر نہیں ہونی چاہیے۔ چیف سکریٹری نے یہ بھی ہدایت کی کہ ایمبولینس سروس کی موثر نگرانی کے لیے محکمانہ سطح پر مانیٹرنگ میکنزم قائم کیا جائے۔ انہوں نے مختلف سطحوں پر ہفتہ وار اور ماہانہ مانیٹرنگ پر زور دیا۔ نیشنل ہیلتھ مشن (NHM) کے اندر ایک وقف ٹیم تشکیل دی جانی چاہیے جو سروس کے مختلف پہلوؤں کی باقاعدگی سے نگرانی اور تجزیہ کرے، اس بات کو یقینی بنائے کہ اگر کوئی کمی یا اسامانیتا پیدا ہو تو فوری کارروائی کی جا سکے۔

چیف سکریٹری نے ہدایت کی کہ ایمبولینس کی آمد کے اوقات کا اندازہ صرف اوسط جوابی اوقات کی بنیاد پر نہ کیا جائے بلکہ ہر معاملے میں آمد کے اصل وقت کا تجزیہ کیا جائے۔ اس سے تاخیر کی نشاندہی کرنے، ان کی وجوہات کی نشاندہی کرنے اور ضروری اصلاحی کارروائی شروع کرنے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے یہ بھی ہدایت کی کہ ایمبولینسوں میں جان بچانے والے آلات کا ماہانہ لازمی معائنہ کیا جائے اور اس کی ذمہ داری متعلقہ افسران اور اہلکاروں کو تفویض کی جائے۔ چیف سکریٹری نے یہ بھی ہدایت کی کہ ایمبولینس سروس کے لیے جلد ہی ایک موبائل ایپ تیار کی جائے، جس سے ایمبولینس کی نقل و حرکت اور سروس کی مریضوں کی حالت اور مقام کی معلومات کی بنیاد پر آسانی سے نگرانی کی جا سکے۔ انہوں نے سرکاری ایمبولینسوں کو ضروری خصوصیات سے آراستہ کر کے اس نظام میں شامل کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ اس سے دستیاب ایمبولینسوں کی تعداد اور سروس کی صلاحیت میں اضافہ ہوگا۔

غزہ میں غذائی قلت کا بحران شدت اختیار کر گیا، قحط کی نئی لہر کا خطرہ، متعدد بیکریاں بند ہونے کے قریب

غزہ: غزہ کی پٹی میں بنیادی اشیائے ضروریہ کی منڈیوں میں رسد کم ہونے اور باقی ماندہ غذائی اجناس کی قیمتیں عام شہریوں کی قوتِ خرید سے باہر نکل جانے کے باعث زندگی گزارنے کا بحران مزید سنگین ہو گیا ہے۔ اس صورت حال کی بنیادی وجہ قابض اسرائیل کی عائد کردہ پابندیاں ہیں۔ یہ منظر ایک بار پھر قحط کے ان خدشات کو تازہ کر رہا ہے جن کا فلسطینیوں نے گذشتہ تین برسوں کے دوران سامنا کیا ہے۔ سبزیوں اور پھلوں سے خالی ہوتی دکانوں کی شیلفوں اور دوبارہ لگنے والی روٹی کی قطاروں کے درمیان بے گھر اور اپنے گھروں میں مقیم خاندانوں کو روزمرہ ضروریات پوری کرنے میں بڑھتی ہوئی مشکلات کا سامنا ہے۔ دوسری جانب آٹے اور نانبائی خانوں کو چلانے کے لیے درکار ایندھن کی قلت کے باعث مزید نانبائی خانے بند ہونے کے خطرے سے دوچار ہیں۔

یہ بحران صرف بازاروں میں اشیائے ضروریہ کی کمی تک محدود نہیں بلکہ خاندانوں کی قوتِ خرید کے خاتمے تک پھیل چکا ہے۔ نسل کشی کی جنگ، محاصرے اور بار بار نقل مکانی کے دوران بے شمار خاندان اپنی آمدنی کے ذرائع کھو چکے ہیں اور ان کی جمع پونجی بھی ختم ہو چکی ہے۔

غذائی اشیا کے محدود انتخاب اور روزمرہ اخراجات میں اضافے کے باعث متعدد خاندان اپنے روزانہ کے کھانوں میں کمی کرنے اور چند محدود غذائی اجناس پر گزارا کرنے پر مجبور ہیں۔ یہ اشیا ان کی غذائی ضروریات پوری کرنے کے لیے ناکافی ہیں۔ اس دوران بھوک اور غذائی قلت کے پھیلاؤ کے خدشات بڑھ رہے ہیں، بالخصوص بچوں، مریضوں اور بزرگوں میں۔

آٹے کی شدید قلت سے نانبائی خانوں کا کام جاری رکھنا خطرے میں پڑ گیا

یورو میڈ ہیٹرینین ہیومن رائٹس مانیٹر نے جمعرات کو جاری کردہ ایک بیان میں غزہ کی پٹی میں قحط کا خطرہ دوبارہ پیدا ہونے سے خبردار کیا ہے۔ ادارے کے مطابق اس کی زمینی ٹیم نے سبزیوں، پھلوں اور بنیادی غذائی اشیا کی شدید قلت کا مشاہدہ کیا ہے۔ اس کے ساتھ بازاروں میں دستیاب اشیا کی قیمتیں بھی اس حد تک بڑھ چکی ہیں کہ بیشتر شہری انہیں خریدنے کی استطاعت نہیں رکھتے۔

ادارے نے واضح کیا کہ آٹے کی قلت اور نانبائی خانوں کو چلانے کے لیے درکار ایندھن کی کمی کے باعث گذشتہ چند دنوں کے دوران متعدد نانبائی خانے بند ہو گئے ہیں۔ ان میں غزہ شہر کے دو بڑے نانبائی خانے بھی شامل ہیں، جنہوں نے گذشتہ روز، یعنی بدھ کو، کام بند کر دیا۔ اس کے نتیجے میں شہریوں کی روزمرہ زندگی میں روٹی کے لیے طویل قطاریں ایک بار پھر لوٹ آئی ہیں۔

یورو میڈ ہیٹرینین ہیومن رائٹس مانیٹر نے غزہ کی پٹی میں نانبائی خانوں کی انجمن کے سربراہ کے حوالے سے بتایا کہ عالمی خوراک پروگرام کی معاونت سے کام کرنے والے باقی ماندہ سات نانبائی خانے بھی اگلے 48 گھنٹوں کے دوران بند ہونے کے خطرے سے دوچار ہیں۔ اس کی وجہ آٹے کے ان ٹرکوں کو داخلے کی اجازت نہ ملنا ہے جن پر یہ نانبائی خانے انحصار کرتے ہیں۔ کم از کم آئندہ اتوار کی صبح تک ان ٹرکوں کی آمد کی اجازت ملنے کا کوئی یقین نہیں، جبکہ سرحدی گزرگاہوں کی صورت حال بھی غیر یقینی ہے۔

نانبائی خانوں کی بندش سے ہزاروں خاندانوں کی مشکلات مزید بڑھ جاتی ہیں، کیونکہ وہ روٹی کو اپنی بنیادی غذائی ضروریات پوری کرنے کے اہم ذرائع میں شمار کرتے ہیں۔ یہ صورت حال اس وقت مزید سنگین ہو جاتی ہے جب کھانا پکانے کے لیے گیس کی قلت ہو اور گنجان خیموں اور پناہ گاہوں میں کھانا تیار کرنا دشوار ہو۔

خوراک سے محروم بازار اور خریداری سے عاجز خاندان

یورو میڈ ہیٹرینین ہیومن رائٹس مانیٹر کے مطابق اس کی ٹیم نے 20 اکتوبر سے شہریوں میں بڑھتی ہوئی تشویش کا مشاہدہ کیا ہے۔ سبزیوں اور پھلوں کی بعض اقسام بازاروں سے غائب ہو رہی ہیں، آٹے کی قلت بڑھ رہی ہے اور اس کی قیمتوں میں اضافہ ہو رہا ہے۔ یہ سب ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب خاندانوں کی اپنے افراد کے لیے روزانہ کھانا فراہم کرنے کی صلاحیت مسلسل کم ہو رہی ہے۔

ادارے کے مطابق متعدد خاندان اپنے کھانوں کو انتہائی کم مقدار تک محدود کرنے اور ایسی متبادل غذائی اشیا پر انحصار کرنے پر مجبور ہو گئے ہیں جن میں ضروری غذائی اجزا کی کمی ہے۔ دوسری جانب ماؤں کو اپنے بچوں کے لیے مناسب خوراک فراہم کرنے میں بڑھتی ہوئی مشکلات کا سامنا ہے۔ ان ضروریات میں شیر خوار بچوں کے لیے دودھ اور ان مریضوں کے لیے تجویز کردہ غذائی سپلیمنٹس بھی شامل ہیں جنہیں طبی بنیادوں پر ان کی ضرورت ہے۔

متاثرہ افراد کے بیانات بحران کے ان اثرات کو نمایاں کرتے ہیں جو معاشرے کے سب سے زیادہ کمزور طبقات پر پڑ رہے ہیں۔ ان کی مشکلات صرف کھانا دستیاب نہ ہونے تک محدود نہیں بلکہ ان کے لیے اپنی صحت کی ضروریات کے مطابق متنوع خوراک حاصل کرنا بھی دشوار ہو چکا ہے۔

65 سالہ عبدالعزیز سعید نے بتایا کہ بازاروں میں دستیاب زیادہ تر غذائی اشیا اب ان کی قوتِ خرید سے باہر ہو چکی ہیں۔ ان کے مطابق سبزیاں، جو پہلے ان کی خوراک کا بنیادی حصہ ہوا کرتی تھیں، اب ماضی کی طرح دستیاب نہیں ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ان کا خاندان روٹی، چاول اور دال میں سے جو کچھ میسر آ سکے، اسی پر گزارا کرتا ہے اور بعض اوقات دستیاب خوراک کے مطابق دن میں صرف ایک وقت کا کھانا کھا پاتا ہے۔

دوسری جانب 43 سالہ ام خالد جو ذیابیطس کی مریضہ ہیں، نے بتایا کہ غذائی اشیا کی قلت اور سبزیوں کی قیمتوں میں اضافے نے ان کے لیے اپنی بیماری کے مطابق مناسب غذا کا اہتمام انتہائی مشکل بنا دیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ انہیں اکثر ایسی خوراک نہیں ملتی جسے وہ خرید سکیں اور جو ان کی صحت کی ضروریات بھی پوری کر سکے۔

ان دونوں بیانات سے ظاہر ہوتا ہے کہ خوراک کی قلت اور قیمتوں میں اضافہ مریضوں اور بزرگوں کی مشکلات کو کس قدر بڑھا رہا ہے۔ ان افراد کو باقاعدہ اور متوازن غذا کی ضرورت ہوتی ہے، لیکن دوسری جانب شہریوں کے لیے دستیاب غذائی انتخاب روز بروز محدود ہوتا جا رہا ہے۔

سامان کی آمد پر پابندیاں، بازاروں کا بحران مزید سنگین

یورو میڈ ہیٹرینین ہیومن رائٹس مانیٹر نے بازاروں میں اشیا کی رسد میں کمی کو غزہ کی پٹی میں سامان کی آمد پر عائد پابندیوں سے جوڑا ہے۔ ادارے نے وضاحت کی کہ تجارتی سامان داخل کرنے کے لیے رابطہ کاری کا عمل 13 اکتوبر سے معطل رہا، یہاں تک کہ اسی مہینے کی 19 تاریخ کو اس کی جزوی اجازت دوبارہ دینے کا اعلان کیا گیا۔ تاہم اس اعلان سے شہریوں کے حالاتِ زندگی میں کوئی نمایاں بہتری نہیں آئی۔

ادارے نے نشاندہی کی کہ غزہ میں داخلے کی اجازت پانے والے سامان کی مقدار اب بھی انتہائی محدود ہے، جبکہ اس کے بیان کے مطابق تازہ سبزیوں اور پھلوں کی آمد پر پابندی برقرار ہے۔ ادارے نے شہریوں اور تاجروں کے حوالے سے یہ بھی بتایا کہ جمعہ اور ہفتے کے روز سرحدی گزرگاہ بند رہنے سے بازاروں میں یہ غیر یقینی صورت حال پیدا ہو جاتی ہے کہ آیا اتوار کو سامان سے لدے ٹرک داخل ہو سکیں گے یا نہیں۔ اس صورت حال سے محدود ذخائر ختم ہونے اور قیمتیں مزید بڑھنے کا خطرہ پیدا ہو جاتا ہے۔

ادارے کے اندازوں کے مطابق بہترین حالات میں بھی غزہ کی پٹی میں داخل ہونے والے سامان کی مجموعی مقدار اس کی حقیقی ضروریات کے تقریباً 37 فیصد سے زیادہ نہیں ہوتی۔ ادارے نے زور دیا کہ قابض اسرائیلی حکام بنیادی غذائی اشیا اور صحت سے متعلق ضروری سامان کی آمد کو محدود کر رہے ہیں، جبکہ نسبتاً ثانوی نوعیت کی بعض اشیا کو محدود پیمانے پر داخلے کی اجازت دی جا رہی ہے۔ ادارے کے مطابق بازاروں میں چند اشیا کا موجود ہونا اس بات کا ثبوت نہیں کہ وہاں ضروری مقدار میں خوراک دستیاب ہے یا شہری اسے خریدنے کی استطاعت رکھتے ہیں۔

ادارے کے مطابق ان پابندیوں کے اثرات اس لیے بھی کئی گنا بڑھ جاتے ہیں کہ مقامی پیداوار کے ذرائع کا وسیع حصہ تباہ ہو چکا ہے اور شہری اپنی آمدنی کے ذرائع کھو بیٹھے ہیں۔ نتیجتاً خاندان باہر سے آنے والے سامان پر زیادہ انحصار کرنے لگے ہیں اور غزہ میں داخل ہونے والی اشیا کی مقدار میں کسی بھی تاخیر یا کمی سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔

انسانی امداد کی بندش سے غذائی ضروریات اور دستیاب خوراک کے درمیان خلیج وسیع

یورو میڈ ہیٹرینین ہیومن رائٹس مانیٹر کے مطابق بازاروں کا یہ بحران عالمی خوراک پروگرام کی جانب سے 19 اکتوبر کو کیے گئے اس اعلان کے ساتھ سامنے آیا ہے کہ مالی وسائل کی کمی کے باعث غزہ کی پٹی میں تقریباً 000,500 افراد کے لیے ماہانہ امداد بند کی جا رہی ہے۔

عالمی خوراک پروگرام نے خبردار کیا ہے کہ انسانی ضروریات بدستور بہت زیادہ ہیں اور شدید غذائی قلت کی شرح اچانک بڑھنے کا خدشہ موجود ہے، خصوصاً بچوں اور حاملہ خواتین میں۔ یورو میڈ ہیٹرینین ہیومن رائٹس مانیٹر کا کہنا ہے کہ امداد میں کمی اور رسد پر عائد پابندیاں ایک ساتھ مل کر خاندانوں کو درپیش غذائی کمی کے خلا کو مزید وسیع کر رہی ہیں اور گزشتہ چند مہینوں کے دوران حاصل ہونے والی محدود بہتری کو بھی خطرے میں ڈال رہی ہیں۔

یہ صورت حال ان طبقات کے بارے میں مزید خدشات پیدا کرتی ہے جو اپنی کم از کم غذائی ضروریات پوری کرنے کے لیے امداد پر انحصار کرتے ہیں۔ یہ سب ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب قیمتیں بڑھ رہی ہیں، روزگار کے مواقع کم ہو رہے ہیں اور خاندانوں کے لیے بازاروں سے خوراک کی کمی پوری کرنے کی صلاحیت محدود ہوتی جا رہی ہے۔

قحط اور غذائی قلت کے سابقہ اثرات اب بھی غزہ کی پٹی میں موجود ہیں۔ غزہ کی وزارت صحت کے مطابق سنہ 2024ء سے اب تک غذائی قلت اور قحط کے نتیجے میں کم از کم 466 فلسطینی جاں بحق ہو چکے ہیں، جن میں 157 بچے شامل ہیں۔ اسی دوران پانچ سال سے کم عمر بچوں میں شدید غذائی قلت کے کیسز کی تعداد اگست سنہ 2026ء تک 000,158 سے تجاوز کر چکی تھی۔

یورو میڈ ہیٹرینین ہیومن رائٹس مانیٹر نے مزید بتایا کہ اس کے زیرِ حوالہ تازہ ترین جائزوں کے مطابق غزہ کی پٹی میں تقریباً 1.4 ملین افراد، یعنی وہاں کی آبادی کے لگ بھگ دو تہائی حصے کو اب بھی شدید غذائی عدم تحفظ کا سامنا ہے۔ ادارے نے خبردار کیا کہ رسد میں خلل صحت اور غذائیت کی صورت حال کو تیزی سے ابتر کر سکتا ہے۔

قحط دوبارہ پھیلنے کا خدشہ

یورو میڈ ہیٹرینین ہیومن رائٹس مانیٹر نے زور دیا کہ خوراک کی مسلسل قلت، شہریوں کی قوتِ خرید میں کمی، نانبائی خانوں کی بندش اور امداد میں کٹوتی ایسے عوامل ہیں جو مل کر غزہ کے انسانی بحران کو مزید سنگین بنا رہے ہیں۔ ادارے نے خبردار کیا کہ سامان کی مقدار، نوعیت اور داخلے کے اوقات پر قابض حکام کا کنٹرول شہریوں کو مسلسل غیر یقینی صورت حال میں رکھتا ہے، جس کے باعث انہیں اپنی بنیادی ضروریات پوری کرنے کی صلاحیت کے بارے میں بھی کوئی یقین نہیں رہتا۔

ادارے نے عالمی برادری، عطیہ دینے والے ممالک اور انسانی امداد فراہم کرنے والی تنظیموں سے فوری اقدامات کا مطالبہ کیا ہے تاکہ سامان، غذائی اشیا اور ایندھن کی باقاعدہ اور کافی مقدار میں فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔ اس نے ماہانہ غذائی امداد دوبارہ شروع کرنے، نانبائی خانوں کو فعال رکھنے کے لیے معاونت فراہم کرنے اور آٹے سمیت علاج کے لیے درکار غذائی سپلیمنٹس کی فراہمی یقینی بنانے پر بھی زور دیا۔ اس سلسلے میں بچوں، حاملہ اور دودھ پلانے والی خواتین، بزرگوں اور مریضوں کی ضروریات کو خصوصی ترجیح دینے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

ادارے نے یہ بھی مطالبہ کیا کہ غزہ کی پٹی کی حقیقی ضروریات، داخلے کی اجازت پانے والے سامان اور امداد کی مقدار اور شہریوں تک حقیقتاً پہنچنے والی رسد کے بارے میں باقاعدگی سے اعداد و شمار جاری کیے جائیں۔ اس اقدام سے غذائی ضروریات اور دستیاب وسائل کے درمیان فرق کا تعین کرنے اور رسد پر عائد پابندیوں کے اثرات کا جائزہ لینے میں مدد ملے گی۔

اشیائے ضروریہ کی مسلسل قلت اور قیمتوں میں اضافے کے باعث غزہ میں ہزاروں خاندانوں کے لیے روزانہ خوراک کا بندوبست ایک بڑھتا ہوا چیلنج بن چکا ہے۔ مزید نانبائی خانوں کی ممکنہ بندش اور امداد میں کمی سے غذائی محرومی کے پھیلاؤ کے خدشات بڑھ رہے ہیں۔ یہ صورت حال ایسے وقت میں سامنے آ رہی ہے جب شہریوں کی مناسب اور کافی خوراک تک رسائی بدستور سامان کی باقاعدہ فراہمی اور ایسی قیمتوں پر دستیابی سے مشروط ہے جنہیں وہ برداشت کر سکیں۔

سات اکتوبر جیسے حملے کو دہرانے کی دھمکی نہیں دی، ثالثوں سے قابض دشمن کی خلاف ورزیاں روکنے کا مطالبہ

حركة المقاومة الإسلامية (حماس)
The Islamic Resistance Movment (Hamas)

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' نے قابض اسرائیل کے اخبار 'یدیعوت احرونوت' میں شائع ہونے والی اس خبر کی تردید کی ہے جس میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ تحریک نے اقوامِ متحدہ کے ایک اہلکار کے ذریعے سات اکتوبر سنہ 2023ء جیسے حملے کو دہرانے کی دھمکی دی ہے۔ تحریک نے قطاع غزہ میں جنگ بندی کے معاہدے کی پابندی کا اعادہ کیا۔

حماس کے ترجمان حازم قاسم نے واضح کیا کہ اقوام متحدہ کے ایک اہلکار کے ذریعے اس قسم کی دھمکی کی منتقلی سے متعلق اخبار میں شائع رپورٹ بالکل 'غیر صحیح' اور من گھڑت ہے۔ انہوں نے اس سلسلے میں اسرائیلی میڈیا کی جانب سے پیش کی جانے والی من گھڑت کہانی کو مکمل طور پر مسترد کر دیا۔

حازم قاسم نے ثالثوں سے اپیل کی کہ وہ فلسطینی عوام کے خلاف قابض اسرائیل کی خلاف ورزیوں اور متواتر تجاوزات کو روکنے کے لیے فوری طور پر متحرک ہوں، اور جنگ بندی معاہدے کی شقوں پر عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لیے کام کریں۔

انہوں نے عبرانی اخبار کی طرف سے پیش کی جانے والی داستان کے بارے میں مزید تفصیلا فراہم کیے بغیر خبردار کیا کہ قابض دشمن کے من گھڑت دعووں پر کان نہ دھرا جائے اور نہ ہی انہیں انتخابی معرکے میں استعمال کرنے کی اجازت دی جائے۔

قبل ازیں آج 'یدیعوت احرونوت' نے دعویٰ ظاہر کیا تھا کہ 'حماس' کے عہدیداروں نے انسان دوست امور کے لیے اقوامِ متحدہ کے کوآرڈینیٹر رامز الاکبروف کے ذریعے ایک پیغام پہنچایا ہے، جو انہوں نے گذشتہ ہفتے غزہ میں تحریک کی قیادت کے ساتھ ملاقاتوں کے دوران حاصل کیا۔ اخبار کے مطابق اس پیغام میں سات اکتوبر جیسے حملے کو دہرانے کی تحریک کی آمادگی شامل تھی۔

جنگ بندی معاہدے کی مسلسل خلاف ورزیاں

یہ من گھڑت دعوے غزہ میں جنگ بندی کے معاہدے کی قابض دشمن کی جانب سے مسلسل خلاف ورزیوں کے سایہ میں سامنے آئے ہیں، جبکہ قابض افواج قطاع کے مختلف علاقوں میں اب بھی موجود ہیں اور ان کے جارحانہ اقدامات میدانی صورت حال کے استحکام کے لیے مسلسل خطرہ بنے ہوئے ہیں۔

'حماس' اس بات پر زور دیتی ہے کہ ثالث بالخیر قابض دشمن کو معاہدے کی شقوں کا پابند بنانے اور اس کے مظالم کو روکنے کے لیے فوری کردار ادا کریں، جبکہ اپنے تازہ بیان میں تحریک نے اسرائیلی اخبار کی جانب سے پیش کردہ کہانی کی بار دیگر تردید کرتے ہوئے ان من گھڑت دعووں کو سیاسی اور انتخابی کشمکش میں استعمال کرنے کے خلاف شدید خبردار کیا ہے۔

غزہ کے تندور 48 گھنٹوں میں بند ہونے کا خدشہ، فاقہ کشی کا خطرہ سروں پر منڈلانے لگا

غزہ: غزہ میں تندور مالکان کی ایسوسی ایشن نے آٹے اور بنیادی سامان کے مکمل خاتمے کی وجہ سے اگلے 48 گھنٹوں میں تندوروں کا کام بند ہونے کے خطرے سے خبردار کیا ہے، جو انسان دوست امداد میں کمی، مسلسل بمباری و بے دخلی اور سردیوں کی آمد کے ساتھ ہی شہریوں کی غذا کے لیے ایک نیا سنگین خطرہ ہے۔

ایسوسی ایشن نے کہا کہ آٹے کی شدید کمی روٹی کی پیداوار کے تسلسل کو خطرے میں ڈال رہی ہے۔ ایک ایسے وقت میں جب پٹی کے اکثر باشندے اپنی غذائی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے امداد پر انحصار کرتے ہیں۔ یہ انتباہ خاندانوں کو ان کی ایک بنیادی غذا کے مکمل طور پر ختم ہو جانے کے احتمال کے سامنے لا کھڑا کرتا ہے، جبکہ دوسری طرف ریلیف پروگراموں کی طرف سے فراہم کی جانے والی آٹے کی مقدار اور تیار شدہ کھانا دن بہ دن کم ہوتا جا رہا ہے۔

یہ انتباہ ورلڈ فوڈ پروگرام کے اس اعلان کے تین دن بعد سامنے آیا ہے جس میں اس نے اپنی امداد میں بڑے پیمانے پر کٹوتی کا اعلان کیا تھا، جس سے بدائل کی کمی کے دوران روٹی کی پیداوار کی معطلی سے متعلق خدشات مزید گہرے ہو رہے ہیں۔

ورلڈ فوڈ پروگرام نے رواں ماہ 19 اکتوبر کو فنڈنگ کی کمی کے باعث غزہ میں اپنے امدادی مستفیدین کی تعداد 16 لاکھ سے گھٹا کر 11 لاکھ افراد کرنے کا اعلان کیا تھا، نیز غذائی راشن بھی آدھا کر دیا گیا تھا تاکہ ایک خاندان کو دو کے بجائے صرف ایک پارسل اور آٹے کا ایک چھوٹا تھیلا ملے، جبکہ گرم کھانے کی روزانہ کی فراہمی 000,50,2 سے گھٹا کر 000,50,1 کر دی گئی تھی۔

ورلڈ فوڈ پروگرام کے مطابق غزہ کے تقریباً 14 لاکھ افراد بحران کی سطح یا اس سے بھی بدتر سنگین غذائی غیر یقینی صورت حال سے دوچار ہیں، جن میں سے تقریباً 000,00,2 ایمرجنسی کی سطح پر موجود ہیں۔

ہر پانچ میں سے صرف ایک بچے کو ہی کافی اور متنوع غذا مل پاتی ہے، جبکہ بے روزگاری 80 فیصد سے تجاوز کر چکی ہے جس سے خوراک دستیاب ہونے پر بھی خاندانوں کی اسے خریدنے کی صلاحیت انتہائی محدود ہو جاتی ہے۔

یہ اعداد ظاہر کرتے ہیں کہ روٹی کا بحران ایک وسیع تر بحران کا حصہ ہے، کیونکہ مارکیٹوں میں کچھ اشیا کی مسلسل موجودگی آمدنی کے خاتمے یا امداد کی بندش کا نعم البدل نہیں ہو سکتی، نیز صرف آٹے کی فراہمی بچوں، مریضوں اور حاملہ خواتین کی متنوع غذا کی ضرورت کو پورا نہیں کرتی، تاہم یہ روزانہ کے کھانوں میں مزید کمی کو روکنے کے لیے انتہائی ضروری ہے۔ پروگرام نے مارچ سنہ 2027ء تک غزہ اور مقبوضہ مغربی کنارے میں اپنی کارروائیوں کو جاری رکھنے کے لیے 450 ملین ڈالر کی فوری فنڈنگ کا مطالبہ کیا ہے۔

تندوروں کی بندش کا خطرہ پناہ گاہوں کے بحران کے مزید سنگین ہونے کے ساتھ ہی سامنے آیا ہے، کیونکہ غزہ میں سماجی ترقی کی وزارت نے رواں ماہ 13 اکتوبر کو خبردار کیا تھا کہ تقریباً 000,300 خاندان مناسب چھت کے بغیر سردیوں کا سامنا کر رہے ہیں اور بتایا تھا کہ استعمال ہونے والے تقریباً 90 فیصد خیمے بوسیدہ اور رہنے کے قابل نہیں رہے ہیں۔

یہ تمام بحران قابض دشمن کے جاری مظالم اور جرائم سے جدا نہیں ہیں کیونکہ جمعرات کی فجر خان یونس کے مغرب میں واقع مصطفیٰ حافظ سکول کے اندر ایک خیمے پر بمباری کے نتیجے میں بچوں سمیت ایک ہی خاندان کے چار افراد زخمی ہو گئے تھے، جس کے ساتھ ہی پٹی کے دیگر علاقوں میں گھروں پر فضائی حملے اور عمارتوں کو دھماکوں سے اڑانے کی کارروائیاں کی گئیں۔

وزارت صحت نے آج اعلان کیا کہ گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران چار فلسطینی 12 زخمی ہسپتالوں میں لائے گئے، اس کے بعد 11 اکتوبر سنہ 2025ء کو جنگ بندی کے بعد سے شہدا کی مجموعی تعداد 538,1 اور زخمیوں کی تعداد 498,5 تک پہنچ گئی ہے۔

غزہ کی پٹی میں صحت: سنہ 2025ء کے دوران 10,899 خواتین کی شہادت

غزہ: غزہ کی پٹی میں فلسطینی وزارتِ صحت نے سال 2025ء کے لیے ماں اور بچے کی صحت سے متعلق اپنی سالانہ رپورٹ جاری کی ہے، جس میں ایسے صحتی اور انسانی اشاریے ظاہر کیے گئے ہیں جو قابض اسرائیل کی نسل کشی کی جنگ اور اس کے نتیجے میں صحت کے نظام کے تباہ ہونے، ہسپتالوں کی مسماری اور معیشت و غذائی حالات کی ابتری سے خواتین اور بچوں کو لاحق ہونے والی تباہی کی ہولناکی کو بے نقاب کرتے ہیں۔

وزارتِ صحت کے انفارمیشن سینٹر نے جمعرات کے روز بتایا کہ یہ رپورٹ ایک ایسے استثنائی اور غیر معمولی سال کے دوران پیدائشی صحت کی خدمات، خاندانی منصوبہ بندی، حمل و ولادت کی دیکھ بھال اور نوائندہ بچوں کی نگہداشت کی واقعی صورت حال کو دستاویزی شکل دیتی ہے، جس میں بار بار کی نقل مکانی، صحتی مراکز کی خدمات فراہم کرنے کی صلاحیت میں شدید کمی، اور اس کے ساتھ ساتھ غذائی عدم تحفظ اور انسانی ضروریات کی شدید ابتری دیکھی گئی۔ رپورٹ میں سال 2025ء کے دوران بار آور عمر کی 899,10 خواتین کی شہادت اور 469,17 دیگر خواتین کے زخمی ہونے کا اندراج کیا گیا ہے، جو کہ غزہ کی پٹی میں جنگ اور اس کے تباہ کن اثرات کے نتیجے میں خواتین کو پہنچنے والے جانی نقصان کی خوفناک حد کو ظاہر کرتا ہے۔

بحران کے گہرے اثرات کے ایک اور اشاریے کے طور پر، سال کے دوران 227,50 بچوں کی زندہ پیدائش ریکارڈ کی گئی، جو کہ سنہ 2022ء کے مقابلے میں تقریباً 9 فیصد کمی کو ظاہر کرتی ہے۔ جبکہ وزارتِ صحت سے منسلک بنیادی صحتی دیکھ بھال کے مراکز نے 402,7 شدید خطرے والے حمل کے کیسز درج کیے، جو بگڑتے ہوئے صحتی و معیشتی حالات کے سایہ میں حاملہ خواتین کو درپیش چیلنجز کی سنگینی کی نشاندہی کرتے ہیں۔

خون کی کمی ماؤں اور نوائندہ بچوں کے لیے خطرہ

صحت کے اشاریوں نے ظاہر کیا ہے کہ غزہ میں 2.52 فیصد حاملہ خواتین خون کی کمی کا شکار ہیں اور یہ شرح ولادت کے بعد کی خواتین میں بڑھ کر 85 فیصد تک پہنچ جاتی ہے، جو کہ خوراک، غذائی سپلیمنٹس کی قلت اور ضروری طبی دیکھ بھال تک رسائی میں کمی کا نتیجہ ہے۔ نوائندہ بچوں کی صحت کے حوالے سے رپورٹ میں اشارہ کیا گیا ہے کہ 182,6 نوائندہ بچوں، یعنی سال کے دوران کل پیدا ہونے والے بچوں کے 3.12 فیصد کو نوزائیدہ بچوں کے انتہائی نگہداشت کے یونٹوں میں داخل کرنے کی ضرورت پیش آئی۔ جبکہ نوائندہ بچوں کی اموات کی شرح فی ہزار زندہ بچوں میں 1.9 رہی، جن میں سے 7.61 فیصد اموات پیدائش کے پہلے ہفتے کے اندر ہوئیں۔

یہ اعداد و شمار حمل کے ابتدائی مراحل سے لے کر ولادت اور اس کے بعد تک ماؤں اور ان کے بچوں کو گھیرے ہوئے خطرات کی وسعت کو ظاہر کرتے ہیں، ایک ایسے وقت میں جب صحتی مرافق طبی وسائل و سامان کی قلت کا سامنا کر رہے ہیں اور شعبہ صحت کو پہنچنے والی تباہی کے سایہ میں کم سے کم خدمات فراہم کرنے کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔

وزارتِ صحت نے اس بات کی طرف توجہ دلائی ہے کہ ہسپتالوں کی تباہی اور ان کی ایک بڑی تعداد کے سروس سے باہر ہو جانے کے بعد 4.98 فیصد ولادتیں محدود اور شدید دباؤ کا شکار صحتی مراکز میں ہوئیں، جس نے باقی ماندہ تنصیبات پر بوجھ بڑھا دیا اور ماؤں و نوائندہ بچوں کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے کی صحت کے نظام کی صلاحیت کو کم کر دیا۔

رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ غذائی محرومی کا اثر صرف خواتین کی صحت تک محدود نہیں رہتا بلکہ یہ جنین اور نوائندہ بچوں تک پھیل جاتا ہے، کیونکہ مناسب غذا اور ماہرانہ طبی دیکھ بھال کے حصول میں دشواری کے باعث ماؤں کی غذائی حالت کی ابتری حمل کے دوران اور ولادت کے بعد صحتی خطرات میں اضافے کا باعث بنتی ہے۔

ماں اور بچے کی صحت کی بقا کے لیے بین الاقوامی تحرک کا مطالبہ

وزارتِ صحت نے مقامی و بین الاقوامی شراکت داروں اور عالمی برادری سے اپیل کی ہے کہ وہ صحتی مراکز کے تحفظ، ادویات، غذائی سپلیمنٹس اور طبی سامان کی ترسیل کو یقینی بنانے، اور خطے میں خواتین و بچوں کی زندگیوں کو درپیش خطرات کو کم کرنے کے لیے مادری و طفولی خدمات کی مکمل بحالی کے لیے فوری اقدامات کریں۔ یہ رپورٹ غزہ کی پٹی پر قابض اسرائیل کی جاری تباہ کن جنگ کے سائے میں سامنے آئی ہے، جو سات اکتوبر سنہ 2023ء کو شروع ہوئی تھی اور جس میں قتل و غارت، بھوک سے مارنا، تباہی، دربدری اور گرفتاری شامل ہیں، اور جس نے انفراسٹرکچر اور صحتی مرافق کو شدید نقصان پہنچایا ہے، جبکہ انسانی بحران کے بڑھنے پر متواتر بین الاقوامی تنبیہات جاری ہیں۔ اس جنگ نے 000,250 سے زائد فلسطینیوں کو شہید اور زخمی چھوڑا ہے، جن میں اکثریت بچوں اور خواتین کی ہے، اس کے علاوہ 000,11 سے زائد افراد لاپتہ ہیں، اور لاکھوں افراد بے گھر ہو چکے ہیں۔ ساتھ ہی شدید غذائی بحران نے کئی قیمتی جانیں لے لیں جن میں زیادہ تر بچے شامل ہیں، جبکہ غزہ کی پٹی کے مختلف حصوں میں شہروں اور رہائشی علاقوں کو وسیع پیمانے پر تباہی کا سامنا کرنا پڑا ہے۔

اموات کے اعداد و شمار، سوءِ تغذیہ کے اشاریوں اور طبی خدمات کے زوال کے درمیان، یہ رپورٹ غزہ میں ماؤں اور بچوں کی انتہائی سفاکانہ صحتی حقیقت کو بے نقاب کرتی ہے، جہاں حمل اور ولادت کا سفر بجائے زندگی کا آغاز ہونا چاہیے تھا بے وسائل کی قلت اور بنیادی صحتی دیکھ بھال کے مواقع میں کمی کے باعث شدید خطرات سے گھرا ہوا راستہ بن چکا ہے۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو. کے.) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی۔42 آئی آر جی یو. کے. سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: ''صحافت'' میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعووں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔